یہ وقت بے داغ کلیسیا کے لیے ہے

جب خدا نے مجھے خدمت کے لیے بُلایا اُس نے مجھے بصارت میں آنے والی چیزوں کو دکھایا، جنہیں میں مسیح کے بدن پر تین بڑے نشانوں کے ساتھ آشکارہ کرونگا۔

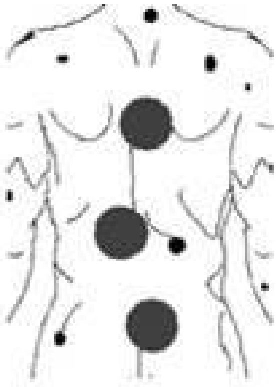

اُس نے اُس وقت کہا،

" یہ نمونے ہیں"

یہ کتاب نشان کے بارے میں ہے جو خدا کے دل کے بہت قریب ہے۔

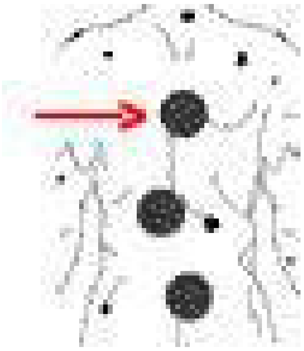

" نجات کی کاریگری"

1کرنتھیوں2 : 12،13

مگر ہم نے نہ دُنیا کی روح بلکہ وہ روح پایا جو خدا کی طرف سے ہے تا کہ اُن باتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں عنایت کی ہیں۔ اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں بیان نہیں کرتے جو انسانی حکمت نے ہم کو سکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو روح نے سکھائے ہیں اور روحانی باتوں کا روحانی باتوں سے موازنہ کرتے ہیں۔

اِس کتابچے میں اِس علامت کی پہچان خداوند کی طرف سے دی گئی" روحانی چیز" کی سمجھ کے ساتھ ہے۔

منجانب مصنف:

میں "مصنف کی طرف سے "ایسا لکھ رہا ہوں کیونکہ میرے پاس لوگ تھے جنہوں نے مُجھ سے رابطہ کیا جو اِس بارے پریشان ہیں جو میں نے نجات کے متعلق لکھا۔ میں بتا سکتا تھا کہ اُنہوں نے وہ سب کچھ نہیں پڑھا جسے میں نے پیش کیا اور بہت یقینی طور پر اُنہوں نے اُن تمام گواہیوں کو نہیں پڑھا جنہیں روح القدس کی جانب سے پیش کیا گیا اُن مسائل کے طور پر جو آسمان میں 48 فیصد کھوئے جانے کا سبب بن رہے ہیں۔ **خدا نے آشکارہ کیا کہ یہاں زمین پر ایسی منسٹریز نہیں ہیں جو خواہ روایت کے وسیلہ سے یا تعلیم کے وسیلے سے اِس مسئلے کے لیے حصہ نہیں ڈال رہی ہیں۔**

ہماری کچھ غلط روایات جو رونما ہوا اُس کی گواہیوں میں پائی گئی ہیں، جیسے خداوند نے مجھے گواہی دی۔ پیشواوں کو کھُلے دلوں کے ساتھ اُس کی جانچ کرنے کی ضرورت ہے جو روح القدس عیاں کر چُکا ہے کیونکہ خدا اُن روحوں کے لیے راہنماوں کو ذمہ دار ٹھہراتا ہے جنہیں وہ چھونے کے قابل ہوتے ہیں۔ سمجھ جس میں ہم اِن روایات اور ایمان میں بڑھتے ہیں اور خداوند کے ساتھ اِن کی پرکھ نہیں کرتے۔ خدا کے ساتھ رہیے اور تلاش کیجیے کہ جو میں نے گواہی دی یہ سچ ہے۔

آپ میں سے کچھ میرے اِس طرح نڈر ہونے کے لیے اِسے میری "مضبوطی" خیال کریں گے۔ لیکن آپ آسمان پر نہیں گیے اور جہنم پر غور نہیں کیا یہ دیکھنے کے لیے کہ ایک ایماندار جو آدمیوں کی روایات اور تعلیمات کی وجہ سے وہاں ہو۔ حال ہی میں میں نڈر بنا جب خدا نے میرے ساتھ یہ بات کی، " آپ کیوں اُن لوگوں کی پریشانی کے بارے متاسف ہیں؟ اگر میں آپ کی زندِگی میں راغب نہیں ہوں آپ کی بیٹیاں اب بھی غیر نجات یافتہ ہونگی، یہ سوچتے ہوئے کہ ہر چیز ٹھیک تھی۔ میں نے تمھیں گواہی دی۔"

رائے سوزک

فہرست

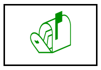 اِس کتابچے میں یہ علامات۔ مصنف کی جانب سے۔

میں نے تنگ دروازہ دیکھا۔ صفحہ نمبر 4

نجات کی رویا صفحہ نمبر 7

خدا کا مجھے آسمان پر لے جانا۔ صفحہ نمبر 9

کیوں " میرے پیچھے دہرائے جانے " کا کام نہیں ہوا؟ صفحہ نمبر 11

کیوں دعا نجات کے لیے اقرار کا ذریعہ نہیں ہے؟۔ صفحہ نمبر 12

سچے اقرار میں کیا ہے؟ صفحہ نمبر 15

بعض عزت اور بعض ذلت کے لیے۔ صفحہ نمبر 22

ہمیں مسیح کے بارے کیا اقرار کرنا ہے؟ صفحہ نمبر 24

خدا کے راغب ہونے کے بارے کیا ہے جب کوئی اُسے اُن کے دل میں ہونے کے لیے کہتا ہے؟ صفحہ نمبر 27

کب آپ کا روح نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے؟ صفحہ نمبر 27

خداوند اُسے بیان کرتا ہے جب آپ کی روح نئے سرے سے پیدا ہوتی ہے ! صفحہ نمبر 28

اِس کی ایک اور دلیل کہ کب آپ کا روح دوبارہ پیدا ہوتا ہے ! صفحہ نمبر 29

پانی سے بپتسمہ۔ یہ کیا ہے اور یہ کیا نہیں ہے ! صفحہ نمبر 30

قُربان گاہ کے لیے کسی کا عجز و نیاز کرنا گڑھے میں گرنے جیسا ہو سکتا ہے ! صفحہ نمبر 33

خدا کی گواہیاں مجھے نجات کے متعلق صورتِ حال کی سنجیدگی کو دکھا رہی ہیں:

خدا عیاں کرتا ہے کہ مسئلہ میرے کتنے قریب تھا۔ صفحہ نمبر 36

خدا نے کہا، " مذہب" ! صفحہ نمبر 37

ایک چھوٹا بچہ پُرخول روح کے ساتھ ! صفحہ نمبر 39

کفایت کا ایک منٹ؟ صفحہ نمبر 42

کیا آپ کا نام درج ہے؟ صفحہ نمبر 45

سادگی صفحہ نمبر 46

راستی سے لفظ " نجات " کی تقسیم ! صفحہ نمبر 49

کاپی رائٹس با محفوظ منجانب رائے سوزک 1999 - 2012

لیکن آزاد مرضی سے کاپی کیجیے اور پھیلائیے۔

میں نے تنگ دروازہ دیکھا!

یسوع نے کہا،

متی: 7: 14

" کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سُکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔"

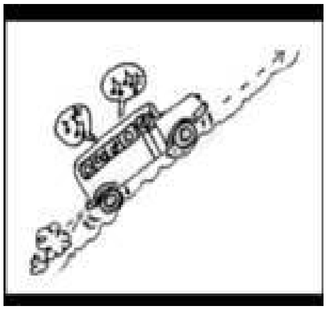

رات کے رویا میں ،خداوند نے مجھے پُر مسرت لوگوں کے ساتھ، گانے گاتے ہوئے خاندانوں کے ساتھ بھری ہوئی کلیسیائی بس دکھائی جو ایک شخص سے "تنگ دروازے" کی جانب اندھیرے میں ایک پہاڑ کی جانب رواں دواں تھی۔

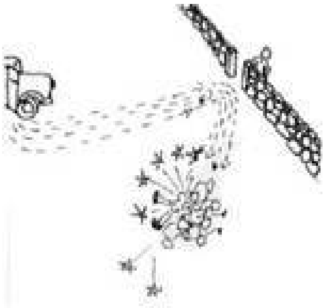

وہ پہنچے اور، بس سے باہر نکلنے کے بعد، "تنگ دروازے" سے گزرنے کی کوشش کی، **لیکن وہ سب دور کر دیے گئے**۔ پھر وہ ڈرائیور پر اُسے اپنے مُکوں سے مارتے ہوئے جھپٹے، اور اُسے پیروں کے نیچے روندر ہے تھے۔

اک دن میں ویب پر تھا اور ایک آدمی نے اِسے میرے ساتھ بانٹا۔

یہاں چرچ میں ایک آدمی تھا، جسکے پاس جہنم میں کھڑے ہونے رویا تھا اور کسی کو نیچے آگ میں پہنچنے کو دیکھ رہا تھا، اور وہ آگ کے شعلے کی جانکنی میں گرفتار ہونا شروع ہوا۔ اُسے ایک چہرے پر غور کرنا تھا، پھر نفرت کو جانے دینا تھا ،اور ایک دوسرے شخص کو چھیننا تھا۔ پھر چرچ میں آدمی نے اُس سے پوچھا کہ وہ کیا کر رہا تھا؟ جلتا ہوا آدمی آگ بگولا ہو کر جواب دیتے ہوئے کہہ رہا تھا، " میں اُس منادی کرنے والے کو دیکھ رہا ہوں جس نے میرے ساتھ جھوٹ بولا! جس نے مُجھ سچ نہیں بتایا۔ میں جانتا ہوں کہ وہ بھی یہاں ہے، کسی جگہ۔"

یسوع نے کہا:

لوقا13: 24-27

" 24 اُس نے اُن سے کہا کہ جانفشانی کرو کہ تنگ دروازے دے داخل ہو کیونکہ میں تُم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے داخل ہونے کی کوشش کریں گے اور نہ ہو سکیں گے۔ 25۔ جب گھر کا مالک اُٹھ کر دروازہ بند کر چُکا ہو اور تُم باہر کھڑے

دروازہ کھٹکھٹا کر یہ کہنا شروع کرو کہ اے خداوند! ہمارے لیے کھول دے اور وہ جواب دے کہ میں کو نہیں جانتا کہ کہاں کے ہو۔26۔اُس وقت تُم کہنا شروع کرو گے کہ ہم نے تو تیرے روبرو کھایا پیا اور تُو نے ہمارے بازاروں میں تعلیم دی۔27۔مگر وہ کہے گا میں تُم سے کہتا ہوں کہ میں نہیں جانتا تُم کہاں کے ہو۔ اے بدکارو! تُم سب مُجھ سے دور ہو۔"

پہلی چیز جو خدا نے مُجھ سے کہی جب اُس نے نجات کے بار مجھے سکھانا شروع کیا یہ تھی کہ

،روح کی چیزیں " چیزیں ایسی نہیں ہیں جیسے وہ دکھائی دیتی ہیں۔" میں ایک ایسا شخص تھا جس نے سوچا کہ چیزیں قابو میں تھیں، یہ چیزیں بنیادی طور پر بالکل ٹھیک تھیں جب یہ چرچ آئیں۔ میں نے "روح کی چیزوں" کو نظر انداز کرنا جاری رکھا جیسا کہ جب خدا نے مجھے دکھایا جو تنگ دروازے پر رونما ہو رہا تھا۔ میں نے ایسا تقریباً تین سالوں تک کیا، بالخصوص کیونکہ، اگر میں قبول کرتا جسے خداوند مجھے اپنے روح کے وسیلہ سے دکھا رہا تھا، **مجھے اِس کے ساتھ برتاو کرنا تھا۔** میں محض وہاں خداوند کو رکھنے کے قابل نہیں تھا جہاں میں اُسے چاہتا تھا اور اپنی زندگی کے ساتھ جاری رہنا چاہتا تھا۔ میں نے یہ رویا آپ کے ساتھ بانٹا کیونکہ، **" چیزیں ایسی نہیں ہیں جیسے یہ کلیسیاوں (چرچوں) میں نظر آتی ہیں"۔**

رویا میں آدمی جو بس چلا رہا تھا راہنماوں کی نمائندگی کرتا ہے، نہ کہ محض پاسٹرز یا مبشرانِ انجیل کی، جو قانونی، درست طریقے کو نہیں سمجھتے جس سے کوئی نجات یافتہ بنتا ہے۔ ی ہ **شخص اندھیرے میں یسوع پر ایمان رکھتا اور محبت کرتا ہے۔** وہ مسافروں کے ساتھ گا رہا تھا۔

رویا یہ ہے کہ **خدا ہمیں دو سچائیوں کو دکھا رہا ہے۔** ایک، کہ یہاں **کلیسیاوں (چرچوں) کی تعلیمات میں مسئلہ ہے** جو بائبل میں پیش بین تھا۔ دوسرا، وہ رستہ جس کے ذریعے **تنگ دروازہ حد سے زیادہ آسان ہے۔**

اگر آپ تصویر پر غور کرتے ہیں، یہاں تنگ دروازہ کھُلنے میں کوئی دروازہ نہیں ہے، جیسے کہ یہاں گزرگاہ کے کھُلنے میں کوئی دروازہ نہیں تھا روح القدس نے مجھے دکھایا جو دروازے

کا نمائندہ کار تھا کہ کسی ایک کو نجات سے اپنی زندگی میں داخل ہونے کے لیے یہاں سے گزرنا ہے۔ میں اِس دروازے کو دوبارہ مضمون **" کیوں" میرے بعد دہرائے جانے" کا کام نہیں ہوا۔"** میں ذکر کرونگا لیکن اِسے یہاں بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

یہ ایک گزرگاہ تھی جو کہ پتھر یا کنکریٹ کی بنی ہوئی دیوار تھی۔ یہ کم از کم 3-4 فٹ موٹی دیکھائی دیتی تھی۔ جیسے میں نے اِس دیوار کے کھُلے ہونے کے ساتھ غور کیا، میں جانتا تھا کہ ایک ایٹمی بم اِس دروازے کو یا دیوار کو تبدیل نہیں کر سکتا تھا۔ آپ یا میں اِس رستے کو تبدیل نہیں کر سکتے، یا اُس رستے کو جس کے وسیلہ سے جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں جسے خدا نے ابدی زندگی کے لیے نجات کو حاصل کرنے کے لیے مقرر کیا تھا۔ دروازے کو میں نے دیکھا، اور تنگ دروازہ(علامتی طور پر) اُس رستے کی نمائندگی کرتا ہے جسے خدا معین کر چُکا ہے۔ دونوں" روح کی چیزیں" ہمیں واضح طور پر سکھاتی ہیں راستہ آسان ہے۔ ہمارے حصے کی جانب سے کوئی "کام" شامل نہیں ہیں جب یہ ابدی نجات تک پہنچتا ہے کیونکہ یہاں کھُلنے کا دروازہ اور راستہ نہیں ہے۔ اگر ہمیں دروازہ یا راستہ کھولنا تھا، ہمیں کام کرنا تھا۔ کام کرنے کا تعلق کسی چیز کو مادی طور پر کرنا، کسی چیز کو تبدیل کرنا، وغیرہ ہے۔(ایک تعریف صلاح دیتی ہے کہ اگر آپ سارا دن کسی طرح دیوار کو اِس پر بغیر کسی اثر کے دھکیلتے ہیں، آپ نے کام نہیں کیا۔)

میں آپ کی توجہ کو یہاں لا چُکا ہوں کہ تنگ دروازے کو کھولنے کے لیے یہاں دروازہ نہیں ہے کیونکہ جیسے آپ اِن مضامین کے ذریعے پڑھتے ہیں جن کا تعلق نجات کے ساتھ ہے، تو آپ بھی سمجھ سکتے ہیں کہ کیوں یہاں تنگ راستے میں دروازہ نہیں ہے، آپ کے لیے کوئی" کام" دروازے سے گزرنے کو نجام نہیں دیتے۔ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ سچا اعتراف ایک کام نہیں ہے بلکہ چھٹکارہ، قبول کرنا ہے۔

رویا میں، دروازے کی دوسری جانب ایک شخص بھی تھا جو اِن لوگوں کو کلیسیائی بس سے دور کر رہا تھا۔ میں آپ کی توجہ اِس جانب لا رہا ہوں جو یسوع نے اِس کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے **لوقا13 : 24-27** میں کہا جو رویا کو آشکارہ کرتا ہے۔

24۔ اُس نے اُن سے کہا کہ جانفشانی کرو کہ تنگ دروازے دے داخل ہو کیونکہ میں تُم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے داخل ہونے کی کوشش کریں گے اور نہ ہو سکیں گے۔

کلیسیائی بس میں لوگ اوپر جانے کی طرف مائل تھے(داخل ہونے کی تلاش کریں گے) داخل ہونے کے لیے اور مڑ گئے۔ بس پر سوار لوگ بااختیار شخص (گھر کے مالک) کی طرف سے موڑ دیئے گئے تھے۔

۔25۔ جب گھر کا مالک اُٹھ کر دروازہ بند کر چُکا ہو اور تُم باہر کھڑے دروازہ کھٹکھٹا کر یہ کہنا شروع کرو کہ اے خداوند! ہمارے لیے کھول دے اور وہ جواب دے کہ میں کو نہیں جانتا کہ کہاں کے ہو۔

ذہن میں رکھیے کہ رویا ہمیں واضح طور پر دکھاتا ہے کہ یہ "ایماندار" ہیں، چرچ جانے والے لوگ، اور راہنما ہیں، جہیں خارج کر دیا گیا تھا۔ اب، اُس پر غور کیجیے جو یسوع لوگوں سے کہتا ہے اُن سے جنہیں خارج کر دیا گیا تھا۔

26۔ اُس وقت تُم کہنا شروع کرو گے کہ ہم نے تو تیرے روبرو کھایا پیا اور تُو نے ہمارے بازاروں میں تعلیم دی۔

جب میں آسمان پر تھا، میں نے ایک ایماندار کو جہنم میں دیکھا جو پاک شراکت لے چکا تھا(تیرے روبرو کھایا اور پیا) ۔ ہمارے بازاروں میں ے تعلیم دی یہ قابل سمجھ ہے کیونکہ کلیسیا کا نشان ایک شہر کے طور پر ہے۔ یہ واضح ہے کہ آیت 25 میں باہر نکالے گئے لوگ جانتے تھے کہ یسوع کون ہے کیوں کہ اُنہوں نے کہا،(اے خداوند خدا! ہمارے لیے کھول دے) **اور سوچ کہ اُنہیں اندر جانے دینا چاہیے**، جیسے تنگ دروازے کا رویا بس میں لوگوں کے گانے اور بہتر وقت رکھنے سے ذریعے اِسے عیاں کرتا ہے۔ **وہ جانتے تھے کہ وہ کہاں جارہے تھے۔** غور کیجیے اُنہوں نے دروازہ کھٹکھٹایا، دروازے پر نہس، اِس سمجھ میں کہ یہاں راستے میں دروازہ نہیں ہے، نہ ہی گزرگاہ کا دروازہ ہے۔ یسوع پھر 27 آیت میں عیاں کرتا ہے کہ کیوں وہ اندر داخل نہیں ہوئے، بدکاری کی وجہ سے۔ بدکاری کا تعلق لاقانونیت کے ساتھ ہے۔ جس سے وہ قاصر تھے یہ قانونی داخلہ تھا ! ہمیں یہ پوری طرح ذہن نشین کرنا ہے کہ تنگ دروازے کا راستہ قانونی راستہ ہے، یہ تنگ ہے، **لیکن بے حد آسان**۔ اقتباسات، **لوقا 13: 24-27** ، تصویر کو رویا کی رنگ کی ہوئی تصویر کے مساوی رنگ کرتے ہیں۔ جیسا کہ آپ مندرجہ ذیل مضامین میں پڑھتے ہیں، آپ درست طریقے سے اِسکو سمجھیں گے اور یہ کہ کیوں یہ اِتنا آسان ہے۔ میں آپ کو دھوکے کی جگہ کے ساتھ ساتھ درست راستہ بھی دکھاوں گا جیسے خداوند نے اُنہیں مجھے دکھایا۔

نجات کی رویا

یہاں نجات کی رویا کی گواہی ہے جسے خدا نے مجھے دیا اور اس کے گردوپیش واقعیات کو۔

یہ اُس وقت کے دوران ابتدا تھی جب مجھے خدمت کے لیے بُلایا گیا اور میں نے اپنی بیوی کو بچانے کے لیے خداوند سے کہا ۔ پیچھے دیکھتے ہوئے، میں جانتا ہوں کہ کُہنی سے اشارہ روح القدس کی طرف سے آیا۔ کیونکہ چند وجوہات کے لیے میں اپنی بیوی کی نجات کے لیے مشکوک تھا۔ میں نے کہا، اے خداوند، میری بیوی کو بچا۔ میں نہیں جانتا کہ آیا کہ وہ نجات یافتہ ہے یا نہیں، لیکن اے خداوند، میں اُسے بچانے کے لیے تُجھ سے پوچھ رہا ہوں۔ اگر یہاں کوئی وجہ ہے وہ جہنم میں جائے گی، مجھے اُس کی جگہ لینے دیجیے تاکہ وہ زندہ رہ سکے!" میرا اِس کے لیے مطلب پورے دل کے ساتھ ہے۔ میں نے اپنے

اوپر آتے ہوئے امن کو محسوس کیا اور میں محض جانتا تھا کہ اِسے بالکل درست ہونا تھا۔ میں جانتا تھا کہ اِسے سرانجام دیا گیا تھا!

اُس رات میری بیوی اور میں اپنے چرچ پاکشراکت کے لیے گئے۔ اِسے ہم دونوں کے لیے بہت مختلف اور معنی خیز طور پر کیا گیا۔ اگلی صبح میرے پاس رویا تھی۔

میں نے اپنی بیوی کو اپنے سامنے کھڑے ہوئے دیکھا اور ہم ہاتھوں کو پکڑے ہوئے تھے۔ میں سے اُسے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے۔

" گزشتہ رات جب تُم نے روٹی کھائی، کیا تُم نے ایمان رکھا کہ یہ زندگی کی روٹی ہے؟ اُس کا جواب تھا، "جی ہاں"۔

" جب تُم نے مے کو پیا، کیا تمہارا ایمان تھا کہ یہ یسوع کو خون تھا، اور یہ کہ وہ تمہارے لیے مرا؟" اُس کا جواب تھا، " جی ہاں"۔

جیسے کہ تُم نے میرے سامنے اِس کا اقرار کیا، ایک دوسرے شخص، اپنے خاوند کے لیے، تُم بچائے گئے ہو۔"

میں نے اُسی صبح، رویا میں اُس سے پوچھے گئے سوالات کے ذریعے اُس کے ساتھ اپنے رویا کہ تدوین کی۔ اُس کے تمام سوالات تصدیقی تھے، بالکل جیسے خداوند نے آشکارہ کیے تھے کہ وہ ہونگے۔

یہاں حقیقتیں ہیں جنہیں رویا عیاں کرتا ہے۔

1۔) خداوند اُسے جانتا تھا جو میری بیوی نے اپنے دل میں ایمان رکھا تھا اور اِسی لیے وہ اُس کے جوابات جانتا تھا۔
2۔) خدا نے اِسے واضح کیا کہ ہمارے ایمان کا اقرار کسی دوسرے شخص کے لیے ہے، خدا کے لیے نہیں۔
3۔) خدا نے اِسے واضح کیا کہ وہ میرے ساتھ، اپنے خاوند کے ساتھ اپنے ایمان کے اقرار کے لمحے سے پہلے نجات یافتہ نہیں تھی، اگرہ اُس نے اپنے دل سے ایمان رکھا تھا۔
4۔) خدا نے اُسے اُس کی جانب سے مجھے اقرار کا خاکہ بنانے سے نجات دی۔

رویا رکھنے اور اِس کی تدوین کرنے کے بعد میں سادہ طرح رویا کے مواد کی وجہ سے جانتا تھا کہ میری بیوی نجات یافتہ تھی۔ کچھ دنوں بعد میری بیوی میرے پاس آئی اور مجھے میری طرح اپنے لیے بائبل خریدنے کے لیے کہا، اب اُس

کے لیے دھات کے کھلونے کی مانند دکھائی دیتے ہوئے۔ وہ ہمیشہ اپنی خوشخبری (گڈ نیوز) کو نئے شخص کے لیے استعمال کرتی تھی۔ وہ پہلے مجھے بتا چکی تھی کہ یہ صرف ایک تھا جسے وہ سمجھ سکتی تھی۔ یہ اندرونی تبدیلی کا پہلا بیرونی نشان تھا۔ بعد ازاں خداوند نے میرے لیے تصدیق کی کہ وہ نجات یافتہ تھی کیونکہ اُس کا نام اور اظہارِ وجوہ غائب ناموں کے ساتھ کتاب میں تھا۔ آپ اِسے مضمون " کیا آپ کا نام لکھا ہے "؟، میں پڑھیں گے۔

خدا کا مجھے آسمان پر لے جانا

جیسا کہ آپ پڑھتے ہیں مجھے یقین ہے کہ آپ دیکھیں گے کہ کیوں اِس تجربے نے میری زندگی کو تبدیل کیا۔ مجھے آسمان پر لیجایا گیا تھا، بالخصوص کیونکہ میں نجات کے رویا کے معنی کو نہیں سمجھا تھا۔

آسمان :- 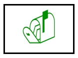

خداوند نے نہیں پوچھا کہ اگر میں جانا چاہتا تھا، لیکن اچانک میں نے اپنے آپ کو آسمان پر پایا۔ میرے وہاں تیسرے دن پر تماشاگاہ (منظر) کھلا۔ مجھے وہاں چہل قدمی کرنا تھی جنہیں مجھے بادل کہنا تھا، میری گھٹنوں سے اوپر، تین دنوں کے لیے آسمان کی تلاش کرتے ہوئے۔ مجھے یہاں اور وہاں جاری " مُلاقاتوں " کو دیکھنا یاد ہے جب میں چل پھر رہا تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ میں نے اپنی بیوی کو نہیں دیکھا جسے میں جانتا تھا کہ وہاں ہونا چاہیے۔ میں اپنی بیوی کے لیے بہت محبت رکھتا تھا اور حیران ہو رہا تھا کہ جو اُس نے وہاں ہونے کے بارے سوچا تھا۔ میں نے پاس سے گزرتے ہوئے شخص سے پوچھا کہ اگر میں خداوند کو دیکھ سکتا ہوں۔ اوہ جلدی سے آیا، تقریباً فوراً، اور میری دہنی طرف کھڑا ہو گیا۔ میں نے خداوند سے پوچھا کہ میری بیوی کہاں تھی، اُس سے یہ اُمید کرتے ہوئے کہ وہ مجھے اُسے دکھانے کے لیے آسمان میں کسی جگہ لے جائے گا۔ اِس کی بجائے، اُس نے اپنے دہنے ہاتھ کو دائیں سے بائیں ہلایا، اور آسمان کی تہہ کھل گئی۔ خداوند نے کھُلنے کی طرف اشارہ کیا۔ نیچے جھکتے ہوئے، میں نے اپنی بیوی کو جہنم میں دیکھنے کے لیے ایک کنارے سے اُس کی طرف جھانکا۔ میں فوراً بے بس ہو گیا تھا۔ اوپر اُٹھتے ہوئے، چِلاتے ہوئے، میں نے خداوند کا سامنا کیا، نشاندہی کرتے ہوئے اور کہتے ہوئے کہ، " جایئے اُسے لے آیئے۔ "

اُس نے کہا، " میرا کلام کیا کہتا ہے ؟ "

میں اپنے ذہن کو جھنجھوڑ رہا تھا، اقتباس کو سوچنے کی کوشش کرتے ہوئے۔ چِلاتے ہوئے، میں نے بِت تامل کہہ دیا، " کہ آپ کا کلام کہتا ہے کہ اگر تُو ایمان لائے، تو تُو اور تیرا گھرانی نجات پائے گا! (اعمال 16 : 30) خداوند، جایئے اُسے لے آیئے! "

خداوند نے دوسری مرتبہ کہا۔" میرا کلام کیا کہتا ہے؟" میں نے کہا،" اے خداوند میں نہیں جانتا، میں منادی کرنے والا نہیں ہوں۔" میں دوبارہ اپنے ذہن کو جھنجھوڑ رہا تھا،" اے خداوند کیوں وہ اُسے لینے کے لیے نہیں جاتا؟" دوبارہ جہنم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، میں نے بے تامل کہہ دیا،"" رومیوں۔جی ہاں رومیوں: اگر تُو اپنے دل سے ایمان رکھے اور اپنے منہ سے خداوند کا اقرار کرے تو تُو نجات پائے گا! وہ ایمان رکھتی ہے، جایئے اُسے لے آیئے!" میں خداوند کے چہرے پر سے بہتے ہوئے آنسوؤں کو دیکھا جب اُس نے کہا،" لیکن میں نے کیا کہا؟"

ہم گھٹنوں کے بل آنسوؤں میں کھڑے تھے۔وہ آسمان سے گر رہے تھے جہاں خداوند اِسے علیحدہ کر چُکا تھا۔تب خداوند نے کہا،" آپ واپس جایئے اور اُنہیں بتایئے کہ یہی ہے جسے رونما ہونا تھا اگر تُم اور تمہاری بیوی پہلے مارے جا چکے تھے ----"

خداوند کے اپنے جُملے کو ختم کرنے سے پہلے میں زمین پر تھا۔وہ جانتا تھا کہ میں سمجھ گیا تھا جس بارے وہ بات کر رہا تھا: پہلے--- میں رویا کے بارے جسے خداوند مجھے میری بیوی کے متعلق نجات کے بارے دے چُکا تھا دوین کر چُکا تھا۔
خداوند نے فوراً مجھے اِس کے لیے لیا:

متی 10 : 32

32۔پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے گا میں اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اقرار کرونگا۔"

یہ ایک عہد کا وعدہ ہے اور ایسا کہنا عیاں کرتا ہے کہ کیسے آپ اُس کے وسیلہ ابدی زندگی کو حاصل کرنے کرتے ہیں۔

لوقا 6 : 47۔49

47۔جو کوئی میرے پاس آتا ہے اور میری باتیں سُن کر اُن پر عمل کرتا ہے میں تُمیں جتاتا ہوں کہ وہ کس کی مانند ہے
۔48۔وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے گھر بناتے وقت زمین گہری کھود کر چٹان پر بنیاد ڈالی جب طوفان آیا اور سیلاب اُس گھر سے ٹکرایا تو اُسے ہلا نہ سکا کیونکہ وہ مضبوط بنا ہوا تھا۔49۔ لیکن جو سُن کر عمل میں نہیں لاتا وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے زمین پر گھر کو بے بنیاد بنایا، جب سیلاب اُس پر زور سے آیا تو وہ فی الفور گر پڑا، اور وہ گھر بالکل برباد ہوا۔"

میری بیوی نے متی 10 : 32 کے ایسا کہنے کو نہیں سُنا تھا، نہ ہی اُنہوں نے جو اُس کے چوگرد تھے جنہوں نے اُس کی ایسا کرنے کی راہنمائی کی جو یہ کہتی ہے۔ اُس کا گھر ریت پر بنا تھا، نہ ہی چٹان پر جیسے یسوع کہتا ہے کہ ایسے ہونا چاہیے۔" چٹان" جس کے بارے یسوع بات کر رہا ہے یہ اُس کا "معقولہ" ہے کہ آپ کو گھر رکھنے کے لیے ایسا کرنا ضرور ہے جو کھڑا ہو، یہاں زمین پر اور جب آپ آسمان میں داخل ہوتے ہیں۔خداوند نے ایسا کلیسیا کے متی 10 : 32 کو سمجھنے کی کمی

کہ وجہ سے اِسے مُجھ پر عیاں کیا، کہ میری بیوی کو واقعی مارا جانا تھا، اُسے برباد ہونا تھا(۔۔۔وہ گھر بالکل برباد ہوا)، **اُسے جہنم میں جانا تھا!**

آپ کا گھر وہ ہے جو آپ ایمان رکھتے ہیں۔ایک گھر وہ ہے جہاں آپ محفوظ ہونے کو محسوس کرتے ہیں اور گھر پر ہونے کو۔ کیاآپ کا اعتقاد محفوظ ہے؟ میری بیوی کا نہیں تھا، اُس کے لیے اجنبی یا ہم میں سے کسی کے لیے۔ اُس کا ایمان تھا، اور وہ اُس کے ساتھ بہت تسلی بخش تھی جو اُس کا ایمان تھا۔ کیا وہ واقعی 1980 سے پہلے ماری جا چکی تھی، اُسے اب جہنم میں ہونا تھا اور اُن سب کو جنھوں نے ایمان رکھا کہ وہ آسمان پر تھی **وہ غلط تھے**۔آپ انتظار کرنے کی گنجائش نہیں نکال سکتے اور اِس کی تلاش کر سکتے اگر آپ کا ایمان درست ہے۔آپ کے مرنے کے بعد اس کی درستگی کے لیے بہت دیر ہو جاتی ہے۔

کیوں" میرے پیچھے دہرائے جانے " کا کام نہیں ہوا؟

میں آپ سے چاہتا ہوں کہ آپ اِن الفاظ کو اونچی آواز سے دہرایے، **" فریڈ کا مچھلیوں کا فارم "** یہ الفاظ کہاں سے آئے؟ کیا یہ آپ کی جانب سے آئے؟ نہیں، یہ میری طرف سے آئے۔ آپ دیکھیے، تمام الفاظ جو ہم کہتے ہیں ہماری طرف سے نہیں آتے۔میرے پیچھے دہرایئے، **" میرا ایمان ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔"** یہ الفاظ پھر " فریڈ کے مچھلی فارم " کی بجائے مزید آپ کے نہیں تھے۔ ہمارا ذاتی ایمان کا اعلان یا اقرار یقیناً ہم میں سے آتا ہے، نہ کہ کسی اور سے۔

جب خداوند نے میرے ساتھ اِس بارے بات کی اُس نے مجھے ایک دروازہ دکھایا۔(روح کی چیزیں) رویا میں میں جانتا تھا کہ یہ دروازہ حرکت کرنے کے قابل نہیں ہے۔ خداوند نے کہا، " یہ دروازہ ایک شخص کے لیے ہے " میں نے دروازے کو دیکھنا جاری رکھا اور اُس نے دوبارہ کہا، " یہ دروازہ ایک شخص کے لیے ہے۔" رویا اُس وقت تک ختم نہ ہوا جب تک میں یہ نہ سمجھا کہ ایک ہی وقت میں دو لوگ دروازہ سے گزرنے کی کوشش کر رہے تھے، اور ایسا نا ممکن تھا۔

یسوع دروازہ ہے اور ایک شخص کو نجات یافتہ بننے کے لیے اُس کے ذریعے جانا ہے۔ جب ایک شخص کی اُن الفاظ کو دہرانے کے وسیلہ سے اقرار کرنے کے ذریعے راہنمائی ہوتی ہے، الفاظ نہیں وہ دہرا رہے ہیں اُن کے الفاظ نہیں ہیں بلکہ اُس شخص کے جو اُنکی راہنمائی کر رہا ہے۔(دو اشخاص ایک ہی وقت میں دروازہ سے گزرنے کی کوشش کر رہے ہیں) آپ کسی دوسرے کے اقرار کو دہرانے سے نجات یافتہ نہیں بن سکتے ہیں۔**آپ صرف اُسے قائم کر سکتے ہیں جس پر آپ کا ایمان ہے**، کسی دوسرے پر نہیں۔

اعمال 8 : 35۔37 میں، فلپس نے خواجہ سرا کے لیے یسوع کی منادی کی اور اُس نے یقین کیا کہ وہ بپتسمہ لینے سے پہلے اپنے منہ سے اقرار کرے۔35۔ فلپس نے اپنی زبان کھول کر اِسی نقشتہ سے شروع کیا اور اُسے یسوع کی خوشخبری دی

36۔اور راہ میں چلتے چلتے کسی پانی کی جگہ پر پہنچے۔خواجہ نے کہا دیکھ پانی موجود ہے۔اب مجھے بپتسمہ لینے سے کونسی روکتی ہے؟37۔(پس فلپس نے کہا کہ اگر تُو دل و جان سے ایمان لائے تو بپتسمہ لے سکتا ہے۔اُس نے جواب میں کہا میں ایمان لاتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے)۔" [یہی ہے جہاں خواجہ سرا نے اپنی آزاد مرضی کے ساتھ جواب دیا] اور اُس نے جواب دیا اور کہا" میں ایمان لاتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے، یہاں میرے بعد دہرایا جانا نہیں ہے! فلپس درست رستے کو جانتا تھا،لوگوں میں سے ایمان کا اقرار کرنا یہی ہے تاکہ اُن کا اپنا اقرار ہو۔

آخر پر، کچھ اِس طرح پوچھیے،" کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع آپ کے گناہوں کے لیے مرا اور یہ کہ خدا نے اُسے مرِدوں میں سے زندہ کیا؟ ہاں، یا نہیں؟" اُنہیں انتخاب کرنے دیجیے یا اُنہیں انتخاب کرنے کے لیے وضع کیجیے! جب ایک شخص" ہاں" یا " نہ" کے درمیان انتخاب کرتا ہے! وہ اِن الفاظ کے مطلب کو قائم کر رہے ہوتے ہیں یا اِن کا انکار کر رہے ہوتے ہیں(کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع آپ کے گناہوں کے لیے مرا اور یہ کہ خدا نے اُسے مرِدوں میں سے زندہ کیا؟) اُن کے ایمان کے طور پر۔

"میرے پیچھے دہرایا جانا کام نہیں کرتا!" کتاب میں سے اقرار کو دہرانا یا کسی دوسرے ذریعے سے ایسا کرنا، یہ آپ کے اعتقاد کو قائم نہیں کرتا کیونکہ یہ سادہ طرح آپ کے الفاظ نہیں ہیں ۔ یہ مصنف کے الفاظ ہیں۔نہ یسوع نے، نا ہی شاگردوں نے، کبھی" میرے پیچھے دہرایا" ۔ بہر حال، یسوع ہمیشہ لوگوں سے ایمان کا اقرار کراتے تھے۔(خداوند کی دعا کو نمونے کے طور پر دیا گیا تھا، میرے پیچھے دہرائے جانے کی دعا کے طور پر نہیں۔)

کیوں دعا نجات کے لیے اقرار کرنے کا ذریعہ نہیں ہے؟

پہلے ہمیں نمونے، اصول کو دیکھنے کی ضرورت ہے، جسے خدا کے عہد کے وعدوں میں ترتیب دیا گیا ہے۔متی 16 : 19 میں یسوع پطرس کو آسمان کی بادشاہت کی کُنجی دے رہا ہے۔دوسرے الفاظ میں، کُنجی، نمونہ کیا ہے، کہ کیسے ہم چیزوں کو قائم کرتے ہیں اور کیسے خداوند کی طرف آسمان کی طرف بڑھتے ہیں؟ یسوع پطرس کو کہتا ہے،" میں آسمان کی کُنجیاں تُجھے دونگا اور جو کچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھُلے گا اور جو کچھ تو زمین پر بند کرے گا وہ آسمان پر بند ہوگا۔" نمونہ یہ ہے کہ،" ہم زمین پر کسی چیز کو قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے زمین پر قائم کیا تھا اُسے خدا آسمان پر تحریک دیتا ہے۔"

یسوع نے متی6: 14اور15میں کہا، " اس لیے کہ اگر تُم آدمیوں کے قصور معاف کروگے تے تمہارا آسمانی باپ بھی تُم کو معاف کرے گا۔15۔اور اگر تُم آدمیوں کے قصور معاف نہ کروگے تو تمہارا باپ کبھی تمہارے قصور معاف نہ کرے گا۔" یہاں ہم بالکل اُسی نمونے کو دیکھتے ہیں اور یہاں ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ جو ہم قائم کر رہے ہیں اِسے آدمیوں کے ساتھ قائم کیا گیا ہے! کرنیلیس نے(اعمال10) میں زمین پر راستبازی کی مشق کی اور یہ عمل آدمیوں کے لیے تھا۔اِس عمل اور خدا کے خوف نے آسمان میں **خدا کے سامنے یادگاری** کو پیدا کیا، اُس نے خدا کو تحریک دی کیونکہ جو اُس نے زمین پر کیا تھا۔ فہرست آگے بڑھ سکتی تھی۔

پس ہم اپنے ایمان کے اقرار سے متعلق اُسی نمونے پر آتے ہیں۔ یسوع نے کہا کہ باپ تک پہنچنے کا صرف وہی ایک راستہ ہے۔ دوسرے الفاظ میں، ہمیں یقیناً اُسی کے وسیلہ سے باپ تک پہنچنا ہے۔ یسوع نے بالکل اِسی نمونے پر مشتمل وعدہ کیا کہ کیسے ہم آسمان میں کسی چیز کو قائم کرتے ہیں اور اس میں اُسے شامل کرتے ہیں۔ یہاں یسوع کے عہد کا وعدہ ہے،

" پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے (جانب سے، پر، خلاف) میرا اقرار (اعلان) کرے گا میں بھی باپ کے سامنے (جانب سے، پر، خلاف) جو آسمان پر ہے اُس کا اقرار (اعلان) کرونگا۔"

ہم زمین پر آدمیوں کے ساتھ بالکل اِسی نمونے کے قائم کرنے کو دیکھتے ہیں اور یہ استحکام آسمان پر خداوند کو تحریک دیتا ہے۔ اس طرح ایک شخص زمین پر دوسرے شخص کے لیے اپنے اعتقاد کو بنا کر رکھتا ہے اور اُسی وقت یسوع اُس شخص کے ایمان کا خداوند کو اعلان کرتا ہے۔ یہ خدا کا قانونی طریقہ ہے، اُس کے اپنے بیٹے کے وسیلہ سے۔ جب ہم اِسے اِس طرح کرتے ہیں ہم خدا کے ساتھ عہد میں آرہے ہوتے ہیں خدا کے ساتھ اس بات پر متفق ہوتے ہوئے کہ اُس نے انسانوں کو بچانے کے لیے اپنے بیٹے کو بھیجا۔

جب ہم دعا کے وسیلہ خداوند کے ساتھ اپنے ایمان کو قائم کرنے، یا اقرار کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ہم یسوع کے عہد کے وعدہ کے ضمنی رستہ سے گزرنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔ ہم اپنے ایمان کو یسوع کے ہمارے لیے آسمان پر قائم کرنے کی بجائے بذاتِ خود قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔ ہم اپنے طور پر، آسمان پر براہِ راست کسی چیز کو قائم نہیں کر سکتے۔ ہم اپنے اعمال کے وسیلہ سے زمین پر چیزوں کو قائم کرتے ہیں اور " جو ہم زمین پر ((ہماری ریاست) قائم کرتے ہیں" وہ، اُسی وقت آسمان پر (خدا کی ریاست) قائم ہوتا ہے۔

" نجات کی دعا" کو بہت سے ایمانداروں سے استعمال کیا گیا ہے، یہ انسان کا خیال ہے۔ آپ اِسے کلام میں نہیں پائیں گے، یا اِسے کسی شاگرد یا کسی اور کی طرف سے کلام میں استعمال نہیں کیا گیا۔ جگہ جہاں آپ اِسے پاتے ہیں یہ آدمی کی ہدایات ہیں، جو صفحات کے نیچے دی گئی ہیں، اور چند بائبلوں میں بہت سی دوسری جگہوں پر۔ پولس نے کہا کہ اگر کوئی اُس کے علاوہ کسی تعلیم کو سکھاتا ہے وہ غلط ہے۔ رومیوں 10 : 6۔13 میں پولس نجات یافتہ بننے کے لیے ہمارے ایمان کے کام کرنے کی کاریگری کو سکھاتا ہے۔ نمونے کو یاد رکھیے!

وہ ہمیں بے ایمان نہ ہونے کو بتاتے ہوئے شروع کرتا ہے، کہ ہم اپنی ذمہ داری پر مسیح کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔ 6۔ مگر جو راستبازی ایمان سے ہے وہ یوں کہتی ہے کہ تُو اپنے دل میں یہ نہ کہہ کہ آسمان پر کون چڑھے گا؟ (یعنی مسیح کے اُتار لانے کو)۔ 7۔ یا گہراو میں کون اُترے گا؟ (یعنی مسیح کو مرِدوں میں سے جِلا کر اوپر لانے کو)۔"

پھر یہ آشکارہ کرتی ہے کہ کیسے! 8۔ بلکہ کیا کہتی ہے؟ یہ کہ کلام تیرے نزدیک ہے بلکہ تیرے منہ اور تیرے دل میں ہے ۔ یہ وہی ایمان کا کلام ہے جسکی ہم منادی کرتے ہیں۔۔ 9۔ کہ اگر تُو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مرِدوں میں سے جِلایا تو تُو نجات پائے گا۔"

پھر وہ " کیونکہ " کے ساتھ جو اُس نے کہا اُس کی سمجھ دیتا ہے۔

10۔ کیونکہ راستبازی کے لیے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لیے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے" اُس نے محض ایمان کے عمل کی وضاحت کی، جو ایک شخص کے ایمان کا حتمی بیان ہے۔ایمان راستبازی گنا جاتا ہے لیکن نجات منہ سے اقرار کرنے کے وسیلہ سے آتی ہے۔خدا نے مجھے دکھایا کہ وہ شخص جسے میں نے جہنم میں دیکھا اپنے دل سے ایمان رکھتا تھا لیکن منہ سے اقرار نہیں کیا تھا جو وہ دوسرے شخص کے لیے ایمان رکھتے تھے!

11۔ کیونکہ کتابِ مقدس یہ کہتی ہے کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا وہ شرمندہ نہ ہوگا۔" اُس نے کہا ہمیں دوسرے شخص کے لیے اپنے ایمان کا اعلان کرنے کے لیے شرمندہ نہیں ہونا۔یہاں خود خدا کے لیے اپنے ایمان کا اقرار کرنے میں شرمندہ ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔آپ کھُلے عام خدا کے ساتھ بات کر سکتے ہیں جہاں کوئی آپ کو نہ سُن سکتا ہو۔ لیکن یہاں اپنے ساتھی انسان کے لیے اپنے ایمان کا اقرار کرنے میں شرمندہ ہوتے ہوئے مسئلہ ہو سکتا تھا۔

12۔ کیونکہ یہودیوں اور یونانیوں میں کچھ فرق نہیں اِس لیے کہ وہی سب کا خداوند ہے اور اپنے سب دعا کرنے والوں کے لیے فیاض ہے۔" اُس نے ہر ایک کو، ہر قوم کو، ہر گنہگار کو کہا، کوئی مسئلہ نہیں کہ گناہ کیا تھا، وہ نجات یافتہ بن سکتا ہے۔وہ اُن کی خاطر خدا کے سامنے آگے بڑھے گا اگر وہ خدا کی مرضی کو بجالائیں گے، جو کہ زمین پر آدمیوں کے سامنے اُس کے بیٹے کا اعلان کرنا ہے۔

یسوع نے لوقا 6 : 47-48 میں کہا، 47۔جو کوئی میری پاس آتا اور میری باتیں سُن کر اُن پر عمل کرتا ہے میں تُمہیں جتاتا ہوں کہ وہ کس کی مانند ہے۔48۔وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے گھر بناتے وقت زمین گہری کھود کر چٹان کی بنیاد ڈالی۔جب طوفان آیا اور سیلاب اُس کے گھر سے ٹکرایا تو اُسے ہلا نہ سکا کیونکہ وہ مضبوط بنا ہوا تھا۔"

نجات سے متعلق پولس کی تعلیم کو یسوع کے کہنے پر قائم کیا گیا تھا جو کہ قابل حرکت نہیں ہے، کوئی مسئلہ نہیں جو انسان کا ایمان ہے، جیسے کہ،" ،" پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے (جانب سے، پر، خلاف) میرا اقرار (اعلان) کرے گا میں بھی باپ کے سامنے (جانب سے، پر، خلاف) جو آسمان پر ہے اُس کا اقرار (اعلان) کرونگا۔"

یہاں آپ کی نجات سے متعلق خدا کے حصے کی جانب سے کوئی عدالت نہیں ہے۔خواہ آپ کا نام آسمان پر لکھا ہے، یا نہیں لکھا ہے۔صرف یسوع ایک ہے جو اسے یہاں لکھ سکتا ہے۔یہ دوسرے شخص کے لیے آپ کے منہ سے اقرار کرنے سے وسیلہ سے ہوتا ہے، نہ کہ اعمال کے وسیلہ سے۔اپنے اقرار میں، آپ اپنی قابلیت کو جانے دے رہے ہوتے ہیں، آدمیوں کے سامنے یہ قبول کرتے ہوئے کہ آپ اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے۔خدا اپنے بیٹے کے وسیلہ سے راستہ بناتا ہے۔یسوع، اپنے طریقے سے، آسمان پر آپ کے لیے اِس حقیقت کو قائم کرتا ہے!

سچے اعتراف میں کیا ہے؟

سالوں قبل خداوند نے مجھے میرا پہلا کتابچہ لکھنے کو دیا۔اِس کتابچے میں خدانے مجھے دس چیزیں دیں جو کسی دوسرے شخص کے لیے ایمان کے سچے اقرار کے لیے ہیں۔اِس مضمون میں لفظ "کیوں" کی سمجھ ہے، کہ کیوں ایک شخص کی ابدی نجات کسی دوسرے شخص کے لیے ایمان کے اقرار میں حالتِ سکون میں ہوتی ہے اور مزید کچھ نہیں!

امثال 4 : 7

" حکمت افضل اصل ہے۔پس حکمت حاصل کر بلکہ اپنے تمام حاصلات سے فہم حاصل کر۔"

یہ ایک شاندار چیز ہے کہ جو خداوند کہتا ہے ہمیں دوسرے شخص کے سامنے اِس ایمان کا اقرار کرنا ہے۔پولس رومیوں 10 میں کہتا ہے کہ ہم راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں اور نجات کا منہ سے اقرار کرتے ہیں۔یہ دکھاتا ہے کہ یہ کتنا آسان ہے اور عیاں کرتا ہے کہ خداوند ہم سے کتنی محبت رکھتا ہے۔

اگر میں آپ سے یہ سوال پوچھتا ہوں، " کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح آپ کے گناہوں کے لیے مرا اور کہ خدا نے اُسے مرُدوں میں سے زندہ کیا؟" اور اگر آپ اپنے دل کے ساتھ اِس پر ایمان رکھتے ہیں، اور " ہاں " کے ساتھ جواب دیتے ہیں، پھر دس چیزیں، جو خدانے مجھے نیچے دی ہیں، وہ اِس " ہاں " میں ہیں۔

نمبر 1۔آپ قبول کر رہے ہیں جو خدا ہے، جو یسوع ہے، اور جو آپ ہیں۔

آپ یہ قبول کر چکے ہیں کہ خدانے اپنے بیٹے کو بھیجا اور یہ کہ ہم سب کو نجات کی ضرورت تھی، بالکل جیسے خدانے کہا ہم نے کیا۔

نمبر 2۔آپ اپنے ایمان کو آشکارہ کر رہے ہیں خدا میں آپ نہیں دیکھ سکتے۔

آپ دُنیا اور انسان کے لیے اُس کی نمائش کر رہے ہیں جو آپ کے دل میں ہے۔اُس کے لیے آپ کا اعلان جو آپ کے دل میں ہے یہ آپ کے ایمان کا عمل ہے۔

نمبر 3۔آپ قبول کر رہے ہیں کہ یہاں کوئی کام نہیں جسے آپ کر سکتے ہوں، صرف یسوع کا خون ہی گناہ کو ڈھانپتا ہے۔

آپ شاید اِسے سمجھتے ہیں یا نہیں، آپ کے ایسا بیان کرنے سے آپ یہ اعتراف کر رہے ہیں کہ صرف خدا ہی اپنے بیٹے کے وسیلہ آپ کو ابدی زندگی دیتا ہے۔

نمبر 4۔آپ اپنے گناہ آلود بیان کو قبول کر رہے ہیں۔

آپ شاید اِسے نہیں جانتے لیکن آپ تمام بنی نوع انسان کے سچے گناہ آلود بیان کو قبول کر رہے ہیں۔

نمبر 5۔آپ اُس ہر چیز کو قبول کر رہے ہیں جو خدانے کبھی کیا اور کہا یہ سچ ہے۔

کیا آپ اِسے قبول نہیں کر رہے کہ جو خدانے کہا جو باغ عدن میں رونما ہوا وہ سچ ہے؟ کیا آپ یہ نہیں مان رہے کہ خدا نے سدوم کو تباہ کیا؟ کیا آپ اِسے قبول نہیں کر رہے کہ خدانے اسرائیل کو مصر کی غلامی سے آزاد کیا اور یہ کہ اُس نے موسیٰ

کے ہاتھ سے سمندر کو دو حصے کیا؟ کیاآپ اِسے قبول نہیں کر رہے کہ خدا نے ہر چیز کو اپنے بیٹے کے لیے اور اُس کے وسیلہ سے خلق کیا؟ کیاآپ اِسے قبول نہیں کر رہے جو خدا نے یوناہ، ابراہام، ایوب، وغیرہ کے متعلق کہا اور کیا، یہ سچ ہے، خواہ آپ اِن تمام چیزوں کو قبول کرتے ہیں یا نہیں کرتے؟

نمبر 6۔آپ کی کمزوریاں اِس اقرار میں ہیں۔

کیاآپ اِسے قبول نہیں کر رہے ہیں کہ یہاں کچھ بھی تھا جسے انسان اپنے آپ کو بچانے کے لیے کر سکتا ہو؟

اِس سے پہلے کہ ہم آگے بڑھیں میں محض آپ کے لیے اِس کی نشاندہی کروں گا کہ ایمان کا اقرار یا اعلان کرنا قبول کرنا ہے ، یہ کام نہیں جسے ہم کرتے ہیں۔ قبول کرنا کسی چیز کو ہونے دینا ہے جسے ہم رکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم زمین پر کسی دوسرے کے لیے اپنے اعتقاد کو قائم کرتے ہیں ہم قبول کر رہے ہوتے ہیں، ترک کر رہے ہوتے ہیں، رونما ہونے دے رہے ہوتے ہیں۔ یہ مُجھ پر بسا اوقات ثابت کر چُکا ہے کہ جب کسی شخص کی جانب سے ایمان کا اقرار کیا جا چُکا ہوتا ہے۔ بہت مرتبہ مافوق الفطرت " آرام " پر غور کیا گیا اور محسوس کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ اب، جب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یسوع مسیح واحد سچے خدا کا اکلوتا بیٹا ہے، میں محض اُن الفاظ کو کہنے سے رہائی پاتا ہوں، کہ عجیب امن آتا ہے۔

نمبر 7۔اِس اقرار میں توبہ ہے۔

مجھے یاد ہے جب خدا مجھے اِس موضوع کے متعلق سکھا رہا تھا اُس نے کہا، روح کی چیزیں، " تُم میری قُربان گاہ پر کیا کر رہے ہو، جسے میرے بیٹے نے نہیں کیا؟ " میں آپ سے پوچھتا ہوں، " کہ آپ خدا کی قُربان گاہ پر کیا کریں گے یا آپ ابدی نجات کے متعلق خدا کی قُربان گاہ پر کسی اور کی راہنمائی کرنے کے لیے کیا کریں گے ، جو اُس کے اپنے بیٹے نے نہیں کیا؟ " یسوع نے اِس سب کُچھ کو ہماری خاطر صلیب پر کیا اور جس لمحے ہم " ایمان اور اقرار " کے اُس پار جاتے ہیں، جیسے پولس نے تعلیم دی، ہم اپنے ذاتی کاموں میں ہوتے ہیں۔

میرے پاس کچھ لوگ تھے جو کہتے تھے، " لیکن آپ کو نجات یافتہ بننے کے لیے توبہ کرنی ہے۔آپ کو سچا نادم ہونے والا دل رکھنا ہے، محض اقرار ہی نہیں کرنا ہے۔ " اچھا، " معافی " انسان کے اقرار میں ہوتی ہے اگر وہ سچے طور پر ایمان رکھتے ہیں جو اُنہیں کرنا چاہیے۔ صرف خدا جانتا ہے! **توبہ کا مطلب اُس عمل سے 180 درجے تک پیچھے ہٹ جانا** جو آپ موجودہ طور پر کر رہے ہیں اور ایمان رکھ رہے ہیں۔ ایک شخص کے دل میں وہ 180 درجے مڑتا ہے، ایمان نہ رکھنے سے یسوع مسیح پر نجات دہندہ کے طور پر ریمان رکھتے ہوئے، اور یہ دُنیا میں اُس اُس شخص کے ایمناکے اقرار وقت عیاں ہوتا یا قائم ہوتا ہے۔ توبہ کو عیاں کیا گیا!

کسی شخص کے لیے یہ **ممکن نہیں** ہے کہ وہ نادم دل کے بغیر یسوع کا **سچے طور پر اقرار** کرے اور ایمان رکھے۔ جس لمحے کوئی ایک سچے طور پر یہ سمجھتا ہے جو یسوع ہے، وہ اِس چیز کو محسوس کر لیتے ہیں کہ وہ گناہگار ہیں۔ وہ اپنے اندر اِس نقطے پر پہنچ چکے ہیں جہاں وہ محسوس کرتے ہیں کہ اُنہیں مدد کی ضرورت ہے اور یہاں صرف ایک ہے جو اُنہیں بچا سکتا ہے۔ اگر آپ ایک ایماندار ہیں، اُس وقت کے بارے سوچیے جب آپ نے درحقیقت ادراک کیا کہ جو یسوع درحقیقت ہے۔ کیا

آپ نے نہیں کیا،اِسے محسوس کرتے ہوئے،ایک نادم دل کو رکھتے ہوئے ؟ کیاآپ نے اپنے اندر نہیں کہاکہ،" اے خدا مُجھ گنہگار کو معاف کر؟" یہ کسی دن کسی بھی وقت ، کہیں بھی رونماہو سکتا تھا،اور یہ درجہ بدرجہ یافوراًرونماہو سکتا تھا۔

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہاں تبدیلی کانشان ہوناہے اوراُس نشان کواپنی طرز زندگی میں تبدیلی کے لیے رکھیے۔ایسے لوگ اعمال کے وسیلہ سے نجات میں ہیں۔یہاں تک کہ ہماری جانب سے دعاایک کام ہے اور ہماری طرف سے کی گی کوئی بھی کوشش کام کاایک حصہ ہے۔اسی لیے خدا ہم سے چاہتا تھا کہ ہم یہ سمجھیں کہ سچااقرار جانے دیناہے، **ہمارے گناہ آلود بیان کاداخلہ،نہ کہ کام**۔یہ ہمارے ہاتھ کو کنُڈی سے رہائی کی جدوجہد نہیں کرتا،ہم سادہ طرح آرام نہیں کرتے (جدوجہد نہیں کرتے) ہیں اور ایسارونماہوتاہے۔

ہم عہد کے وعدہ کے دورانیہ کے وسیلہ سے نجات یافتہ بنتے ہیں۔یسوع نے اُن وعدوں کو باندھا جب وہ یہاں تھااور وہ اُس کی موت پر قانونی طور پر قائم ہوئے۔*اُس نے ایسا کیا!* ہمارا قُربان گاہ پر ایسا کہنا کہ،" اے خدا مجھے معاف کر" روح کے ساتھ برتاو کرتاہے۔ہم اِس طریقہ کار کے ساتھ جواُس کی قُربان گاہ پر کرتے ہیں یہ ایک راست عمل ہے لیکن بائبل کہتی ہے کہ ہماری راستبازی کے اعمال خدا کی آنکھوں میں گندے غلیظ ہیں۔لوگ جو ایمان رکھنے اور اقرار کرنے کی بجائے تبدیلیوں کااصرار کرتے ہیں اور خدا کو بتارہے ہیں کہ اُس کے بیٹے نے صلیب پر نامکمل کام کیا۔اُس کے خون نے **ہمارے نجات یافتہ بننے کے بعد تبدیلی نہ ہونے کے گناہ کوڈھانپا!** یسوع نے مکمل کام کیاجب یہ ابدی زندگی کے لیے نجات تک آتاہے اور ہماری مستقبل کی ابدی زندگی *مکمل طور پر* اُس میں ہے،نہ کہ کسی چیز میں جو ہم کرتے ہیں!

اِس نقطے (نمبر 7) پر مباحثہ کانتیجہ اخذ کرتے ہوئے، **صرف ایک تبدیلی** جو خداوند " نجات سے ابدی زندگی " تک تقاضا کرتاہے یہ خالص اور راست تبدیلی ہے، **معافی روح القدس کی پیداوار ہے!** تبدیلی جو دل میں رونماہوتی ہے یہ اعتقاد نہ رکھنے والے سے،180 درجہ اعتقاد رکھنے کی جانب مڑرہی ہوتی ہے، **اور یہ معافی ہے۔اندرون میں، جو روح القدس ہمارے دلوں میں کرتاہے وہ یہ ہے کہ،" اے خدا، مجھے معاف کر!"** یہ روح القدس ہے جو مجرم ٹھہراتااور ہمارے دلوں میں سچائی کو آشکارہ کرتاہے جب یہ " نجات سے ابدی زندگی " تک آتی ہے!" ہمارے دلوں میں ایسا ایمان رکھنے کے وقت رونماہوتاہے اور ایساایک شخص کے دوسرے شخص کے ایمان کے اقرار کے لمحے عیاں ہوتا یا قائم ہوتاہے (ایساعہد کے طور پر صیحون میں قائم ہوتاہے) ۔

نمبر 8۔اِس اقرار میں فرمانبرداری ہو۔

جب آپ اپنے ایمان کاکسی دوسرے شخص کے لیے اعلان کرتے یاترک کرتے ہیں آپ آخر کاراُسے داخل کر چکے ہوتے ہیں جو خدا کہہ چُکااور کر چُکاہوتاہے۔

نمبر 9۔اِس اقرار میں ہر چیز جسے اب آپ رکھتے ہیں اور ہر چیز جسے آپ رکھیں گے اُسے عیاں کرنا۔

جب خدا نے یسوع کو دوزخ کے گڑھے سے زندہ کیا اُس نے بنی نوع انسان کے لیے ابدی زندگی کو زندہ کیا۔ صلیب سے پہلے یہ ممکن نہیں تھا۔ وفادار شہر (دُلہن) کا ذکر پُرانے عہد نامہ میں کیا گیا تھا لیکن ایسا مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے وقت ممکن ہوا۔ قیامت کے وقت آخری دن کے واقعیات ممکن ہوئے۔ میں آگے آگے بڑھ سکتا تھا۔ یہ سب کچھ اُس وقت صلیب پر رونما ہوا۔ جب ہم اپنے ایمان کو کسی دوسرے شخص کے لیے ظاہر کرتے ہیں ہم اُس ہر چیز کو قبول کر رہے ہوتے ہیں جو ہمارے پاس اب ہیں، ہماری کمزوریاں اور ناکامیاں۔ اگرچہ ہم اُس سب کچھ کو نہیں سمجھتے جو خدا ہمارے لیے منصوبہ بنا چُکا ہے، کیا ہم بھی اُس ہر چیز کو قبول نہیں کر رہے جو ہم ابدیت میں رکھیں گے؟

نمبر 10۔ اِس اقرار میں مثبت چلانا ہو۔

یہ شاید بہت عجیب چیز دکھائی دیتی ہے کہ خدا مجھے یہاں رکھ چُکا تھا۔ اُس نے ایسا کیا کیونکہ وہ ہر ایک سے چاہتا ہے کہ وہ سمجھے اور وہ یہ جانتا تھا کہ میں (ایک کسان ہوتے ہوئے) ہنرمندانہ چیزوں کو سمجھ چُکا تھا۔ زیادہ تر لوگ ایسا کرتے ہیں۔

رات کے رویا میں ایک بہت بڑے دریا پر تھا، دریا کے بالائی رُخ پر تیرتے ہوئے اِس کے آغاز (ابتدا) کی طرف جاتے ہوئے۔ میں نے ہنرمندانہ ایجادات (چیزوں) کے ساتھ مقابلہ کرنا جاری رکھا، گئیر کو اکٹھے پکڑتے ہوئے وغیرہ۔، اور چرخیوں کو اور بازوں کو اکٹھے بازوں کے ساتھ جکڑتے ہوئے۔ یہ سب ہنرمندانہ چیزیں، گئیر وغیرہ۔، باضابطہ تھے، حرکت کر رہے تھے جیسے اُنہیں دوسرے حصے کی جانب حرکت کرنی چاہیے۔ یہ ہنرمندانہ چیزیں سادہ طرح دریا میں نیچے کی طرف تیر رہی تھیں، باضابطہ طور پر اکٹھے کام کرتے ہوئے جیسے اُنہیں کرنا چاہیے۔ رویا میں، میں جانتا تھا کہ میں زندگی کے دریا پر بالائی رُخ پر جا رہا تھا جو خدا کے تخت سے بہتا ہے۔ تمام ہنرمندانہ چیزیں جنہیں میں نے تخت سے نیچے آتے دیکھا سب مثبت چلانے والی تھیں۔ **اگر آپ ایک حصے سے دوسرے حصے کی طرف جاتے ہیں تو اُس حصے کے لیے لازمی ہے کہ وہ آگے بڑھے۔**

اِسی لیے میں نجات کی "کاریگری" کے بارے بات کرتا ہوں۔ خداوند مجھ سے چاہتا تھا کہ میں متی 10 : 32 کو سمجھوں۔ "پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے (جانب سے، پر، خلاف) میرا اقرار کرے گا میں بھی باپ کے سامنے (جانب سے، پر، خلاف) جو آسمان پر ہے اُس کا اقرار کرونگا۔"

یہ ضمانت ہے، مثبت طور پر چلانا ہے، واجب الوجود ہے، کہ جب ہم کسی دوسرے شخص کے لیے اقرار کرتے ہیں یہ یسوع کو آسمان پر تحریک دیتا ہے۔ پولس عموماً رومیوں 10 : 6 میں اِس کے ساتھ شروع کرتا ہے، ایسا کہتے ہوئے کہ ہم خداوند کو آمادہ کرتے ہیں! وہ پھر ہماری نجات کو دو مراحل پر مشتمل ہونے کو عیاں کرتا ہے، نہ کہ تین یا اِس سے زیادہ پر۔ یہ دو مراحل، راستبازی کے لیے ایمان رکھنا اور نجات کے لیے اقرار کرنا ہیں! **جب ہم ایسا کرتے ہیں ہم یسوع کو آمادہ کرتے ہیں جیسے متی 10 : 32 کہتی ہے!** یہ ایک وعدہ ہے!

خدا نے مجھے اِس حقیقت کو ایک شخص کے سیڑھی پر چڑھنے کے ذریعے دکھایا، روح کی چیزیں۔ سیڑھی زمین پر تھی اور آسمانوں تک، یا ابدیت تک پہنچتی تھی۔ میں نے اُس شخص کو زمین کو چھوڑنے کے لیے پہلا قدم لیتے ہوئے دیکھا جو وہ اپنے دائیں پاوں کو سیڑھی کے پہلے ڈنڈے پر رکھتے ہوئے کر رہا تھا۔ یہ ایمان رکھنے کا قدم ہے۔ دائیں کا مطلب روحانی اور بائیں کا مطلب جسمانی ہے پس یہ درست بیٹھتا ہے کیونکہ ایمان رکھنا ایک روحانی معاملہ ہے۔ **بہر حال، میں نے دیکھا کہ اُس آدمی سے زمین کو چھوڑنے کا اُس کا مقصد پورا نہ ہوا۔** وہ ابھی تک زمین پر تھا! میں نے پھر اُسے اپنی دائیں پاوں کی بجائے، بائیں پاوں کو بالکل اُسی سیڑھی کے ڈنڈے پر پاوں رکھتے ہوئے دیکھا۔ میں نے بہت واضح طور پر دیکھا کہ بائیں پاوں کی حرکت پر، جو اِس معاملے میں شخص کے جسمانی اقرار کے لیے ہے اِس نے اُس شخص کو اپنے رستے پر آسمان پر جانے کے لیے زمین کو مکمل طور پر چھوڑنے کی اجازت دی۔ میں نے دیکھا کہ ہمیشہ دو کو کسی شخص کے لیے درحقیقت زمین کو چھوڑنے کے لیے اکٹھے جانا ہوتا تھا۔ یہ عمل کے بغیر ایمان مردہ ہونے کی مانند، اکیلے ہونے کی مانند ہے۔ (یعقوب 2 : 17-20)۔

1980 میں روح القدس نے میرے ساتھ خدا کی شخصیت کے بارے بات کی تب پھر مجھے یہ سمجھنے کے قابل ہونا تھا کہ **خداوند نے یہ سب کچھ کیا۔** روح القدس نے کہا، " خداوند تیرا خدا باہمی معاہدہ کا خدا نہیں بلکہ **عہدوں کو خدا ہے۔"**

یہ اِس حقیقت کے لیے میرا تعارف تھا کہ ہم عہد کے وعدہ کے وسیلہ سے نجات یافتہ بنتے ہیں اور وہ شخص اپنے اندر اِس چیز کو نہیں رکھتا تھا کہ کیسے عہد کو باندھا گیا ہے، یا اِس میں کیسے داخل ہونا ہے، یا یہ کن چیزوں کا حامل ہے۔

اگر مجھے آپ کے ساتھ متفق ہونا تھا کہ ہر چیز جسے میں رکھتا ہوں یہ آپ کے لیے دستیاب ہو اور ہر چیز جسے آپ رکھتے ہیں یہ میرے لیے دستیاب ہو، پھر ہم باہمی معاہدہ کو رکھیں گے۔ ہم یہاں تک کہ اپنی زندگیوں کو ایک دوسرے کو دینے کے لیے راضی ہو سکتے تھے، وغیرہ۔ اگرچہ یہ سمجھ، کہ باہمی راضی نامہ دوطرفہ اور **توڑنے کے قابل ہے۔**

ابتدائی ایام میں، اگر ہمیں اکٹھے خاندان کا سربراہ ہونے کے طور پر خاندان کے سربراہ کے ساتھ اکٹھے عہد میں ہونا تھا، **ہمیں عہد باندھنے کے سواء کسی چیز پر راضی نہیں ہونا تھا!** یہ پہلے ہی سمجھا گیا تھا کہ جو عہد کا مطلب تھا: ہمیں ایک دوسرے کے لیے مرنا تھا اور ایک دوسرے کے خاندان کے لیے! اگر ہم میں سے ایک کو مرنا تھا، دوسرے کو اُس کام کو ختم کرنے کا پابند ہونا تھا جو اُس پہلے شخص نے شروع کیا تھا۔ مہارتیں جو میرے پاس ہیں جن کی آپ مالک نہیں ہیں یہ آپ کے لیے دستیاب ہیں اور مہارتیں جن کے آپ مالک ہیں جنہیں میں نہیں رکھتا میرے لیے دستیاب ہیں، اِس لیے نہیں کہ میں چاہتا ہوں بلکہ ضرورت کی وجہ سے ہیں۔ یہ سمجھا ہوا تھا کہ کوئی نہیں جانتا تھا کہ مستقبل میں کیا رونما ہو گا۔ عہد ناتوڑا جانے والا تھا، یہاں تک کہ اگر دونوں گروہ چاہتے ہوں!

خدا کے ساتھ اپنی حالت کو دیکھنے کے لیے، نئے پیدا ہوئے بچے کے والدین کو قیاس کیجیے۔ والدین اپنے بچے کے ساتھ اُسے اُس کی ضروریات مہیا کرنے کے عہد و پیماں میں ہوتے ہیں، سادہ طرح کیونکہ والدین بچے کو رکھتے تھے۔ بچے کے لیے عہد کے اصول وضوابط والدین کی طرف سے تجدید پسندی کے طور پر بنائے جاتے ہیں کیونکہ بچہ نہیں جانتا کہ اپسے کس چیز کی ضرورت ہے۔ وہ اپنے اندر کچھ نہیں رکھتا! بچہ اپنی ضروریات کے لیے مکمل طور پر اپنے والدین پر بھروسہ

رکھتا ہے، سادہ طرح اِس صورتِ حال کی وجہ سے (نہ کہ سمجھ کے بغیر) ۔والدین بچے کی محبت اور سمجھ کے ساتھ پرورش اور حوصلہ افزائی کرتے ہیں، یہ اُمید کرتے ہوئے کہ بچہ زندگی میں درست فیصلہ لے گا، جبکہ یہ سب کچھ جانتے ہوئے کہ بچے کی حرکات و سکنات اُس کی اپنی مرضی سے قابو میں رکھتی ہیں۔

عہد خدا کی شخصیت،اُس کے کردار کا حصہ ہے ! جب اُس نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا وہ اوپر بیان کئے گئے کے طور پر پہلے ہی انسان کے ساتھ عہد میں تھا۔ خدا نے باغ میں انسان کو اصول دیئے۔ انسان نے اصولوں کی پیروی نہ کرنے سے گناہ کیا، اور ابدی زندگی بسر کرنے کے قابل نہ ہوا جسے خدا نے اُس کے لیے بنایا تھا۔ کیونکہ خدا عہدوں کا خدا ہے، **اُس نے ضرورت کو دیکھا**، انسان کو باغ سے باہر نکالا اور اس کے ساتھ ایک نیا عہد باندھا کیونکہ صورتِ حال تبدیل ہو چکی تھی۔ عہد آگے آگے بڑھتے گئے جیسے ہی اُن کے اِسے لاگو کرنے کے لیے قانونی اور عمل پذیر ہونا تھا۔ آخری ہمیشہ کے عہد کو خالص، بے گناہ برتن کے ذریعہ سے قائم ہونا تھا کیونکہ خدا خالص اور بے خطا (پاک) ہے۔ خدا کو دُنیا کے گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھانا تھا، کیونکہ انسان، کمزور اور اب غیر قانونی برتن ہے، وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا۔ عہد ! یہ عہد کا وہ حصہ ہے جہاں ایک شخص دوسرے کے لیے ضرورت کے تحت آگے بڑھنے کی قابلیت رکھتا ہے، جو اِس قابلیت کو نہیں رکھتا۔ یہ سب کچھ انسان کے لیے خدا کے عہد اور محبت کی وجہ سے ہے۔ وہ عہدوں کو خدا ہے !

مہربانی سے یاد رکھیے، خدا تمام اصولوں کو انسان کی طرف سے بغیر کسی چیز کو شامل کیے بناتا ہے۔ خدا ہی ایک ہے جو جانتا تھا کہ آسمانی عدالتوں میں کھڑا ہونے کے لیے قانونی طور پر کیا رونما ہونا تھا، جب یہ بربادی یا موت سے آدمیوں کی نجات تک پہنچتا ہے ایسا باغ میں رونما ہوا۔ ہم انسان کے طور پر واقعی یہ دیکھنے کے قابل نہیں تھے **جو باغِ عدن میں رونما ہوا** کیونکہ ہم جو وہاں عدن کے باغ میں رونما ہوا اُس کے نتیجہ میں بہت دھندلا سا دیکھتے ہیں۔ یہ ہمیں منور کرنے کے لیے روح القدس کو لیتا ہے۔

یہ مجھے کسی اور چیز کے لیے لاتا ہے روح القدس نے مجھ سے کہا، روح کی چیزیں " تُم **ممکنہ طور پر** یسوع مسیح کی تعلیمات کو نہیں سمجھ سکتے ہو جب تک آپ یہ سمجھ نہیں لیتے جو باغِ عدن میں رونما ہوا" ۔ زور اس پر تھا، "" ممکنہ طور پر نہیں کر سکتے۔" میں اُن چیزوں میں سے ایک کو سمجھ چُکا ہوں جو باغِ عدن میں رونما ہوئیں یہ بنیادی " عہد " تھا ! اُس کی شخصیت میں ہونے کے عہد کے لیے خدا کا شُکر ہو !

ایک اور چیز روح القدس نے مُجھ سے خداوند کی شخصیت کے بارے کہی جو ہماری اِس سمجھ میں حصہ ڈالتی ہے کہ سچے اقرار ، روح کی چیزوں، میں کیا تھا، " خداوند تیرا خدا تنقیدی خدا نہیں بلکہ کامل سچائی کا خدا ہے۔" لفظ " کامل "پر مکمل زور دیتے ہوئے۔ ہمیں لازماً یہ سمجھنا ہے کہ خدا کامل ہے۔ **خدا انسان کے ادراک سے بالاتر کامل پاکیزگی ہے۔** وہ کامل سچائی، رحم، محبت، اور جلال کا خدا ہے۔ ہر چیز جو وہ کرتا ہے، جس میں راست عدالت شامل ہے، یہ کامل اور خالص ہے۔ اور خدا، اُس میں کامل طور پر خالص اور بے خطا ہوتے ہوئے جو باغِ عدن میں رونما ہوا، اُسے انسان کے چھٹکارے کے لیے، آسمانی عدالت میں کھڑا ہونے کے لیے کامل خالص اور " بے خطا" قُربانی اور ڈھانپنے کی ضرورت تھی۔

آپ کسی چیز کو کسی نجس چیز کے ساتھ پاک صاف نہیں کر سکتے۔ کیونکہ جو باغ میں انسان کے لیے رونما ہوا یہ انسان کے خون یا زمین پر انسان کی جانب سے پیدا کی گئی کسی بھی چیز (عمل) کے وسیلہ سے ممکن نہیں تھا، جیسے کہ گناہ ہر چیز میں داخل ہو چُکا تھا۔ اور اِس میں دعا شامل ہوتی ہے ! خدا ہماری دعاوں کو ناخالص دعائیں ہونے کے طور پر استعمال نہیں کر سکتا تھا۔ **اِسی لیے وہ عہد کو استعمال کرتا ہے !** خدا جانتا تھا کہ صرف ایک مکمل طور پر کامل اور خالص چیز اُس کا اپنا بیٹا تھا ۔ اور یہ خالص پن بھسم کرنے والی آگ بنتی ہے جب ناپاکی محکوم ہوئی ۔

جب میں نے خدا باپ کی آواز سُنی ، وہی آواز جسے موسیٰ نے سُنا ، وہی آواز جسے پہاڑ پر اسرائیل کی قوم نے سُنا ، میں نے سیکھا کہ خدا بھسم کرنے والی آگ ہے ۔ اِسی لیے اِس دن تک آپ ابھی تک دیکھ سکتے ہیں کہ پہاڑ جہاں خدا نے باپ کی وہ جلنے سے تھا ۔ (دیکھیے رون وائٹ ۔ آثارِ قدیمہ کی تحقیق) اِسی لیے میں نے تصدیق کی اگر ہم خدا کی آواز کو براہِ راست ہر وقت سُنتے ہیں ہم مریں گے ، اپنی ناپاکیوں کی وجہ سے بھسم ہوتے ہوئے۔ لنک۔

اِسے اکٹھا لاتے ہوئے ، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ہم اپنی ابدی زندگی کی نجات کے لیے خدا کی مکمل کاملیت کی وجہ سے بلا شرکتِ غیر خدا پر انحصار کرتی ہے ، **نہ کہ ہمارے حصے کی کسی قابلیتوں یا کوششوں پر۔** خداوند اِسے صرف اپنے بیٹے کے وسیلہ سے کہتا ہے جہاں ہم نجات حاصل کر سکتے ہیں ۔ ہمارے اپنے کسی کام کے وسیلہ سے نہیں ! وہ غلط نہیں ہے ! خداوند عہدوں کا خدا ہے اور صرف ایک چیز جو ہم اِس عہد میں آنے کے لیے کر سکتے ہیں یہ ہمیں ہماری اپنی قابلیتیوں کو جانے دینااور خدا کے ساتھ عہد میں آنا ہے ، یہ قبول کرتے ہوئے کہ وہ اِس میں درست ہے "کہ ہمیں نجات دہندہ کی ضرورت تھی اور اُس نے ایک بھیجا ۔" ہم ایسا عہد کے وعدہ کے مطابق کیا ، کسی دوسرے شخص کے لیے ایمان رکھتے اور اقرار کرتے ہوئے ۔ یہ عیاں کرتا ہے کہ کیسے " یہ صرف ایمان " کے ذریعے سے ہے ۔ دوسرے شخص کے لیے آپ کے اقرار کی ایک وجہ یہ ہے" (الف) کیونکہ باغ میں انسان نے بھی انسان کے خلاف گناہ کیا ۔ یہ خدا کی راست عدالت کو عیاں کرتا ہے ۔ وہ راست خدا ہے ! (ب) یسوع نے کہا کہ جو کچھ تُم زمین پر باندھو یا کھولوگے وہ آسمان پر باندھا یا کھولا جاتا ہے ۔ یہ خدا کی دعا میں درست بیٹھتا ہے : " اے باپ ، ہمیں معاف کر جیسے ہم دوسروں کو معاف کرتے ہیں ۔" نمونہ زمین پر قائم کرنا ہے اور یہ آسمان پر قائم ہوتا ہے ۔ یہ بھی عیاں کرتا ہے کہ کیوں خداوند ایک دوسرے کے آگے اپنے قصوروں کا اقرار کرنے کے لیے کہتا ہے ۔ یہ محض خدا کا نمونہ ہے ۔ " یہ عہد ہے !"
کیونکہ جو باغ میں رونما ہوا یہ ایک گناہگار انسان کے طو ر پر ہمارے لیے ناممکن ہے کہ ہم کسی چیز کو پیدا کریں (دعا ، اپنی زندگیوں میں تبدیلیاں ، بپتسمے) جو ہمیں خدا کی پاکیزگی کی وجہ سے ابدی زندگی

حاصل کرنے کے قابل بنا سکیں۔ **ہمارے کسی قسم کے کاموں کی وجہ سے نہیں** ۔ اِسی لیے کلیسیائیں جو کسی کو سادہ طرح جہنم میں جانے کے لے کہتی ہیں کیونکہ اُنہوں نے نجات کے بعد گناہ کیا وہ کشتی کو کھو رہے ہیں ۔ وہ مکمل فضل کے ساتھ نہیں چل رہے ہیں اور درحقیقت **سزا کے گناہ کو سرزد کر رہے ہیں** ۔ "

بعض عزت اور بعض ذلت کے لیے۔

نجات یافتہ یا غیر نجات یافتہ

میرے ایک مبشرِ انجیل نے مجھے بتایا کہ چرچ کے ایک پاسٹر نے اُسے کہا کہ کیونکہ اُس نے زنا سرزد کیا تھا، وہ اپنی نجات کو کھو چُکا تھا اور اُسے جہنم میں جانا تھا۔ مجھے اِسے قائم کرنے دیجیے میں ایسا نہیں سکھاتا ہے کہ " ایک مرتبہ نجات یافتہ ہمیشہ نجات یافتہ ہوتا ہے" کیونکہ آپ اپنی نجات کو کھو سکتے ہیں، لیکن اِس طرح نہیں جیسے بہت سی کلیسیائیں سکھاتی ہیں۔ مجھے وضاحت کرنے دیجیے۔

خداوند نے مجھے ایک چھوٹے چرچ میں بولنے کے لیے بھیجا۔ میرا ارادہ نجات کی کاریگری پر بات کرنے کا تھا لیکن روح القدس نے میری پہلے کچھ سوالات پوچھنے میں راہنمائی کی، اور میں اُن کے جوابات سے ہکا بکا رہ گیا تھا۔

میں منبر پر کھڑا ہو گیا اور پوچھا، " اگر ایک آدمی اُن دروازوں سے داخل ہوا، اِس بغلی راستہ پر چلتے ہوئے، اور وہ کیا جو آپ کو نجات یافتہ بننے کے لیے کرنے کا تقاضا کرتا ہے، کیا وہ نجات یافتہ ہو گا؟"

اُنہوں نے اشارہ کیا" جی ہاں"

میں نے پوچھا،" اگر یہ شخص اگلے ہفتہ چرچ نہ آیا وہ تب بھی نجات یافتہ ہو گا؟"

اُنہوں نے کہا،" جی ہاں"۔

میں نے ہوچھا،" کیا اگر یہ شخص اگلا پورا ماہ چرچ نہ آیا؟"

اُنہوں نے اشارہ کیا،" جی ہاں" لیکن ہچکچاہٹ کے ساتھ۔

پھر میں نے پوچھا، اور کیا اگر وہ تین یا چھ ماہ تک واپس نہ لوٹا؟"

اُنہوں نے کہا" نہیں"

میں نے پوچھا، وہ محض اِس لیے نجات یافتہ نہیں ہے کیونکہ وہ واپس چرچ نہیں آیا؟" اُنہوں نے جواب دیا کہ وہ نجات یافتہ نہیں تھا کیونکہ وہ خدا کے ساتھ جاری نہ رہا۔

میں نے اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے کھڑا پایا جو جسمانی نجات سے کسی کی روحانی نجات سے الگ نہیں تھے۔ **اِن لوگوں نے کاموں کے وسیلہ جہنم سے نجات پر ایمان رکھا**۔ بائبل بیان کرتی ہے،

افسیوں 2 :

8۔ کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خدا کی بخشش ہے۔ 9۔ اور
نہ اعمال کے سبب سے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔"

یہاں ہمیں غور کرنا چاہیے کہ کون یسوع کی بادشاہت اور اُس کے گھر میں ہے۔

متی 5 : 19

" پس جو کوئی اِن چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں سے بھی کسی کو توڑے گا اور یہی آدمیوں کو سکھائے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائے گا لیکن جو اُن پر عمل کرے گا اور اُن کی تعلیم دے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں بڑا کہلائے گا۔"

اِن اقتباسات میں ہم ایک اصول کو دیکھتے ہیں کہ اگر کوئی خدا کے احکامات، اُس کی مرضی پر عمل نہیں کرتا، وہ بادشاہت سے باہر نہیں پھینکے جاتے بلکہ " باشاہت میں چھوٹا کہلائے گا" ۔ کیوں؟ کیونکہ خداوند کا خون نافرمانبرداری کے گناہ کو ڈھانپتا ہے جب یہ جہنم سے نجات کے لیے آتا ہے۔

برتن

2 تیمتھیس 2 : 19۔21

19۔ تو بھی خداوند کی مضبوط بنیاد قائم رہتی ہے اور اُس پر یہ مہر ہے کہ خداوند اپنوں کو پہچانتا ہے اور جو کوئی خداوند کا نام لیتا ہے ناراستی سے باز رہے۔ 20۔ بڑے گھر میں نہ صرف سونے چاندی ہی کے برتن ہوتے ہیں بلکہ لکڑی اور مٹی کے بھی۔ بعض عزت اور بعض ذلت کے لیے۔ 21۔ پس جو کوئی اِن سے الگ ہو کر اپنے تیئں پاک کرے گا وہ عزت کا برتن اور مقدس بنے گا اور مالک کے کام کے لائق اور ہر نیک کام کے لیے تیار ہو گا۔"

یہاں ہم خداوند کے گھر میں برتنوں کو دیکھتے ہیں جو عزت کے لیے ہیں اور ایسے برتنوں کو جو ذلت کے لیے ہیں۔ آیت 19 بیان کرتی ہے وہ شخص جو یسوع کا نام لیتا ہے وہ نجات یافتہ ہے۔ پھر اُنہیں خدا کے قوانین کو توڑنے سے الگ رہنے (فرمانبردار بننے) کے لیے ہدایت دی جاتی ہیں۔ لیکن وہ خداوند کے گھر سے باہر پھینکے نہیں جاتے اگر وہ خداوند کے قانون کو توڑنے سے انحراف نہیں کرتے ہیں۔ وہ برتن بنتے ہیں جو خداوند کے لیے ذلت ہیں، لیکن وہ پھر بھی اُسی گھر میں ہیں۔ کیا یہ خداوند کے قوانین کو توڑنے کا لائیسنس ہے؟ نہیں! یہ اِن اقتباسات میں واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ خداوند ہمیں عزت کے برتن ہونے کے لیے بُلا چکا ہے، اُس کے اپنے مناسب استعمال کے لیے۔ پولس نے رومیوں 3 : 31 میں کہا کہ ہمیں مسیحیوں کے طور پر قانون کو (خدا کے قانون) کو قائم کرنا ہے۔

خداوند اپنے سامنے ہمیں مستقیم چلنے کے لیے بُلاتا ہے، لیکن گناہ کرنا ہماری ابدی نجات کو کھونے کا سبب نہیں بنتا۔ بائبل بہت واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ **ہم سب گناہ کرتے ہیں اور تھوڑی دیر کے لیے گرتے ہیں۔** اُن سب کو جنہوں نے اپنے نجات یافتہ بننے کے بعد گناہ سرزد نہیں کیا، آگے بڑھیے۔ آپ گناہ کے وسیلہ اپنے ابدی وعدوں کو نہیں کھوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، 1 کرنتھیوں 5 میں، پولس کرنتھس کی کلیسیا میں شخص کے گناہ کرنے کو مخاطب کرتا رہا تھا۔ 5 آیت میں پولس اُنہیں ہدایت کرتا ہے کہ، **"جسم کی ہلاکت کے لیے شیطان کے حوالہ کیا جائے تاکہ اُس کی روح خداوند یسوع کے دن نجات پائے۔"** اُس شخص نے اپنی نجات کو نہیں کھویا تھا، اُس نے اپنے جسم کے ساتھ اپنی اصل کو کھویا تھا۔

آپ دیکھیے، اُس کی روح نئے سرے سے پیدا ہوئی تھی لیکن اُس کی جان نہیں۔ اُس نے جانی اور جسمانی ریاست میں اپنی زاتی نجات پر کام نہیں کیا تھا۔ پولس کہہ رہا تھا، " اُسے جانے دیں اِس سے پہلے کہ وہ آپ کو اور دوسروں کو ہلاک کرے، اور شیطان کو اُسے رکھنے دیں اِس سے پہلے وہ چیزیں اُسے قابو کریں اور اُسے کُھلم کھلا یسوع کے پاس لائے۔"

صلیب پر یسوع کا خون ہمارے گناہ کو دونوں اطراف سے ڈھانپتا ہے، دونوں اطراف سے اُس لمحے، جب ہم نجات یافتہ بنتے ہیں۔ اگر آپ کہتے ہیں کہ اُس کے خون نے شخص کی نجات کے تجربہ کے لیے نجات کی سمت پر گناہ کو نہیں ڈھانپا، پھر آپ کہہ رہے ہیں کہ **یسوع نے خداوند کی قُربان گاہ پر گناہ کو ڈھانپنے کا کام نامکمل کیا۔**

خدا ہمیشہ سے لوگوں کو اپنے احکامات کی فرمانبرداری کے لیے بُلا چُکا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ جب ایک شخص گناہ کرتا ہے یہ اِن حالات میں موت کو پیدا کرتا ہے۔ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے اور نہیں چاہتا کہ ایسا ہمارے لیے رونما ہو۔ اِس لیے واپس مبشرِ انجیل کا حوالہ دیتے ہوئے جس نے مجھے پوچھا کہ اگر اُسے جہنم میں جانا تھا، میں نے اُسے بتایا میں " بالکل نہیں !" وہ زناکاری کرنے کے لمحے کے دوران ذلت کا برتن بنا، لیکن وہ پھر بھی خداوند کے گھر میں ہے۔

ہمیں مسیح کے بارے کیا اقرار کرنا ہے؟

ایسا منسٹری سے پوچھا گیا تھا۔ اِس اقرار کی قسم کے بارے کیا ہے؟

" جی ہاں، میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے، اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ خدا نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا، لیکن میں یہ ایمان نہیں رکھتا کہ اُس کی موت نے ہمارے گناہوں کی ادائیگی کی۔ میرا خیال ہے کہ میں (ہم سب) اپنے گناہوں کے لیے عدالت میں کھڑے ہونگے۔"

پولس رومیوں 10 : 9 میں کہتا ہے، " کہ اگر تُو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔ " پولس یہاں سکھاتا ہے کہ

ہمیں یہ قائم کرنے کی ضرورت ہے کہ کسی دوسرے شخص کے لیے ہمارے اقرار یا اعلان میں یسوع کون "ہے"، اور ایسا کرتے ہوئے، اپنے دل سے ایمان رکھتے ہوئے کہ خداوند نے اُسے مرُدوں میں سے زندہ کیا۔ یہ اعلان کرنا ناممکن ہے کہ درحقیقت یسوع کون "ہے" اور یہ ایمان نہ ہو نا کہ خداوند نے اُسے مرُدوں میں سے زندہ کیا۔ میں اِس پر زور دے رہا ہوں تاکہ ہم اِس آلے یا تعلیمات میں ایسا کہتے ہوئے داخل نہ ہوں کہ کوئی ایک اِن خاص الفاظ سے اقرار کرتا ہے (میرا ایمان ہے کہ خداوند نے اُسے مرُدوں میں سے زندہ کیا) مہربانی سے سمجھیے، ایک شخص اِسے قائم کر سکتا ہے کہ یسوع درحقیقت کون ہے اور یہ خاص الفاظ نہیں کہتا۔ لیکن وہ درست طور پر اقرار یا اعلان نہیں کر سکتے کہ درحقیقت یسوع کون "ہے" جب تک کہ وہ یہ ایمان نہیں رکھتے کہ خداوند نے اُسے مرُدوں میں زندہ کیا۔

ویب سائٹ پر میں نے لوگوں کی آگے بڑھنے کے لیے حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ اگر دوسرا شخص ایمان رکھتا ہے کہ خدا نے اُسے مرُدوں میں سے زندہ کیا۔ یہ قائم کرتا یا عیاں کرتا ہے کہ اِس شخص کے ذہن اور دل میں یہاں درست اعتقاد وجود رکھتا ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا اور دُنیا کا نجات دہندہ ہے! **ہمیں اِس سب کچھ کو نہیں سمجھنا کہ یہ عائد ہوتا ہے، خدا کا شکر ہو!**

اب یہ مجھے ایسے دکھائی دیتا ہے کہ اِس شخص نے کسی وجہ سے اپنے اقرار کے لیے خاص اعتقاد کا اضافہ کیا ہو۔(شاید آپ وجہ کو جانتے ہوں) ۔ یہ شخص ایمان نہیں رکھتا کہ یسوع ہمارے گناہوں کو صلیب پر اُٹھتا ہے۔ یہ اُس کا جھوٹا اعتقاد ہے **جو یسوع نے کیا**۔ اور میری سمجھ میں، اُس کا جھوٹا ایمان نہیں **جو وہ ہے**۔

مثال کے طور پر، اُس دوسرے جھوٹے ایمان پر غور کیجیے جسے یسوع نے صلیب پر مہیا کیا۔ اِس اعتقاد کو قیاس کیجیے کہ یسوع شفا نہیں دیتا۔ یہاں بہت سارے ایماندار ہیں جو اِس پر ایمان نہیں رکھتے کہ وہ شفا دیتا ہے۔ لیکن میں حقیقت کے طور پر جانتا ہوں کہ اگر وہ اقرار کرتے ہیں کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے اور یہ کی خدا نے اُسے مرُدوں میں سے زندہ کیا(اِسے قائم کرتے ہوئے کہ وہ دُنیا کا نجات دہندہ ہے) وہ نجات دہندہ ہیں۔ وہ سادہ طرح اِس جھوٹے یقین کو رکھتے ہیں کہ " وہ شفا دینے والا نہیں ہے" اگرچہ اُس نے صلیب پر اُن کے لیے شفا کو مہیا کیا۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ یہاں باہمی تعلق کو دیکھتے ہیں۔

آپ اور میں ایمان نہیں رکھتے یا درحقیقت ہر چیز کو نہیں سمجھتے جو یسوع نے صلیب پر ہمارے لیے کیا۔ مثال کے طور پر، یہاں " سمجھ کی کمی" کے لیے(میرے الفاظ میں) یہاں ہیکل میں قُربانی تھی، جو میری یہ ایمان رکھنے میں راہنمائی کرتا ہے کہ یہ ایک گناہ ہے۔ یسوع کا خون اِس گناہ کو ڈھانپتا ہے(سمجھ کی کمی کو) ، جو اِس مقام پر اِس شخص کی سمجھ کی کمی کو ڈھانپتا ہے۔ آپ پوچھ سکتے ہیں،" پھر کیوں یہ سمجھ کی کمی کو نہیں ڈھانپتا کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے؟" خداوند نے اُس شخص کو اُس کی آزاد مرضی سے قبول کرنے کے لیے مقرر کیا، اُس کے بیٹے کے لیے کہ وہ کون ہے، اور دوسرے شخص کے لیے اِس حقیقت کا اقرار کرنا، اُس گناہ کو ڈھانپنے کے لیے خدا کے ساتھ اُس عہد کے معاہدہ میں آنے کے لیے!

بائبل کہتی ہے کہ خدا پر ایمان رکھنا یہ یقین کرنا ہے کہ وہ(وجود رکھتا) ہے۔اِس کا یہ مطلب نہیں کہ ہمیں اِس سب کچھ کو سمجھنا ہے کہ وہ "ہے" اور وہ سب کچھ جو وہ کر چکا ہے۔ یہ کہ وہ وجود رکھتا ہے۔ اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع" ہے" اور زندہ ہے اور خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے، پھر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ وجود رکھتا ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ ایمان رکھنے پر لاگو ہوتا ہے کہ جو یسوع "ہے" (خداوند یسوع کا اقرار) پولس کی تعلیمات میں کہ نجات کیسے حاصل کی جاتی ہے، لیکن اُس بارے ہر چیز کو نہ سمجھتے ہوئے اور ہر چیز کو جسے وہ ہمارے لیے کر چکا ہے۔ کوئی بھی یہ بالکل نہیں جانتا! درست اقرار کے لیے کُنجی! جیسے میں اِسے دیکھتا ہوں، یہ قائم کرنا ہے کہ یسوع دُنیا کا نجات دہندہ، خدا کا بیٹا ہے۔

آئیں مجھے دیئے گئے نجات کے رویا پر علامتی طور پر غور کرتے ہیں جو کہ ویب سائٹ پر ہے۔ میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ اگر اُس کا ایمان تھا کہ یسوع" زندگی کی روٹی" تھا؟ کیا یہ " دُنیا کے نجات دہندہ" کی جانب اشارہ نہیں کرتا؟ پھر مسیح کے خون کا حوالہ دیا گیا، جو اُس عہد کی نمائندگی کرتا ہے جسے اُس نے قائم کیا، یہ حقیقت کہ اُس کے راستباز خون نے گناہ کو ڈھانپا۔ یہ اِس مفہوم کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وہ "دُنیا کا نجات دہندہ" ہے اور یہ سوال"۔۔۔اور یہ کہ وہ آپ کے لیے مرا،" یہ یقینی طور پر" دُنیا کے نجات دہندہ" کی طرف اشارہ کرتا ہے!"

اِس سب کچھ کو کہتے ہوئے، میرا ذاتی طور پر ایمان ہے کہ یہ شخص اپنے اقرار کی وجہ سے نجات یافتہ ہے کیونکہ یہ اِس طرف اشارہ کرتا ہے کہ وہ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ" دُنیا کا نجات دہندہ" ہے۔ بہر حال، یہ شخص اُس سب کچھ کو نہیں سمجھتا جو اُس نے ہمارے لیے کیا۔

کچھ لوگ ایمان رکھتے اور کہتے ہیں کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے لیکن ایمان رکھتے ہیں کہ وہ صرف ایک نبی تھا۔ اگر آپ اپنے آپ کو اِس صورتِ حال میں پاتے ہیں جہاں آپ سوچتے ہیں کہ شاید جس سے پوچھا گیا جو یہ ایمان نہیں رکھتا کہ یسوع وہی ہے جو در حقیقت وہ ہے، اُن سے یہ پوچھیے، **" کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع خدا تھا جس نے مجسم ہونے کو ظاہر کیا؟"**

1 تیمتھیس 3 : 16

اِس میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید بڑا ہے یعنی وہ جو جسم میں ظاہر ہوا اور روح میں راستباز ٹھہرا اور فرشتوں کو دکھائی دیا اور غیر قوموں میں اُس کی منادی ہوئی اور دُنیا میں اُس پر ایمان لائے اور جلال میں اوپر اُٹھایا گیا۔"

1 یوحنا 4 : 2، 3

" خدا کے روح کو تُم اِس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو کوئی روح اقرار کرے کہ یسوع مسیح مجسم ہو کر آیا ہے وہ خدا کی طرف سے ہے۔ اور جو کوئی روح یسوع کا اقرار نہ کرے وہ خدا کی طرف سے نہیں اور یہی مخالفِ مسیح کی روح ہے جس کی خبر تُم سُن چکے ہو کہ وہ آنے والی ہے بلکہ اب بھی دُنیا میں موجود ہے۔"

یہ معاملے کو طے کرتا ہے!

خدا کے راغب ہونے کے بارے کیا ہے جب کوئی اُسے اُن کے دل میں ہونے کے لیے کہتا ہے؟

میں خدا کے تحریک کرنے کا تجربہ کر چکا اور دیکھ چکا ہوں جب کسی نے اُس سے اُن کے دل میں کرنے کے لیے کہا۔ خداوند تحریک کرتا ہے کیونکہ وہ دروازہ کھلا تھا۔ میں یہ سوچتا ہوں کہ، " خدا جانتا ہے کہ میں کون ہوں، وہ میری دعاؤں کا جواب دے چکا ہے، میں اُسے محسوس کر چکا ہوں، اِسی لیے میں بالکل ٹھیک ہوں۔" میں نے یہ پایا کہ یہ سچ نہیں ہے۔ لوگ اِن تجربات میں محبت کو محسوس کرتے ہیں کیونکہ خدا محبت ہے۔ خداوند کے تحریک کرنے اور خدا کے تجربہ کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ نجات یافتہ ہیں، میں خدا کا تجربہ کر چکا ہوں اور میرے نجات یافتہ بننے سے پہلے، **میری روح کے نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے** اُس کی اپنے ساتھ بات کرنے کو رکھ چکا ہوں۔ متی 7 : 21-23 میں یسوع نے کہا،

21۔ جو مُجھ سے اے خداوند اے خداوند! کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہو گا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔ 22۔ اُس دن بہترے مُجھ سے کہیں گے اے خداوند اے خداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے؟ 23۔ اُس وقت میں اُن سے صاف کہہ دونگا کہ میری کبھی تُم سے واقفیت نہ تھی۔ اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ۔" نبوت کرنا ایک تحفہ ہے اور یہ لوگ جن کے بارے یسوع بات کر رہا ہے وہ روح القدس کے اِس تحفے کا تجربہ رکھتے تھے، اور اُس کے نام کی قوت کا تجربہ رکھتے تھے، لیکن یسوع نے کہا کہ وہ اُنہیں نہیں جانتا!

شخص جسے میں نے جہنم میں دیکھا وہ روح القدس کے تحفے کو حاصل کر چکا تھا، جو کہ حکمت کا تحفہ تھا! ہر ایک اپنے نجات یافتہ بننے سے پہلے اپنی زندگی میں خدا کی تحریک کو رکھتا ہے۔ ایسا اِس لیے کیونکہ کوئی بھی سچے طور پر روح القدس کے اُنہیں یہ مکاشفہ دئے بغیر کہ اُن کے لیے " وہ کون ہے" ایمان نہیں رکھتا۔ ہمیں یہ ذہین نشین کرنا ہے کہ یہ محض کسی کے خدا کے اُن کی زندگی میں تحریک کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ وہ نجات یافتہ ہیں!

کب آپ کا روح نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے؟

آپ عہد کے وعدہ کے وسیلہ سے نجات یافتہ بنتے ہیں اور اُس وقت جب آپ کسی دوسرے شخص کے لیے اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں، آپ محسوس کر سکتے ہیں (اگر آپ توجہ دے رہے ہیں) کہ آپ کا روح نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ احساس بہت ہلکا سا جھٹکا ہے، بجلی کے چنگارے کی مانند جو آپ میں سے گزرتا ہے۔ **ایسا اِس لیے ہے کیونکہ آپ "** روحانی

مخلوق" ہیں اور آپ کے روح کی یہ منتقلی حقیقی ہے! جب میں نے اِس بارے خداوند سے پوچھا اُس نے کہا، " روشنی بغیر اطلاح کے اندھیرے میں داخل نہیں ہو سکتی۔" آپ " روحانی مخلوق" ہیں اور یسوع نے کہا کہ ہمیں تعجب نہیں کرنا ہے، کہ ہمیں نئے سرے سے پیدا ہونا ہے، روح سے پیدا ہونا۔۔۔

یوحنا 3 : 5۔7

"یسوع نے جواب دیا، میں تُجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے وہ جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے وہ روح ہے۔ تعجب نہ کر کہ میں نے تُجھ سے کہا تُمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔"

پہلا یوحنا 4 : 15 آیت کہتی ہے

" جو کوئی اقرار کرتا ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے خدا اُس میں رہتا ہے اور وہ خدا میں۔"

یہ اقتباس عیاں کرتا ہے کہ جب آپ کی روح نئے سرے سے پیدا ہوتی ہے۔ ایسا آپ کے اقرار پر ہے(دوسرے شخص کے لیے ایمان کے اقرار کے لیے) **اور صرف یہی ایک طریقہ ہے جس طرح یہ رونما ہوتا ہے!** اگر یہ ایک شخص ہے جو سُن یا بول نہیں سکتا، اِسے لکھا جا سکتا ہے، زبانی، اور یا ہاتھ دبانے سے کیا جا سکتا ہے۔ آپ کہہ سکتے ہیں(لکھنے یا زبانی طور پر) میرے ہاتھ کو تین مرتبہ دبائیں اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے اور خدا نے اُسے مردوں میں سے زندہ کیا۔ میرے ہاتھ کو دو مرتبہ دبایئے اگر آپ نہیں رکھتے۔ آسان۔ آپ کا اعتقاد دوسرے شخص کے لیے زمین پر قائم ہوتا ہے خدا کے عہد پر کام کرنے کے لیے اور خداوند سے اپ کے روح کے دوبارہ پیدا ہونے کے لیے۔ مندرجہ ذیل دو گواہیاں تصدیق کرتی ہیں جب آپ کی روح نئے سرے سے پیدا ہوتی ہے۔

خداوند کھلے عام بیان کرتا ہے جب آپ کی روح نئے سرے سے پیدا ہوتی ہے۔

خداوند نے مجھے اُس چرچ بھیجا جہاں خدا پاسٹر کو بتا رہا تھا کہ یہاں نجات کے عمل کے ساتھ کچھ غلط ہے۔ جس دن پاسٹر نے اِسے مُجھ پر ظاہر کیا میں جانتا تھا کہ اُسے سکھانے کے لیے یہ میری ہدایت تھی جو خدا مجھے سکھا چُکا تھا۔ جب میں اُس کے ساتھ خیالات بانٹ رہا تھا مجھے ایسا کہنے کے لیے آمادہ ہونا تھا کہ، " خداوند آپ کو بیان کرے گا جو میں آپ کو سکھا چُکا ہوں۔"

یہ پاسٹر اور بیوی یہ سمجھتے ہوئے دکھائی دیے کہ کیسے عہد کے وعدہ نے کام کیا۔ اُنہوں نے لوگوں میں اپنے ایمان کا اقرار کرنا شروع کیا جب بھی وہ موقع کو رکھتے۔ اُنہیں اِسے فون پر کرنا تھا، یہاں تک کہ اُن لوگوں کے ساتھ جو اُنہوں نے سوچا تھا کہ وہ پہلے نجات یافتہ تھے۔ چرچ نے بڑھنا شروع کیا۔ خداوند اضافہ کر رہا تھا لیکن مجھے یقین نہیں کہ ہم اِس سے آگاہ تھے کہ ایسا اُس وقت کیوں تھا۔

خداوند کے بیان کرنے کا دن جب اُس نے جلد آنے کا وعدہ کیا تھا اُس کی بجائے جس کی میں نے توقع کی تھی۔ میں ایسا کوئی خیال نہیں رکھتا تھا کہ کیسے خداوند کو بیان کرنا تھا جب تک کہ یہ آپ کی نظروں کے سامنے رونما ہوا۔ پاسٹر نے اُس دن آپ کی زندگی کے لیے رویا حاصل کرنے کو سکھایا اور اُن سے پوچھا جو منسٹری کے لیے آگے بڑھنا چاہتے تھے۔ دو غیر عمودی قطاریں منبر کے سامنے تشکیل دی گئیں، ایک کے پیچھے دوسری۔

پاسٹر نے پہلے شخص کی خدمت کرنا شروع کی جب اُس نے پچھلی قطار میں ایک نوجوان خاتون کو دیکھا جو پہلے یہاں کبھی نہیں آئی تھی۔ وہ رُکا اور اُس نے خاتون کو آگے بڑھنے کے لیے کہا۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ یسوع آپ کے گناہوں کے لیے مرا اور خدا نے اُسے مردوں میں سے زندہ کیا؟"

اُس نے کہا، " جی ہاں۔"

اُس نے کہا، " یہی سب کچھ ہے جو میں چاہتا تھا۔" وہ خاتون واپس قطار میں چلی گئی جیسے پاسٹر نے اگلی قطار میں اُن کے لیے خدمت کرنا جاری رکھا۔ اِس لڑکی نے چِلانا (رونا) شروع کیا اور اُس وقت بہت زیادہ چِلائی جب خادم نے اُسے پچھلی قطار میں شامل کیا۔ اُس نے کہا کہ وہ نہیں جانتی کہ کیا غلط تھا اور یہ کہ وہ کبھی نہیں چِلائی۔ ہم سب اُس شخص پر غور کر رہے تھے جو کبھی نہیں چِلایا تھا، چِلا رہی تھی کیونکہ اُس نے سادہ سوال کا جواب دیا تھا۔ ہم سب جنہوں نے واقعی نجات کی کاریگری کو سمجھا جانتے تھے کہ کیوں وہ رو رہی تھی۔ اُس کی روح نئے سرے سے پیدا ہو چکی تھی۔ اُس کی روح ایک نئی تخلیق تھی، لیکن اُس کی جان نے نہ سمجھا جو رونما ہوا تھا۔ میں ششدر رہ گیا تھا کہ خدا نے اِسے چرچ میں کھُلے عام بیان کیا۔

خدا نے بیان کیا کہ یہ کتنا سادہ ہے۔ وہ جنہوں نے آسانی سے سمجھا اُنہوں نے دیکھا جو رونما ہوا لیکن وہ جنہوں نے درحقیقت اِسے نہ سمجھا اُنہوں نے اپنی جان میں اِسے کھو دیا جو درحقیقت رونما ہوا تھا۔

اِس کی آیک اور دلیل کہ کب آپ کا روح نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے

میرے ایک دوست کا چچا تھا جو کینسر کی وجہ سے بیمار تھا۔ ہم سب فُل گا سپل بزنس مینز کی میٹنگ میں تھے۔ مقرر اپنا پیغام ختم کر چُکا تھا اور پوچھا کہ اگر کسی کو منسٹری (خدمت) کی ضرورت تھی۔ میرے دوست کا چچا پہلی رو (قطار) میں تھا۔ مقرر (تقریر کرنے والے) نے اُس سے پوچھا اگر وہ نجات یافتہ تھا؟ چچا جھاڑی کے چو گرد مارنے کی قسم تھا، مقرر نے نجات کی دعا کو اپنے پیچھے دہرانے کے وسیلہ سے اُس کی راہنمائی کی۔ پھر مقرر نے کینسر کی شفا کے لیے دعا کیا اور قطار

میں اگلے شخص کی طرف بڑھ گیا۔ میرے دوست نے اپنے چچا کے کندھے پر پٹی کی اور کہا، " جاو اپنے شخص کو بتاو کی آپ نے دیکھا کی یسوع خداوند ہے۔"

چچا جان مڑے، اور میرے بنیادی نقطہ نظر سے وہ پہلے شخص کے پاس نہیں گیا جسے اُس نے دیکھا تھا لیکن اُس نے آخر کار وہی کیا(تھوڑا وقت گزرنے کے بعد) وہ اُس شخص کے پاس گیا اور اُس نے کہا، " یسوع خداوند ہے۔" جب اُس نے ایسا کہا، وہ **محض زندہ ہوا** اور اپنی بیوی کی طرف بھاگا اور اُسے بتایا، " یسوع خداوند ہے۔"

یہ ساری کہانی نہیں ہے! میرے دوست نے میٹنگ کے بعد گھر کے رستے پر اُس سے یہ سوال پوچھا، " کب خداوند کا روح آپ کے جسم میں داخل ہوا؟"

اُس نے جواب دیا، " جب میں نے اُس شخص کو بتایا کہ،" یسوع خداوند ہے۔" **جو در حقیقت رونما ہوا وہ یہ حقیقت تھی کہ اُس لمحے اُس کی روح نئے سرے سے پیدا ہوئی** جب اُس نے دوسرے شخص کے لیے اپنے ایمان کا اقرار کیا۔ اور ایسا تب رونمانہ ہوا یا اُس میرے پیچھے دہرائے جانے کی دعا سے جو خداوند سے کی تھی۔ میرا دوست یسوع کے عہد کے وعدہ کے کام کرنے کے لیے اُس کا سبب بنا جو متی 10 : 32 میں دیا گیا۔

پانی سے بپتسمہ۔
یہ کیا ہے اور یہ کیا نہیں ہے!

یہاں " پانی سے بپتسمہ " کے بارے مذہبی دُنیا میں بہت سی تعلیمات ہیں۔ یہ آدمیوں سے ایسا کہنے کے لیے استعمال کیے گئے انقسامی آلات میں سے ایک ہے کہ،" ہم مختلف ہیں۔" یہ کچھ نیا نہیں ہے کیونکہ یہ ایک چیز تھی جس کا پولس، رسول نے سامنا کیا اور ابتدائی کلیسیا میں اِس کے ساتھ برتاو کیا۔

1 کرنتھیوں 1 : 11-18۔

کیونکہ اے بھائیو! تمہاری نسبت مجھے خلوئے کے گھروالوں سے معلوم ہوا کہ تُم میں جھگڑے ہورہے ہیں۔ میرا یہ مطلب ہے کہ تُم میں سے کوئی تو اپنے آپ کو پولس کا کہتا ہے کوئی اپلوس کا کوئی کیفا کا کوئی مسیح کا۔ کیا مسیح بٹ گیا؟ کیا پولس تمہاری خاطر مصلوب ہوا؟ یا تُم نے پولس کے نام سے بپتسمہ لیا؟ خدا کا شُکر کرتا ہوں کہ کرسپُس اور گَیُس کے سِوا میں نے تُم میں سے کسی بپتسمہ نہیں دیا۔ تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ تُم نے میرے نام پر بپتسمہ لیا۔ ہاں ستفناس کے خاندان کو بھی میں نے بپتسمہ دیا۔ باقی نہیں جانتا کہ میں نے کسی اور کو بپتسمہ دیا ہو۔ کیونکہ مسیح نے مجھے بپتسمہ دینے کو نہیں بھیجا بلکہ خوشخبری سُنانے کو اور وہ بھی کلام

کی حکمت سے نہیں تاکہ مسیح کی صلیب بے تاثیر نہ ہو۔ کیونکہ صلیب کا پیغام ہلاک ہونے والوں کے نزدیک تو بیوقوفی ہے مگر ہم نجات پانے والوں کے نزدیک خدا کی قدرت ہے۔"

کیا آپ مندرجہ بالا اقتباسات میں آدمیوں کی قیاس کی گئی حکمت کے وسیلہ سے تقسیم کے سبب کو دیکھ سکتے ہیں؟ میں ایسی اُمید کرتا ہوں۔ پولس بھی یہاں آشکارہ کرتا ہے کہ یہ سب کچھ صلیب کی قدرت کے خلاف آیا۔ یہاں دُنیا میں کچھ تعلیمات ہیں جو کہتی ہیں کہ آپ کو لازماً پانی سے بپتسمہ حاصل کرنا ہے یا آپ جہنم میں جائیں گے۔ یہ صلیب کی قدرت کے خلاف آرہا ہے کیونکہ پانی کا بپتسمہ مسیح کی صلیب سے پہلے جاری تھا!

ہم مسیحیوں کو بہت سادہ حقیقت کو سمجھنا چاہیے، کہ اگر پانی کا بپتسمہ آپ کو نجات دیتا ہے، **پھر یہاں صلیب کا کوئی مقصد نہیں تھا**۔ یسوع کو کچھ نہ ہونے کے لیے مرنا تھا! اِسی لیے پولس نے کہا کہ یہ سارا نزاع مسیح کی صلیب کو غیر موثر بناتا ہے۔ جب خداوند مجھے اِس بارے سکھا رہا تھا، میں نے سیکھا کہ یہاں یہودیوں کے گروہ تھے جنہوں نے پہاڑوں میں سکونت اختیار کی اور پانی سے بپتسمہ کی مشق کو عمل میں لا رہے تھے۔ یہی تھا جہاں سے یوحنا بپتسمہ دینے والا آیا تھا۔ اِن خاص یہودیوں نے، خداوند کو سُنا، اور اِس معاملے میں اُس کی فرمانبرداری کر رہے تھے۔ یسوع کا اپنا پانی سے بپتسمہ تصدیق کرتا ہے کہ یہ یہودی جانتے تھے جو وہ کر رہے تھے۔ یہ سب کچھ مسیح کی صلیب سے پہلے جاری رہا۔

یہ سیکھنے کے لیے جو کہ پانی کا بپتسمہ ہے، ہم اُس پر غور کرتے ہیں جو یسوع نے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے اُسے پانی سے بپتسمہ دینے سے پہلے اِس بارے کہا تھا۔

متی 3 : 14،15

مگر یوحنا یہ کہہ کر اُسے منع کرنے لگا کہ میں آپ تُجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں اور تُو میرے پاس آیا ہے؟ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اب تُو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی پوری کرنا مناسب ہے، اِس پر اُس نے ہونے دیا۔"

ہم اِس سے دیکھتے ہیں جو یسوع نے اِس بارے کہا کہ یہ راستبازی کا ایک عمل ہے۔ یہاں بے گناہ انسان ہے جو اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کرنے سے باہر تھا، محض راستبازی کو پورا کرنے کے لیے۔ اب یسوع نے کبھی پانی سے بپتسمہ نہیں دیا لیکن اُس نے شاگردوں نے دیا۔

یوحنا 4 : 1،2

" پھر جب خداوند کو معلوم ہوا کہ فریسیوں نے سُنا ہے کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد کرتا اور بپتسمہ دیتا ہے (گو یسوع آپ نہیں بلکہ اُس کے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے)۔"

یسوع نے پانی سے کبھی بپتسمہ نہیں دیا کیونکہ اُس کا بپتسمہ روح القدس، نہ بُجھنے والی آگ سے ہے۔ پانی کا بپتسمہ بہت سی سمجھ بناتا ہے جب آپ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ طوفان سے گناہ کو ڈھانپنے کے لیے خدا کے عمل کی علامت ہے۔ جب وہ ابتدائی یہودی(صلیب سے پہلے) پانی سے بپتسمہ کی مداوت کر رہے تھے، وہ اِس عمل کے وسیلہ، علامتی طور پر ساری دُنیا اور خدا کے سامنے یہ قبول کر رہے تھے، کہ یہاں ایک خدا ہے، یہ کہ اُس کا کلا سچا ہے، یہ کہ اُس نے پانی سے گناہگار آدمی کو ڈھانپا، نوح اور اُس کے خاندان کو خارج کرنے کے ساتھ۔ صلیب کے بعد ہمارے لیے بھی یہی ہے۔ یسوع نے کہا کہ ہمیں پانی سے بپتسمہ لینا چاہیے لیکن جب ہم کہتے ہیں کہ یہ ابدی زندگی کے لیے ضروری ہے ہم درحقیقت **صلیب کی قدرت کے** خلاف آچکے ہوتے ہیں۔

پولس نے کچھ کو پانی سے بپتسمہ دیا۔ یسوع نے کسی کو بپتسمہ نہیں دیا لیکن اُس نے کہا اِسے راستبازی کو پورا کرنے کے لیے کیا جانا چاہیے۔ ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ صلیب پر یسوع کے ساتھ والے شخص کو جسے یسوع نے کہا وہ اُسی دن میرے ساتھ فردوس میں ہوگا، وہ نجات یافتہ بنا اور اُس نے کبھی پانی سے بپتسمہ نہیں لیا تھا۔ اُس نے سادہ طرح زمین پر دوسرے شخص کے سامنے اپنے ایمان کا اقرار کیا تھا، یہ مخلوق، طنزیہ طور پر، خود یسوع تھا۔ یہ شخص مرا اور پاتال کے اوپری حصے میں چلا گیا جسے ابراہام کی گود کہا گیا۔ یہی ہے جہاں ابراہام اور دوسروں نے سکونت اختیار کی۔ جب یسوع نے صلیب پر اپنے مقصد کو پورا کیا وہ پاتال کی تہہ میں چلا گیا اور قانونی طور پر بنی نوع انسان کے دُشمن سے موت اور جہنم کی کُنجیوں کو حاصل کیا۔ پھر اُس نے مکمل طور پر جہنم سے ابراہام کی گود میں سے اُن کو آزاد کرایا۔ کچھ زمین پر دیکھے گئے، آسمان پر اپنے رستے پر سے گزرتے ہوئے۔ یہ شخص جو صلیب پر یسوع کے ساتھ مرا تھا اُن کے ساتھ تھا۔ ایک اور شخص جو دوسری جانب تھا، جس نے یسوع پر طنز کیا تھا، وہ اِس دن تک جہنم کے نچلے حصوں میں ہے۔ خداوند کی بچانے کی قدرت صلیب پر تھی، نہ کہ پانی کے بپتسمہ میں تھی، جو خواہ صلیب سے پہلے یا بعد میں رونما ہوا۔

یہ بہت بُرا ہے کہ " آدمیوں کی حکمت ایسا کہنے کے طور پر کہ " ہم مختلف ہیں "! اِس کا عادی بننے کے لیے " پانی سے بپتسمہ " کی اجازت دے چکی ہے۔ **اِسی لیے یہ اُس سے الگ کرنا ہے جو درحقیقت صلیب پر رونما ہوا۔** آنے والی بے داغ کلیسیا ایسا نہیں کرتی۔ یہ اُس سچائی میں رواں ہوگا جو خدا کا اپنے کلام کے ساتھ مطلب تھا۔ یہ کیسے ہوگا؟ زور سے نہیں، طاقت سے نہیں بلکہ خداوند کی عیاں کی گئی سچائی کی روح کے وسیلہ سے ہوگا۔ خدا کے لوگ سچائی کے لیے کھینچے جائیں گے۔ لاتیں مارنے والا یہ ہے کہ ہمیں اپنی تعلیمات کو جانے دینے کے خواہاں ہونا ہے، اور پھر درحقیقت خدا کے ساتھ آگے بڑھنے کا حوصلہ رکھنا ہے۔ پانی کا بپتسمہ سادہ طرح راستبازی کا ایک عمل ہے جسے ہمیں پورا کرنا چاہیے۔ اِسے مسیح کے بدن میں تقسیم کے لیے کوئی آلہ نہیں ہونا چاہیے!

قُربان گاہ کے لیے کسی کا عجز و نیاز کرنا گڑھے میں گرنا ہو سکتا ہے!

مجھے غلط مت ہونے دیجیے، قربان گاہ کے بُلاوے بہت سے موقعوں کے لیے اہم ہیں لیکن ہمیں اِس حقیقت سے لازمی آگاہ ہونا ہے کہ یہ روایت بڑے گڑھے میں گرنے کا سبب بھی ہو سکتا ہے۔ جیسے خدا مجھے ابدی زندگی کے لیے نجات کی کاریگری کو سکھا رہا تھا، وہ مجھے ایمان کے اقراروں کے گڑھوں کو دکھانے کے لیے بہت سی کلیسیاوں میں لے گیا، میں نے درست طور پر اقرار کے معاملہ سے متعلق سچائی کی سمجھ کو زیادہ سے زیادہ حاصل کیا اور کہ یہ درحقیقت کتنا سادہ ہے۔ اُس وقت میں اُن گڑھوں کے ساتھ بے بس ہو رہا تھا جنہیں خدا مجھے اِن مختلف چرچوں میں دکھا رہا تھا۔ میں اُن پر غور و خوص کر رہا تھا اور خداوند کو کہہ رہا تھا کہ جسے میں برداشت کر سکتا تھا اُس کی نسبت مجھے زیادہ دے۔ میں اُسے یاد دلا رہا تھا کہ کلام کہتا ہے کہ وہ ایسا نہیں کرتا۔ میں کسی چیز کو ڈھونڈ رہا تھا جسے " زبردست " مدد کرنا تھی، جس کا میں مقابلہ کر رہا تھا۔

پھر میں نے ذہن نشین کیا کہ میں ایک ایسے چرچ (کلیسیا) کو جانتا تھا جو دوسرے شخص کے لیے اقرار کرنے کے درست خیال کو رکھتے ہوئے دکھائی دیا۔ میں جانتا تھا کہ اُنہوں نے تصور کو درحقیقت پوری طرح نہ سمجھا لیکن وہ درست خیال کے رکھنے کو دکھائی دیتے تھے۔ اِس سب کچھ کی میری ناکامی میں خداوند مجھے دکھا رہا تھا جو میں نے اُسے بتایا تھا، " کم از کم مجھے اِس (خاص) عقیدے کے ساتھ برتاو نہیں کرنا ہے۔" میں نے اِسے پوچھنے کے انداز میں کہا، نہ کہ اِس انداز میں جیسے یہ نقش میں دکھائی دیتا ہے۔

اچھا، خداوند نے اِس خاص چرچ سے متعلق میرے ساتھ برتاو کیا، اُس شخص کو استعمال کرتے ہوئے جسے میں جان کہوں گا جو میرا ہمسایہ تھا۔ خداوند پھر میرے دوست کو منظرِ عام پر لایا، جس نے مجھے اِس خاص قسم کے چرچ کے لیے خاص موقع پر جان کی حاضری سے واقف کیا۔ یوحنا صرف ایک مرتبہ چرچ گیا تھا۔ مجُھے بتایا گیا کہ یہ شخص قُربان گاہ کے بڑے لمبے بُلاوے پر بیٹھا تھا۔ مہمان مقرر جانتا تھا کہ یہاں کوئی تھا جسے نجات حاصل کرنے کی ضرورت تھی۔ مجھے شک تھا کہ وہ غالباً جانتا تھا کہ وہ کون ہے۔ جان کبھی آگے نہیں بڑھا تھا۔ میرے دوست کو مجھے جان کے بارے یہ معلومات دینے کے بعد، میں جانتا تھا کہ خداوند مجُھ سے چاہتا تھا کہ میں اِس شخص کے بارے جانوں۔ تقریباً وقت کے اِس عرصہ میں میں رات میں یہ منظر رکھتا تھا۔

میں گرجا کے بغلی راستہ میں اگلی نشست پر بیٹھے ہوئے آدمی کو دیکھا۔ پیانو بج رہا تھا، عجز و نیاز والے لوگوں کو آنا تھا، " جیسے کہ میں ہوں۔۔۔۔ میں آتا ہوں، میں آتا ہوں۔" یہاں پاسٹر کی جانب سے قُربان گاہ کا بُلاوہ تھا پاسٹر کہہ رہا تھا کہ یہاں کوئی ایک تھا جسے آگے بڑھنے کی ضرورت تھی۔ آدمی جسے میں دیکھ رہا تھا وہ آگے نہ بڑھا۔

منظر میں، خداوند نے مجھے نہ دکھایا کہ کیوں آدمی آگے نہ بڑھا۔ کیا یہ اُس کی شخصیت تھی یا شاید روحانی اثر تھا؟ کیا یہ اِس لیے تھا کیونکہ اُس نے ایمان نہیں رکھا تھا؟ کیا خدا روح کے وسیلہ سے جانتا تھا کہ یہ ایک خاص آدمی تھا؟ بالکل ممکن ہے! بہر حال، چیز جسے ہمیں دیکھنے کی ضرورت ہے اور جسے خدا ہمیں دکھارہا تھا وہ یہ کہ پاسٹر کو آدمی سے اقرار کروانا چاہیے تھا۔ وہ براہِ راست اُس کی طرف چلتے ہوئے اور اُسے پوچھتے ہوئے ایسا کر سکتا تھا، اور محض ہر ایک سے کمرے میں پوچھتے ہوئے اور کسی طرح اِس خاص آدمی کے جواب کو یقینی بناتے ہوئے۔ خداوند مجھے دکھارہا تھا کہ اِس خاص کلیسیا میں عجز و نیاز کرنے والوں لوگوں کی یہ روایت لوگوں کو نجات کو اُن کی کلیسیا میں کھونے کا سبب بن رہا ہے اور یہاں اب جہنم میں ایماندار ہیں کیونکہ وہ کسی بھ وجہ کے لیے آگے بڑھنا نہیں چاہتے تھے!

چند سال پہلے یہ شخص گزر گیا اور میں ایمان رکھنے کے لیے ہر وجہ کو رکھتا تھا کہ وہ اب جہنم میں ہے۔ کیا یہ ایک ہیبت ناک خیال نہیں ہے؟ میں یہاں تک اِس طرح کے نمونے کو پسند نہیں کرتا۔ میں آدمی کو جانتا تھا۔ آپ فیصلہ کریں اگر میں درست ہوں! یہاں ایمان رکھنے کی ایک وجہ ہے کہ وہ ایک ایماندار جس نے اِسے ایک خاص روایت اور کلیسیاؤں اور انجیلی عبادات کو سمجھنے کی کی وجہ سے نہیں بنایا۔

رویا میں، خداوند نے مجھے ایک اور شخص کو دکھایا جسے میں جوئے کہوں گا، جو زندہ ہے، اور جان، جس کے بارے میں بات کر چکا ہوں اور وہ فنا ہوتا ہے۔ رویا میں، دونوں آدمی کھُلی، گزرگاہ سے گزرنے کے ایک ہی مسئلے کو رکھتے تھے جس میں سے فطرتی طور پر گزرنا ناممکن تھا۔ مجھے دکھایا گیا تھا کہ میں اُس شخص کو دھکیل سکتا تھا جو (جوئے) اُس راستہ کے وسیلہ سے زندہ تھا جس میں سے گزرنا فطرتی طور پر ناممکن تھا۔ منظر میں، آدمی جسے میں نے جان کہا وہ اِس گزرگاہ پر دھکیلنے کے لیے کسی کو نہیں رکھتا تھا۔

واپس اپنے دوست کی جانب جان کے بارے بتاتے ہوئے جو آگے نہیں بڑھا، یہ دیکھنا بالکل واضح ہے کہ اگر مہمان مقرر اپس سے درست سوالات پوچھتا، وہ جان کو دھکیل سکتا تھا۔ میں جانتا ہوں کہ یہ شخص جسے میں جوئے کہتا ہوں (آدمی جو رویا میں ہے، جو ابھی تک زندہ ہے) جواب بھی چھوٹے قصبے کی ہر کلیسیا میں تھا جہاں وہ رہتا تھا۔ وہ کچھ عرصہ کے لیے اُن ہر ایک میں موجود تھا، اُس چرچ کو شامل کرتے ہوئے جہاں جان جایا کرتا تھا۔ وہ جانچ کر رہا تھا، کیا وہ نہیں کر رہا تھا؟ میں رات کے منظر سے جانتا تھا کہ وہ نجات یافتہ نہیں تھا۔ میں لوگوں میں اور اُس کی شخصیت میں اُس کی حالت کو جانتا تھا۔ میں دیکھ سکتا تھا کہ کیوں وہ آگے بڑھ نہیں سکتا تھا، اگرچہ وہ چاہتا بھی تھا۔ کچھ کلیسیاؤں کے علاوہ اُس نے قربانگاہ کے بُلاوں کو رکھنے کی کبھ کوشش نہ کی۔ میں نے اپنے ذہن میں اِس کا احاطہ کیا مجھے اِس شخص سے ایک مُلاقات کرنی تھی اور اُس سے اقرار کو لینا تھا۔ تمام تفصیلات میں داخل ہونے کے بغیر، اُس کا جواب مضطوب تھا، "جی ہاں" خداوند کی تعریف ہو!

میں اِسے واضح کرنا چاہتا تھا کہ روحانی اثر کو شخص میں یسوع میں اپنے ایمان کا اقرار کرنے سے جاری رکھا جا سکتا ہے۔

رات کے ایک منظر میں۔

یہاں ایک آدمی اور عورت صوفے پر بیٹھے تھے۔ میں اُن کی طرف جھکا ہوا تھا، کہنے کے طور پر، اُن کے چہروں کے تاثرات میں گھُستے ہوئے۔ میں اُن سے بار بار اِس قسم کے سوالات پوچھ رہا تھا۔" کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے، وغیرہ،" کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا نے یسوع کو مُردوں میں سے زندہ کیا؟" ہر سوال پر اُنہیں جواب دینے کی کوشش کرنا تھی لیکن وہ بولنے کے قابل نہیں تھے۔ قریب تر اُنہیں" اوہو" تک پہنچنا تھا۔ اُنہیں بل کھانا تھا، مُجھ سے دور ہٹنے کے لیے۔ میں اُن کے چہروں میں گھُستے ہوئے کہہ رہا تھا،" میں 'ہاں' یا' نہیں' کے جواب کو چاہتا ہوں۔" آخر کار کافی دباو میں آنے کے بعد، اُنہوں نے آواز کی گونج کے ساتھ خاموشی کو توڑا کہ،" جی ہاں"۔ فوراً، جیسے ہی اُنہوں نے" جی ہاں" کہا، وہ صوفے پر سے اُچھل پڑے، زندہ رہنا سب کچھ ہے میں کہہ سکتا ہوں، محض زندہ رہنا۔ وہ آزار ہو چُکے تھے!

روحانی قوتیں کھڑی ہو سکتی ہیں اور سچے اقرار کو قائم رکھ سکتی ہیں۔ مسیحیوں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ وہ جنگ میں ہیں، خواہ وہ اِس پر ایمان رکھتے ہیں یا نہیں۔ یہ جنگ روحانی مملکت میں ہے۔

میں ایک اور گواہی کو رکھتا ہوں جس کا تعلق اِس کے ساتھ ہے جس کے بارے ہم بات کر رہے ہیں۔ میں نجات کے بارے پاسٹر کو اپنی پہلی ٹیپیں میں سے ایک کو دے چُکا تھا۔ اِن ٹیپس کو سُننے کے بعد، اِس پاسٹر نے مجھے بتایا کہ میں بہت" خود رائے" تھا اور وہ یہاں تک کہ اِس کے خلاف سرِ عام بولا جو میں نے جماعت کے سامنے کہا تھا۔ مزاحیہ خیز بات یہ ہے کہ، اُس کی اپنی گواہی موثر طور پر یہ دکھاتی ہے کہ جو میں کہہ رہا تھا وہ سچ تھا۔ میں اِسے آپ کو درست طور پر نہیں دے سکتا لیکن آپ تصویر کو حاصل کریں گے۔ یہاں یہ ہے۔

وہ ایک جزیرے کی فوج میں تھا۔ یہاں ایک رواج تھا جہاں جانے کے لیے اُسے راغب ہونا تھا۔ اُس نے کہا کہ یہ آخری ہمیشہ کے لیے دکھائی دیتا تھا۔ وہ بہت مرتبہ واپس لوٹا۔ جب قُربان گاہ کے بُلاوے کو آنا تھا وہ آگے بڑھنا چاہتا تھا لیکن کوئی چیز اُس کے پیروں کو جکڑے ہوئی تھی۔ یہ ایسے تھے جیسے اُنہیں فرش کے پر چیپ دار چیز کے ساتھ چپکا دیے گئے ہوں۔ اُسے واپس اُسی جگہ ٹھہرنا پڑتا۔ آخر کار ایک رات جب آگے بڑھنے کا بُلاوہ آیا اور اُس کے پاوں ایک مرتبہ پھر فرش کے ساتھ چپک گئے، پاسٹر آیا اور، اپنے کندھوں پر اُس کے ہاتھ کو رکھتے ہوئے پوچھا،" کیا تُم آگے بڑھنا اور یسوع کو تمہیں بچانے دینا نہیں چاہتے؟" پاسٹر کو" ہاں" میں جواب دینے پر اُس کے پاوں فوراً آزاد ہو گئے۔ وہ قُربان گاہ کی طرف بھاگا اور خداوند کے ساتھ شاندار تجربے کو رکھا۔

یہ دیکھنا بالکل واضح ہے کہ اُس نے اپنے ایمان کو دوسرے شخص کے لیے قائم کیا کہ یسوع دُنیا کا نجات دہندہ ہے، اور وہ نہ صرف بچایا گیا بلکہ آزاد بھی ہوا۔ کیسی رسوائی جس کی پہچان وہ نہیں رکھتا تھا جب اُس کی نجات در حقیقت رونما ہوئی۔ بلا شُبہ اُسی ایسا کرنے کے لیے اپنی تعلیم کو ترک کرنا تھا۔

آپ قُربان گاہ کے بُلاوے، وغیرہ کے متعلق اِن تمام قسم کی گواہی کو دیکھ سکتے ہیں، کہ کیسے آدمیوں کی روایات خداوند کی قدرت کو غیر موثر بناتی ہیں۔ جیسا کہ آپ "سچے اقرار میں کیا ہے" میں پڑھتے ہیں، خداوند نے مجھے کہا، "تُم میری قُربان گاہ پر کیا کروگے جو میرے بیٹے نے نہیں کیا؟" گزشتہ گواہیاں ہمارے اِس خاص معاملے کے تصور کو وسیع کرتی ہیں اور بڑے گھڑے کو آشکارہ کرتی ہیں جو سمجھ کی قلت کی وجہ سے رونما ہو سکتا ہے اور یہ روایات پوری دُنیا میں عبادات اور بہت سی کلیسیاوں میں جاری ہیں۔ اِس مضمون کو ختم کرنے کے لیے، سب کچھ جو میں کہہ سکتا ہوں یہ کہ، اے باپ! مسیحیوں کے طور پر حالات کی پہچان کرنے میں ہماری مدد کر جہاں ہم کسی کو اِس گزر گاہ میں دھکیل سکتے ہوں جو نا قابل گزر ہے روحانی یا تعلیمی مزاحمت کی وجہ سے۔

خدا عیاں کرتا ہے کہ مسئلہ میرے کتنے قریب تھا۔

خدا نے بہت عرصہ میرے اُس کی سنجیدگی کو دیکھنے کے لیے کام کیا جو اُس نے مجھے نجات کے متعلق سکھایا تھا۔ میں جانتا تھا کہ یہ چرچ (کلیسیا) میں یہ سنجیدہ تھا، لیکن میں نے اِس کا احساس نہ کیا کہ مسئلہ، شخصی طور پر، میرے کتنے قریب تھا۔

خدا نے مجھے ایک خواب دیا، روح کی چیزیں، جس میں مجھے یہ دکھایا گیا تھا کہ مجھے چرچ میں، ایک خاص گلی میں، ایک خاص قصبے میں خدمت سرانجام دینا تھی، اور اِس کے پورا ہونے کے بعد مجھے خواتین (مونث) کی خدمت کرنا تھی۔ میں نے سوچا کہ یہ دلچسپ تھا پس میں اُس قصبے (ٹاون) میں گیا اور اُس گلی میں چلا گیا اور پایا کہ یہاں کسی جگہ کوئی چرچ ہیں تھا، "اچھا" یہ کوئی علامتی خواب ہوگا، " اور واپس گھر لوٹا۔ میں جلد خواب کے بارے بھول گیا۔ تقریباً چھ ماہ بعد، کچھ دوستوں نے چرچ پر بات کرنے کے بعد مُجھ سے پوچھا جسے وہ شروع کر رہے تھے، اور، جی ہاں، یہ اُس گلی میں تھا!

اِس نے مجھے خوش کر دیا کیونکہ تب مجھے خواب یاد آیا۔ میں نے اُنہیں نیچا ہونے نہ دیا۔ میں نے کچھ چیزوں کو اُس چرچ پر بانٹا جنہیں خدا آخری وقت کے بارے، اور کسی اور چیز کی کمی کے بارے مجھے دکھا چُکا تھا، میں نے اُسے بانٹا جو خداوند نجات کے بارے میرے لیے آشکارہ کر چُکا تھا۔ جلد عبادت ختم ہو گئی۔ میں نے اِس خاتون کے لیے انتظار کیا کسی چیز کو عیاں کرنے کے لیے، میرے لیے خدمت کرنے کو۔ جلد کمرہ تقریباً خالی ہو گیا اور میں سوچ رہا تھا: "میں اِسے نہیں سمجھا۔ خواب کا پہلا حصہ سچ ہو گیا۔ خاتون کہاں ہے؟" پھر میں نے اپنے مواد کو اکٹھا کیا اور باہر اپنی گاڑی کی طرف چل پڑا۔ میں

بہت زیادہ گاڑیوں کی پارکنگ میں تھاجب میں نے اپنے قریب ہلکی سی آواز کو کہتے ہوئے سُنا، " رائے، میں نہیں جانتی کہ اگر میں نجات یافتہ ہوں۔"
اِس پر ششدر رہتے ہوئے کہ یہ کون تھا میں نے پوچھا، " آپ کا کیا مطلب ہے؟ " چِلاتے ہوئے، اُس نے دوبارہ مجھے بتایا، " میں نہیں جانتی کہ اگر آیا کہ میں نجات یافتہ ہوں یا نہیں۔ "

میں واقعی اپنے قریب تھا کیونکہ یہ عورت دعائیہ گروہ میں تھی جسے میں میں حاضر ہونا شروع ہوا۔ وہ اُس چرچ میں تھی جہاں میں پروان چڑھا تھا اور کئی مرتبہ ہم نے اکٹھے دعا کی تھی۔ یہاں وہ بے قابو، ہچکی لینے والے بچے کی مانند تھی۔ یہ جانتے ہوئے جو خدا مجھے سکھا چُکا تھا، میں نے اُس سے پوچھا کہ اگر وہ ایمان رکھتی ہے کہ یسوع ہمارے گناہوں کے لیے مرا اور یہ کہ وہ خداوند کے دہنے ہاتھ بیٹھا؟ اُس نے ہچکی لیتے ہوئے جواب دیا، " جی ہاں "۔

میرے ساتھ اقرار کرنے کے ساتھ اُس کی ہچکی فوراً رُک گئی۔ میں نے کہا، " آپ نجات یافتہ ہیں! "
میں درحقیقت اِس شخص کے ساتھ ابتلا(قدیم طریقے) کے دوران خواب کے بارے بھول چُکا تھا، لیکن گھر کی راہ پر میں نے محسوس کیا کہ خواب میں یہی خاتون تھی۔ میں نے اپنی ماں سے اِس خاتون کے بارے بات کی جبکہ وہ آگاہ تھے اور اکٹھے جگہوں پر جا چکے تھے۔ میں اِس صورتِ حال کو سمجھنے کے لیے پرکھ کر رہا تھا۔ میں نے سیکھا کہ اُسے نجات حاصل کرنے کے لیے فُل گاسپل میٹنگز پر بکثرت طور پر آگے بڑھنا تھا، عموماً چِلاتے ہوئے۔ پھر میں جانتا تھا کہ خدا مجھے عیاں کر رہا تھا کہ یہ شخص اُس وقت تک درحقیقت نجات یافتہ نہیں بنا تھا جب تک میں نے اُس خاتون سے ایمان کے اقرار کو حاصل نہیں کیا تھا۔ اِسی لیے اقرار کے لمحے فوراً ہچکی رُک گئی۔ اُس کی " اقرار کی دعاوں کو میرے پیچھے دہرائے جانے " کے وسیلہ بار بار بغیر نتائج کے، راہنمائی کی گئی تھی۔
یہ عورت جانتی تھی کہ اُس کی روح میں کچھ بہت غلط تھا۔ میں جانتا تھا کہ اُسے باہر جانے والی شخصیت نہیں ہونا تھی۔ میں سیکھ رہا تھا کہ **کتنی بڑی**، اور **کتنی میرے قریب** تھی، یہ مسئلہ خدا کے ایمانداروں کی نجات سے متعلق تھا۔ خداوند آہستہ آہستہ میرے اُوپر میرے قدیم خیالات کو مارنے کے لیے دباو ڈال رہا تھا، جیسے کہ، " یہ درحقیقت سنجیدہ نہیں ہو سکتا۔ " میں سادہ طرح کلیسیاوں میں مسئلے کی سنجیدگی سے انکار کرنا چاہتا تھا کیونکہ میں اِس کے ساتھ برتاو کرنا نہیں چاہتا تھا۔

خدا نے کہا، " مذہب "!

ایک مرتبہ ایک پاسٹر مجھے ایک آدمی کے بارے بتا رہا تھا جو اُس کے پاس یسوع، بائبل اور خدا کے بارے بات کرنے کے لیے آیا۔ یہ پاسٹر کلام کے ساتھ کسی کو یسوع کے لیے راہنمائی کرنے میں بہت اچھا تھا۔ اُنہوں نے بہت لمبی چوڑی بات کی ، اور پاسٹر نے نجات کی دعا کے ذریعے اُس کی راہنمائی کرنے کی کوشش کی۔ ہر مرتبہ اُس نے کوشش کی، آدمی دعا نہ

کرنے کے بہانے کو رکھتا تھا۔ آدمی نے پاسٹر کو بتایا کہ نہ وہ چاہتا اور نہ ہی وہ یسوع سے شادی کرنے کے لیے تیار تھا۔ پاسٹر بہت پریشان تھا کہ وہ اُسے دعا میں ہونے اور نجات حاصل کرنے کو نہیں کر سکتا تھا۔ غور کیجیے کہ آپ آدمی کو یسوع پر ایمان رکھتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں اور جاتے ہوں کہ وہ درحقیقت کون ہے اُس کی وجہ سے جو اُس نے کہا تھا۔

پاسٹر اِس بارے بہت متاسف تھا کہ وہ ناکام ہو چُکا تھا، **کافی خدا سے پوچھنے کے لیے کہ کیوں۔** وہ کیوں ناکام ہوا تھا؟ پاسٹر میرے لیے اِس سب کچھ کے ساتھ تعلق رکھتا تھا جب اُس نے خواب کو مجھے بتانا شروع کیا جسے وہ رکھتا تھا۔ روح کی چیزیں۔

خواب پاسٹر کے خواب کے بارے تھا۔ وہ جہاں کیتھولک ایمان میں بڑے تھے۔ خواب میں اُس کے خاندان کے اراکین میں سے ایک نے گناہ کیا تھا، اور اِس لیے، اِس رُکن کو اِس گناہ کی وجہ سے نماز (ماس) میں جانے کی اجازت نہیں تھی۔ یہ بنیادی طور پر بہت سادہ خواب تھا۔ میں نے پاسٹر سے پوچھا خواب نے اُس کے لیے کیا اشارہ کیا۔ اُس نے کہا، "یہ مذہب ہے"۔ "مذہب" ایک واحد لفظ تھا جسے خواب میں بیان کیا گیا۔

خدا نے خواب کے ساتھ، "روح کی ایک چیز" کے ساتھ اُس کی دعا کا جواب دیا۔ پاسٹر جاننا چاہتا تھا کہ کیوں وہ اُس آدمی کو نجات دلانے میں ناکام ہوا تھا۔ خدا کا جواب "مذہب" تھا۔ پاسٹر کا مذہب!

پاسٹر گفتگو کے دوران کسی بھی وقت آدمی سے پوچھ سکتا تھا، یہاں تک کہ پاسٹر کے اشارہ کرنے کے بعد کہ وہ یسوع سے شادی کرنا نہیں چاہتا، یہ سوال، "**میں جاننا چاہتا ہوں جو آپ کا درحقیقت ایمان ہے**"، اور آدمی سے ایمان کے اقرار کو لیا۔ کیا پاسٹر یہ سمجھا تھا کہ اُسے آدمی کے چوگرد مذہبی خیالات کو حاصل کرنا تھا کہ جب آپ نجات یافتہ بنتے ہیں آپ یسوع سے بیاہے جاتے ہیں۔" کیونکہ پاسٹر کا ایمان تھا کہ نجات کی دعا کو دہرانا آدمی کے نجات حاصل کرنے کا طریقہ تھا، اُس **کے عقیدہ نے درحقیقت اِسے رونما ہونے سے روکا۔** علامتی طور پر، خداوند نے اِس کا از سرِ نو اِس کی قیمت کا اندازہ لگایا کہ خواب میں یہ پاسٹر کا مذہب تھا، نہ کہ آدمی کا کیونکہ خداوند نے پاسٹر کے خاندان کو استعمال کیا، اور آدمی کے خاندان کو نہیں، یا محض کسی مسیحی خاندان کو نہیں۔ **وہ سچائی کا خدا ہے!**

ہم اِس تجربہ سے کیا حاصل کر سکتے ہیں؟ پہلے، ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے کہ یسوع آپ کا نجات دہندہ، آپ کو شفا بخشنے والا، آپ کو چھڑانے والا، یا آپ کا خاوند ہو سکتا ہے۔ یہ آپ کا فیصلہ ہے کہ آپ کتنی دور جاتے ہیں۔ جب آپ نجات یافتہ ہوتے ہیں، وہ آپ کا نجات دہندہ ہے۔ اگر وہ آپ کو شفا بخشتا ہے، وہ آپ کو شفا دینے والا بنتا ہے اور مزید اِس طرح۔ دُلہن اُسے مرکز بناتی اور واقف ہوتی ہے۔ ایک نجات یافتہ شخص ایسا کرنے کو نہیں رکھتا۔ یہ بہت بڑا فرق ہے۔

دوسرے، ہم اِس میں ایک بصیرت کو دیکھ سکتے ہیں کہ کیسے خوابوں کی تفسیر کرنی ہے۔ خداوند اکثر کسی چیز کو استعمال کرتا ہے جسے ہم سمجھ سکتے ہیں اگر ہم غور و خوص کرنے والے ذہن کو رکھتے ہیں، اُس کی روحانی چیزوں کی سمجھ کی تلاش کرتے ہوئے۔

تیسرے، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ خدا سادہ سچائی کا خدا ہے، آشکارہ کرتے ہوئے کہ یہ مذہب تھا، یہ ایمان کہ نجات کی دعا آدمی کے نجات یافتہ بننے کا طریقہ ہے، جو آدمی کے نجات یافتہ بننے سے باز رکھتا ہے۔(نجات کی دعا، اِس قسم میں جسے ہم جانتے ہیں، **یہ کلام نہیں ہے۔)**

مذہب کو تمام صورتِ حال میں لکھا گیا تھا، دونوں پاسٹر اور آدمی میں۔اِسی لیے خدا اوندا سے ایل لفظ" مذہب" میں خلاصہ کر سکتا تھا۔ وہ تنقیدی نہیں تھا، محض راست گو۔۔۔۔مذہب۔

ایک چھوٹا بچہ پُر خول روح کے ساتھ!

23فروری، 1999 کی رات ایک منظر (سین) میں، خداوند مجھے چرچ میں لے گیا جہاں میں پروان چڑھا تھا۔اُس نے ایسا کیا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میں جانتا ہوں جو مجھے سکھایا گیا تھا، اور وہاں سیکھا، ایک نوجوان کے طور پر۔وہ لوگوں کے لیے میری محبت کو جانتا ہے۔وہ جانتا ہے کہ کیسے میرے دل کو چھونا ہے۔اِس چرچ میں منظر کے ایک حصے میں، مجھے ایک چھوٹا بچہ دکھایا گیا جو پُر خول (سخت) روح کو رکھتا تھا۔رویا میں، یہ چھوٹا بچہ کافی چھوٹا تھا کہ میں نے اُسے پکڑا اور اُس سے بات کرنے کے لیے اُسے اپنے گھٹنوں پر بٹھایا۔یہ ہمیں اِس بارے ایک خیال دیتا ہے کہ کیسے ایک جوان شخص یسوع کا نجات دہندہ کے طور پر اقرار کرنے والا بن سکتا ہے۔میں منظر سے جانتا تھا کہ یہاں در حقیقت ایک چھوٹا بچہ ہے جو ایمان رکھتا ہے لیکن نجات یافتہ نہیں ہے، نئے سرے سے پیدا نہیں ہوا۔کیونکہ رویا میں یہ تعلیمی گردو پیش یں رونما ہوتا ہے، میں جانتا ہوں کہ چھوٹے بچے کی نسبت مسئلہ کافی بڑا ہے۔

چھوٹے بچے کی چھلکے دار روح کو دیکھتے ہوئے جس نے مجھے اُس تجربے کو یاد دلایا جسے میں رکھتا تھا جب خداوند مجھے نجات سے متعلق کلیسیاؤں میں صورتِ حال کی سنجیدگی کے بارے سکھا رہا تھا۔میں نے محسوس کیا کہ میں نے اپنی سب سے پہلی کتاب کے سوائے اِس تجربے کے بارے نہیں لکھا تھا۔آپ نے مجھے کہتے ہوئے سُنا کہ یہاں پاسٹرز ہیں جو منادی کرتے اور اعلان کرتے ہیں کہ لوگ خدا کا اور روح القدس کے تحائف کا تجربہ کر سکتے ہیں اور نئے سرے سے پیدا نہیں ہوتے۔یہ میری اُمید ہے، اِس تجربے کو پڑھنے اور میری سوچوں کو سُننے کے بعد، آپ سمجھیں گے اور اس کی واضح تصویر کو دیکھیں گے کہ کلیسیائی دُنیا میں یہ کتنے بڑے زخم ہیں۔

تجربہ

مجھے جدعون، انٹر نیشنل کی میٹنگ میں مدعو کیا گیا تھا۔اُس رات خداوند نے مُجھ پر عیاں کیا کہ مجھے وہاں حاضر ہونا تھا لیکن نہ بتایا کہ کیوں۔اِس میٹنگ میں مقررین میں ایک نے اِس سے متعلق اپنی گواہی پیش کی کہ کیسے اُس نے جدعون بائبل کو تھامتے ہوئے اور یوحنا کی کتاب کو بار بار پڑھتے ہوئے خداوند کا پایا تھا۔اُس وقت وہ معجزاتی طور پر شراب سے آزاد ہوا تھا ،اور یہ واضح تھا وہ بڑی اچھی طرح خداوند کا تجربہ کر چُکا تھا۔

جب میٹنگ اختتام پذیر ہوئی، میری بیوی اور میں اپس کی بیوی کو اِس ملک میں خوش آمدید کہنے میں دلچسپی رکھتے تھے کیونکہ وہ یہاں نئی تھی۔ وہ بہت حباب آور اور زندگی سے بھرپور تھی۔ بہر حال، اُس نے بہت زیادہ انگریزی کو نہیں سیکھا تھا اِس طرح ہم اچھی طرح بات چیت نہیں کر سکتے تھے۔ میں پھر اُس کی طرف سے مڑا اُس کے خاوند، مقرر کو قبول کرتے ہوئے۔ میں نے اُس سے ہاتھ مِلایا اور اُس سے بات کی لیکن جیسے ہی میں نے ایسا کیا، ایک عجیب چیز رونما ہوئی! میں یہاں تک کہ پُر یقین نہیں ہوں جو میں نے کہا کیونکہ میں نے اپنے آپ کو انسان کے اندر جھانکتے ہوئے پایا، اُس کے جسم سے بالاتر! میں نے اِس کا پہلے کبھی تجربہ نہیں کیا تھا۔ مجھے یہ سوچتے ہوئے یاد ہے، جیسے یہ رونما ہو رہا تھا، " یہ آدمی ایسا نہیں جیسا یہ نظر آتا ہے!" اُسے واپس لیتے ہوئے جو میں نے دیکھا، میں جلدی اِس بارے سوچتے ہوئے کمرے کو عبور کیا جو میں نے دیکھا تھا۔ میں اِسے صرف بیان کر سکتا تھا، آدمی کے اندر " بڑی افسردگی" کے طور پر اور میں جانتا تھا کہ خداوند یہ عیاں کر چُکا تھا کہ ، "یہ آدمی ایسا نہیں تھا جیسا یہ دکھائی دیتا تھا!" میں نے اُسے بدلا جو گھر کی راہ پر میری بیوی کے لیے رونما ہوا تھا، اور حیران ہو رہا تھا کہ کیوں۔

اُس رات خداوند نے مجھے اُس آدمی کو دکھایا جو مقرر تھا۔ میں نے اُس کی روح کو دیکھا ۔۔۔ یہ مرُدہ تھی۔ بے حد مرُدہ۔۔۔ کہ یہ خول دار تھی، جیسے اگر وقت کی ابتدا سے ہو (باغِ عدن میں)۔

میں منظر سے جاگ اُٹھا تھا، اچانک اِس وجہ کے ساتھ سامنا کیا کہ خداوند مجھے میٹنگ کے لیے بھیج چُکا تھا۔ اِسے مجھے لوگوں کی غیر نجات یافتہ، نئے سرے سے نازائدہ روحوں سے متعلق صورتِ حال کی سنجیدگی کے بارے مزید سکھانا تھا جو ایمان رکھتے تھے! میں نے فوراً دعا کی، " اے خداوند، میں سمجھتا ہوں لیکن میں اُنہیں کیسے بتاوں؟" خداوند نے کہا، " اُنہیں بتاو، یہ اِس کی مانند ہے جب میں نے اپنے لوگوں کو مصریوں سے آزاد کرایا۔"

آپ دیکھتے ہیں، خدا نے اسرائیل کو مصریوں سے آزاد کرایا، لیکن اُن میں سے بہت کم وعدہ کی سرزمین میں داخل ہوئے۔ یہ جدعون مقرر خداوند کا تجربہ کر چُکا تھا، شراب سے آزاری حاصل کر چُکا تھا، ایماندار بن چُکا تھا، لیکن اپنی روح میں نئے سرے سے پیدا ہونے کے وعدہ کو حاصل نہیں کیا تھا! میں جانتا تھا کہ اُس نے سادہ طرح دوسرے شخص کے ساتھ اپنے شخصی ایمان کا اقرار نہیں کیا تھا۔

یہ کیسے ہے کہ کوئی شخص یسوع کی آزاد کرنے والی قدرت کی بات کر سکتا اور تصدیق کر سکتا تھا، اُس کے بارے منادی اور سکھا سکتا تھا، اور اپنے ایمان کا مناسب اعلان نہیں کر سکتا تھا؟ میں نے محسوس کیا کہ مجھے اِس سمجھ کے ساتھ اپنی جدوجہد کو بانٹنے کی ضرورت ہے کہ کیوں خداوند کے چھٹکارے کی تصدیق اور دوسرے شخص کے لیے شفا ایسا نہیں کرتی۔ یہ آدمی جس نے جدعون کی میٹنگ میں تصدیق کی، جس پر ہر ایک کا اعتقاد تھا کہ وہ نجات یافتہ اور نئے سرے سے پیدا ہوا ہے، اُس نے خداوند کی بات کی اور اُسے شراب سے چھٹکارے کے لیے اُسے سارا جلال دیا۔ اُس نے یسوع کے بارے بہت بات کی اور کلام کو استعمال کیا۔ میں جانتا تھا کہ کیوں وہ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوا تھا لیکن یہاں کوئی چیز مُجھ پر عیب جوئی کر رہی تھی اور میں جانتا تھا کہ میں صورتِ حال کے سب " کیوں" کو نہیں سمجھا تھا۔

میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ،پڑھنے والا مخلص رہا ہوں،اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہاں تک کہ خداوند کے مجھے قائل کرنے کے بعد کہ کیسے کوئی نجات حاصل کرتا ہے، میں نے ہمیشہ اس خیال کو سیکھا کہ کوئی ہمسائے کو بتا رہا تھا۔ کہ خداوند نے اُسے شفا بخشی ہے یہ ایمان کا اقرار تھا جس نے کام کیا۔ اگر آپ مضمون " ہمیں مسیح کے بارے کیا اقرار کرنا ہے" کو پڑھتے ہیں آپ جانتے ہیں کہ میں نے فرق طور سے سیکھا تھا!

یہ صورتِ حال اِس کا حصہ ہے کہ کیسے میں نے فرق طور پر سیکھا اور میں نے اِسے یہاں بانٹا،اِس لیے نہیں کہ یہ جدعون کی میٹنگ پر مقرر کے لیے مناسب تھا، بلکہ اِس لیے بھی کیونکہ خداوند نے مجھے کچھ کہا میری آنکھوں کو " کیوں" کی واضح تصویر کے لیے کھولتے ہوئے۔ مجھے اُمید ہے کہ جب آپ اُس کے جواب کو میرے لیے پڑھتے ہیں یہ آپ کے لیے ویسا ہی کرتا ہے۔

ایک دن میں نے آخر کار خاص طور پر خداوند سے پوچھا کہ کیوں اُس کی نجات اور دوسرے شخص کے لیے شفا کی تصدیق ایسا نہیں کرتی ہے؟ **خداوند نے کہا**،روح کی چیزیں" لیکن تُم ایسا کسی کو کہہ سکتے تھے!"

یہی ہے جب میں نے محسوس کیا کہ (مثال کے طور پر) ایلیاہ مرِدوں میں سے جی اُٹھا اور یسوع مرِدوں میں سے جی اُٹھا۔ پس اِس بارے بات کرتے ہوئے، منادی،اور سکھانا،کہ " یسوع مرِدوں میں سے زندہ ہوا" ایسا کہنا نہیں کہ یسوع ایلیاہ سے بڑا تھا! اس لیے جب ہم کہتے ہیں،" یسوع نے مجھے شفا دی" ہم یہ اعلان نہیں کر رہے ہوتے کہ وہ دوسرے آدمیوں کی نسبت کسی چیز سے بڑھ کر ہے۔ بائبل میں شفا کسی دوسرے شخص کے وسیلہ سے رونما ہوئی اور ابھی تک آج کے دور کے آدمیوں کی وجہ سے اور ان کے وسیلہ سے رونما ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ زمین پر یسوع کو یا خداوند کو پُکار چکے تھے اِس طرح ایک شخص کا اپنا اقرار صلیب کے بارے کسی چیز کا حامل ہے اور یہ کہ خداوند نے اپنے بیٹے کو مرِدوں میں سے زندہ کیا۔ یہ دوسرے آدمیوں سے فرق ہوتے ہوئے جو یسوع کو یا خداوند کو پُکار چکے تھے کے طور پر سچے یسوع کو قائم کرتا ہے۔

اِسی لیے آدمی جس نے یسوع کے بارے گواہی دی اُسے شراب کے نشے سے چھٹکارہ دلاتے ہوئے، وہ اُس رات ہوٹل کے کمرے میں نئے سرے سے نازائدہ روح کو رکھتا تھا۔ وہ، بہر کیف، اِس کی تصدیق بھی کر چُکا تھا کہ یسوع نے اُسے اُس رات نجات بخشی۔ اُس نے کیا۔ شراب کے نشے سے۔ لیکن ابدی زندگی کے لیے نجات کے طور پر نہیں۔ اصل یسوع کو سالوں پہلے صلیب پر مہیا کیا گیا تھا۔ **اُس نے در حقیقت اِس دُنیا کے تمام لوگوں کو بچایا، لیکن کچھ ہی صلیب پر اُس کی جانب سے مہیا کیے گئے اور قائم کیے گئے ابدی عہد میں داخل ہوئے۔** ہماری طرف سے اِس عہد میں عظیم داخلہ ہمارے اپنے شخصی ایمان کو دوسرے شخص کے لیے قائم کرنے کے وسیلہ سے ہے، کہ یسوع دُنیا کا صرف نجات دہندہ ہے اور خدا نے اُسے مرِدوں میں سے زندہ کیا، اِسے یسوع سے دوسرے لوگوں سے الگ کرتے ہوئے جو کبھی زندہ تھے۔ یہ صرف اُس اکیلے کی بدولت ہے، کیونکہ ہم سب گناہ سرزد کر چکے ہیں۔

مجھے اُمید ہے کہ اِس جدعون کی صورتِ حال میں آدمی کی سخت نازائدہ روح کو دیکھنے کی گواہی آپ کی بقیہ زندگی میں آپ کا ساتھ دے گی۔ مجھے اُمید ہے آپ دیکھتے ہیں، یا دیکھنا شروع کر چکے ہیں کہ اِس مسئلے کی سنجیدگی کلیسیا کے راہنماؤں اور

منادی کرنے والوں کے درمیان ہے! ہم، لوگوں کے طور پر، بہت سا قیاس کرتے ہیں اور خدا کی سنجیدہ چیزوں کو جنہیں وہ ہمیں سکھاتا ہے کو بھولنے کا رجحان رکھتے ہیں۔ میں ابھی تک اپنے آپ کو قیاس کرتے ہوئے پاتا ہوں کہ لوگ نجات یافتہ ہیں، خاص کر پاسٹرز اور بڑے نام۔ خداوند مجھے یاد دلاتا ہے کہ یہ چرچ جہاں میں پروان چڑھا اُس میں میں چھوٹے بچے کی مانند مناظر (سینز) میں کتنا سنجیدہ ہے۔ **یہاں اِس صورتِ حال میں ہزاروں ہزاروں لڑکے اور لڑکیاں ہیں، کلیسیاوں میں کسی بھی جگہ پر۔** یہاں دُنیا کی کلیسیاوں میں ایمان رکھتے ہوئے منادی کرنے والے غیر نجات یافتہ ہیں۔ **اِسی لیے خداوند نے کہا،** کبھی چرچ میں نہ کانا اور قیاس کرنا کہ پاسٹر نجات یافتہ ہے!

کفایت کا ایک منٹ؟

یہ ایک لمبا مضمون نہیں ہے لیکن میں اِسے اہم محسوس کرتا ہوں اور اس کا حصہ کہ کیوں یہاں دانت پیسنا ہوگا۔ خداوند مجھے دکھا چُکا ہے کہ یہاں بہت سے لوگ ہیں جو مواد کو پڑھ چُکے اور دیکھ چُکے ہیں جسے یہ منسٹری مسیح کے بدن کے تین نشانوں (داغوں) سے متعلق تقسیم کرتی ہے اور اُن کے مسرت کو رکھتی ہے۔ یہ میرے اوپر کسی وقت کے لیے وزن ہو گا، س لیے میں نے اِس معلومات اور گواہی کو بانٹنے کا فیصلہ کیا جو اِس صورتِ حال کی بات کرے گی۔

نجات کا پیغام یہ ہے جو میرے دل کے بہت قریب تر ہے اِس لیے میں گواہی کو بانٹ رہا ہوں جسے مُجھ تک ایک آدمی نے بھیجا جو خداوند کی خدمت میں تھا۔ مووی کی تمثیل نمائی میں میں نے ذکر کیا کہ خداوند نے مجھے کسی چرچ نہ جانے کے لیے کہا اور یہ قیاس کرنے کے لیے کہ پاسٹر (راہنما) نجات یافتہ ہیں۔ یہ گواہی موثر طور پر تصدیق کرتی ہے جو خدا نے مجھے بتایا۔ یہ گواہی اِس کی بھی تصدیق کرتی ہے جو خدا شعلے یا روشنی کے بارے عیاں کر چُکا تھا جو ہمارے اجسام میں داخل ہوتی ہے جسے تمثیل نمائی کے حصے میں نجات کے طور پر عیاں کیا گیا ہے۔ میں نے دو ای میلز موصول کیں جو اُس کی گواہی کو بتاتی ہیں۔

گواہی کی ابتدا:

خدا کے عہد کے آپ کے بیان کے ذریعے، میں نے سیکھا جس کی میری نجات کے لیے ضرورت تھی۔ میں دوسرے کے ساتھ اپنے ایمان کا اقرار کر چُکا ہوں اور میں نجات یافتہ ہوں!!!

شُکریہ!

پی ایس۔آپ الیکٹرک چارج کے بارے ٹھیک ہیں(اِس کتاب کا صفحہ 28)۔

میں نے اُس کی گواہی کو استعمال کرنے کے لیے پوچھتے ہو لکھا اور اُس نے جواب میں لکھا۔

عزیز رائے،

بلاشُبہ آپ میری گواہی کو استعمال کر سکتے ہیں۔میری دعا ہے کہ یہ دوسروں کے لیے نجات حاصل کرنے میں مدد گار ثابت ہو۔رائے آپ اور میں خداوند کی خدمت میں ہیں۔ہم اُس کی خوشی اور اپس کی مرضی پوری کرنے کے لیے خدمت کرتے ہیں۔

یہاں میری گواہی کا ایک اور حصہ ہے جسے میں آپ کے ساتھ بانٹنا چاہتا ہوں۔ایک رات پہلے میں میں نجات یافتہ تھا، میں نے خداوند سے دعا کہ اور کہا کہ " وہ اُسے جاننے میں بہتر طور پر میری مدد " کرے۔میں نے خداوند سے براہِ راست راہنمائی کے لیے پوچھا جیسے کہ کون اُس کی سچے طور پر منادی کر رہا تھا اور کون نہیں۔میں نے خداوند سے شکایت کی کہ زیادہ تر کلیسیائیں اور مسیحی میں جانتا تھا کہ بہت سے نظریات اور اعتقادات رکھتے تھے، جو مجھے ایسے دکھائی دیتے تھے جو خدا کی بجائے آدمیوں کی جانب سے تھے۔ا،س نے مجھے بڑی تکلیف دی اور پریشان کیا۔میں صرف ایک آدمی ہوں اور خدا کے ذہن کو نہیں جانتا،ا،س طرح میں نے خداوند سے پوچھا، " مجھے دکھا جو مجھے جاننے کی ضرورت ہے اور مجھے دکھا جو تیرے کلام کو سمجھتا ہے جیسے اِس کا ارادہ تھا"۔میں خداوند سے فہم وفراست اور راہنمائی کے لیے خداوند سے پوچھنا جاری رکھا اور میں نے ایک اور چیز کے لیے پوچھا،۔میں نے پوچھا کہ خدا مجھے یہ سب چیزیں واضح طور پر مہیا کرے تاکہ یہاں تک کہ بچہ بھی سمجھ سکے۔اِس طرح مجھے اسے غلط حاصل نہیں کرنا تھا۔اگلی صبح مجھے ایک شخص کی جانب سے ایک ای میل موصول ہوئی جسے میں صرف خفیف سا جانتا تھا،اور یہ بہت " نیلے پن سے باہر " دکھائی دی، کیونکہ یہ کسی موضوع کی گفتگو کو جاری نہیں رکھتی تھی۔یہ مکمل طور پر لادین تھی۔اِس ای میل نے میری راہنمائی آپ کی ویب سائٹ کی طرف دلائی اور میں نے دیکھا، " مکاشفہ 19 کی مووی کے سفید گھوڑے کے لیے خدا کے عہد کی تفصیل کی مووی" کو بیان کرتے ہوئے پیروی کرتی ہے، جیسے میں اِن موویز کے ذریعے آگے بڑھا، میں نے اپنے آپ کو زیادہ روتے ہوئے پایا(جو مکمل طور پر میرے حوالہ سے باہر تھا) بہر حال، بالکل اُسی وقت یہ میرے دماغ میں روشن بلب کے بُجھ جانے کی مانند تھا، چیزیں جنہیں میں نے پہلے کبھی نہیں سمجھا تھا، وہ بلور کی مانند شفاف ہو گئیں۔جب میں نے موویز کو دیکھنا ختم کیا، میں درست طور پر سمجھا جو مجھے کرنے کی ضرورت تھی اور اگلے دن میں نے دوسرے کے سامنے

اپنے ایمان کا اقرار کیا اور نجات یافتہ تھا! خداوند مخفی طریقوں سے کام کرتا ہے اور دعاوں کا جواب دیتا ہے (یہاں تک کہ وہ جو تھوڑے سے غیر مربوط ہیں اور لمبی ہواوں میں ہیں،۔۔۔ھاھا)۔

مسیح میں آپکا،
ایکس ایکس ایکس

گواہی کا اختتام۔

مجھے دوسری دفعہ بتایا گیا کہ وہ شخص جس نے نجات کے مواد کو دیکھا تھا کہا کہ چرچ اپنے اندر اِس سب کچھ کو پرکھنے کا وقت نہیں رکھتا جو نجات یافتہ نہیں ہیں۔ یہ میرے دل پر گراں قدر وزن تھا اور ایک المناک، المناک جھوٹ! یہ میٹنگ میں لوگوں سے اقرار کو حاصل کرنے کے لیے ایک منٹ سے بھی کم وقت درکار ہے، جیسے اِس معلومات میں اور مووی تمثیل نمائی میں وضاحت کی گئی ہے۔ یہاں اِس کی مثال ہے کہ اِسے کیسے کرنا ہے یہ اِس کی ضرورت کی نسبت کہیں لمبی ہے۔

ہر ایک کو صبح کا (سہ پہر، شام) سلام! خداوند میں یہ ایک عظیم دن ہے! ہمیں مسیحیوں کے طور پر اپنے اقرار کو برقرار رکھنا چاہیے۔ اِس لیے آج میرے پاس آپ سب کے لیے سوال ہے اور میں " ہاں " یا " نہیں " کے جواب کو چاہتا ہوں جو سچے طور سے آپ کے دل سے آتا ہے۔ ہر ایک اپنے جواب کو میرے لیے ایک دم بول سکتا ہے، اِس لیے " ہاں " اور " نہیں " کے جواب کے لیے خوفزدہ نہ ہوں۔ میں آپ سب سے سوال پوچھوں گا، آپ کے سوچنے کے لیے تھوڑا وقت انتظار کرونگا، اور پھر میرے ہاتھ کو تھامیے جب میں اپنے لیے جواب کو چاہوں گا۔ تیار؟ سوال یہ ہے، " کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح ہمارے گناہوں کی خاطر صلیب پر مرا اور یہ کہ خدا نے اُسے مردوں میں سے زندہ کیا؟" (پانچ سیکنڈ انتظار) اپنے ہاتھ کھڑا کریں (جواب کے لیے دو سیکنڈ کا انتظار) اِس نقطے پر آپ کو اِس سب کو ختم کرنے کے لیے تقریباً ایک منٹ لینا ہو گا۔ میری بیوی اور میں نے اِس کے وسیلہ ایک دوسرے کے لیے وقت لیا اور یہ تقریبا ایک منٹ تھا۔

آپ لے سکتے تھے، میٹنگ کی اُس قسم پر انحصار کرتے ہوئے جس میں آپ ہیں، پھر خداوند پر غور وخوص والے لوگوں کو رکھتے ہیں، اُن نشانوں پر غور کرتے ہوئے جنہیں خداوند نے کسی کے لیے کچھ کیا۔ رونا ایک نشان ہے۔ آپ اِس میٹنگ میں آگے بڑھ سکتے ہیں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ آپ یسوع کی الوہیت میں دوسرے انداز کے ساتھ داخل ہو سکتے ہیں اور ایک منٹ سے زیادہ بڑھ نہیں سکتے۔ آپ اُن کی نسبت مناسب الفاظ کو استعمال کر سکتے ہیں جنہیں میں نے اُن کو مناسب سوال تک لانے کے لیے استعمال کیے۔ درحقیقت، آپ 30 سکینڈز سے کم وقت میں لوگوں کے ایک گروہ سے ایمان کے اقرار کو اخذ کر سکتے ہیں۔ مثال:

خداوند کی تعریف ہو! میں چاہتا ہوں کہ اِس کمرے میں موجود ہر ایک میری طرف دیکھے اور میرے سوال کا جواب "ہاں" اور" نہیں" میں دے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح کو خداوند نے جسم میں آشکارہ کیا اور وہ زندہ ہے اور خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے؟" (جواب کے لیے 3 سکینڈز) ،آہستہ بڑھتے ہوئے، یہ 30 سیکنڈ سے کم وقت لیتا ہے۔

اگر دُنیا میں ہر چرچ کو ایک منٹ میں ایمان کا اقرار کرنے کے لیے ایک منٹ دیا جائے اُس ہر شخص سے جو وہاں حاضر ہے، **ہمارے پاس(24 گھنٹے کے عرصہ میں) ایک بہت بڑا معجزہ ہو گا جو کبھی یسوع کے صلیب پر جانے کے بعد تک دُنیا میں رونما ہوا تھا!** 48 فیصد ایمانداروں کا ایک بڑے فیصد کا غائب ہونا ڈرامائی انداز میں کم ہو گا۔

کیا آپ کے پاس کفایت کا ایک منٹ ہے؟

کیا آپ کا نام لکھا ہے؟

کیا آپ کا نام لکھا ہے؟ کیا آپ کے عزیز و اقارب کے نام لکھے ہیں؟ کیا آپ کے دوستوں کے نام لکھے ہیں؟ میں لوگوں کو یہ احساس دلانے کی کوشش کرتا رہا ہوں کہ یہاں اِس میں مسئلہ ہے جو کلیسیا نجات کی کاریگری سے متعلق کر رہی ہے۔ میں نے ایک ٹیپ تیار کی تھی اور نمایاں نتائج کے بغیر اِسے کچھ لوگوں کو بھیجا۔ ایک منادی کرنے والے نے کہا کہ میں بہت خود درائے والا ہوں۔ میں نے جدوجہد کرنے کی کوشش کی تھی اِس لیے میں نے اپنی زندگی کو اِس میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا اور اِس مسئلے کو جانے دیا جو سب کلیسیاؤں میں ہے۔

اُس رات میرے فیصلے کو دستبردار ہونا تھا، خدا مجھے رات کے رویا میں چرچ لے گیا۔۔۔ خداوند اور میں پیچھے کھڑے تھے، منبر پر اِس عورت کو دیکھ رہے تھے۔ وہ چرچ کے اراکین کو کتاب میں سے، حروف تہجی کے حساب سے اسائنمنٹس دے رہی تھی۔ اُسے نام کو پڑھنا تھا اور پھر اُنہیں ریاست کو سونپنا تھا۔

" جان ڈوئے، آپ کو ٹیکساس وغیرہ میں جانا ہے" وہ محض "مسز" کو ختم کر رہی تھی جب اُس نے محسوس کیا کہ اُس کے بہترین دوست کا نام نہیں آیا۔ اُس نے کتاب کو دوبارہ پیچھے سے شروع کیا ، کہتے ہوئے،" میں جانتی ہوں اُس کا نام یہاں ہے۔ میں جانتی ہوں اُس کا نام یہاں ہے،" بار بار۔ وہ پھر گئی اور دوسرے عورت کو اِس بڑی اور قدیم کتاب میں سے، جو کمرے کی ایک طرف تھی نام تلاش کرنے میں مدد کے لیے لائی ۔ پھر وہ دونوں شاندار طور پر جانچ کر رہی تھیں، ایسا کہتے ہوئے کہ،" میں جانتی ہوں کہ اُس کا نام یہاں ہے،" بار بار۔

اِس نقطے پر خداوند مجھے کتاب کو دیکھنے کے لیے منبر پر لے گیا۔ کتاب دو کالم میں شائع ہوئی تھی، ایک کالم میں نام اور دوسرے کالم میں سونپے جانے والے کام۔ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ تقریباً آدھے نام غائب تھے لیکن سونپے جانے والے کام وہاں تھے۔

ناموں کے غائب ہونے کے اِس منظر نے میرے زرخیز کر دیا تھا اور جب میں رویا سے باہر نکلا میں جانتا تھا کہ کتاب ایمانداروں کی کتاب تھی۔ خدا اپنے ایمانداروں کے بارے بات کر رہا تھا۔ وہ تمام ایمانداروں کے اسائنمنٹس (کام) رکھتا تھا لیکن اُن میں سے آدھے کبھی نجات یافتہ نہیں تھے۔ **وہ نجات یافتہ نہیں تھے۔ جیسے کہ چرچ سوچتا ہے کہ وہ ہیں۔** میں نے خداوند کو بتایا کہ میں دستبردار ہونا چاہتے کے لیے معافی چاہتا ہوں۔ وہ مُجھ پر سچائی لکھ چُکا تھا اور میں جانتا تھا کہ یہ اُس کی عدالت ہے، نہ کہ میری۔ تھوڑا کرنے کے بعد میں جانتا ہوں کہ اُسے مجھے درست خاکہ دینا تھا۔

21 ستمبر 1996 میں خداوند نے مُجھ پر عیاں کیا کہ اُس لمحے 48 فیصد لوگ جنہیں چرچ نجات یافتہ کہتا ہے وہ غیر نجات یافتہ ہیں۔

48 فیصد تنگ دروازے سے واپس مڑتے ہیں، جہنم کی طرف بڑھتے ہوئے علم کی کمی کی وجہ سے اور آدمیوں کی روایات اور تعلیمات کی وجہ سے !

سادگی

اِس کتاب کے لیے کی گئی ردوبدل

یہ حالیہ ای میل کی گواہی ہے جہاں خداوند نے اِس بات کی تصدیق کی جو اُس نے یہاں ابدی نجات کے بارے ٹیک ہز ہارٹ پر سکھایا۔

ہائے روئے !

"۔۔۔ محض آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ میرے باپ نے اُن تعلیمات پر کئے گئے سوالات کے وسیلہ خداوند کو حاصل کیا، جنہیں ہم نے پچھلے مارچ حاصل کیا تھا۔ میں نے اُس سے سوالات پوچھے، اور اُس نے کمزوری سے جواب دتا، جی۔" جی ہاں" ، چھ ہفتے بعد، وہ جلدی سے آسمان پر چلا گیا۔ اُس نے تقریباً 5 منٹ لیے، اور وہ اِس دُنیا سے غیر حاضر ہو گیا۔۔۔ جیسے کہ میں نے خداوند سے بہت مرتبہ پوچھا۔

" اور جیسے میں نے خداوند سے بہت مرتبہ پوچھا،" کہ وہ اتنی زیادہ دیر تک کیوں زندہ رہا(96برس کی عمر تک) ۔۔۔ جواب یہ تھا، " پس تُم نے ایکس ایکس ایکس،درست سوال پوچھا،اور یہ کہ تمارا ابو،ایماندار،سیدھے راستے سے اندر داخل ہو گا،"

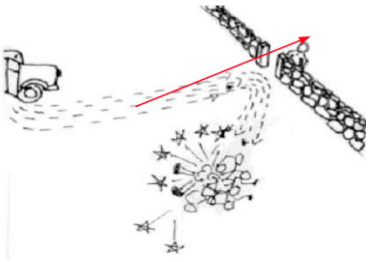

"لہٰذا،رائے آپ کی منسٹری کا شُکریہ۔۔۔۔

میں دعا کرتا ہوں کہ میری نسل راہِ راست پر ہو سکے،

اور تنگ دروازہ سے اندر داخل ہو۔

یسوع میں بے پناہ محبت کے ساتھ

ایکس ایکس ایکس ایکس

ہم نے چند مثالوں کو اِس میں شامل کیا ہے کہ درست سوال کیسے پوچھنا ہے۔ ***اُنہیں کہیں بھی***، ***کبھی بھی پوچھا*** جا سکتا ہے۔ ہمارا ایک مبشرِ انجیل تھا جو افریقہ میں کام کرتا تھا اُس نے مجھ سے پوچھا،کہ اگر وہ10000لوگوں کے ہجوم سے درست سوال پوچھے،کہ، کیا وہ بچائے جائیں گے؟جواب ہے جی ہاں،اگر اُنہوں نے جواب " ہاں" میں دیا،اور یہ ہاں اُن کے دل سے نکلی ہے،تو صرف خداوند دلوں کو جانتا ہے!

لوگوں سے اعتراف لیتے ہوئے خداوند کے ساتھ میل رکھنے والے بنیے۔

سوال کی مثالیں۔

کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع نے سُولی پر آپ کے گناہوں کو اُٹھا لیا اور یہ کہ خداوند نے اُسے مردوں میں سے زندہ کیا؟

ہاں یا نہیں؟

کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے اور یہ کہ خدا نے اُسے مردوں میں سے زندہ کیا؟

ہاں یا نہیں؟

کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے اور یہ کہ خدا نے اُسے مردوں میں سے زندہ کیا؟

ہاں یا نہیں؟

کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع خدا تھا جسے انسانی جسم میں آشکارہ کیا گیا؟

ہاں یا نہیں؟

اِن مثالوں میں کوئی ایک کام کر سکتی ہے۔

بنیاد (کُنجی) یہ ہے کہ آپ زمین پر کسی دوسرے شخص کے لیے اپنے ایمان کو قائم کرتے ہیں،اِسے پورا کرتے ہوئے کہ کیسے عہد کام کرتا ہے جیسے ٹیک ہزہارٹ کے مواد میں وضاحت کی گئی ہے۔یہ ایسے ہے جیسے یسوع نے وضاحت کی جب اُس نے **بادشاہت کی کُنجیوں** کو عیاں کیا۔آپ زمین پر کسی دوسرے شخص کے لیے اپنے ایمان کو قائم کرتے ہیں،اور یسوع آپ کا ثالث ہوتے ہوئے اِسے آسمان پر قائم کرتا ہے۔

کچھ کا کہنا ہے کہ ابدی نجات کے لیے یہ بہت سادہ ہے کہ ہماری دی گئی تشریح (اعتراف) میں ہونا جو کسی دوسرے شخص کے لیے کیا جاتا ہے۔یاد کیجیے کہ خداوند ہمارے اعتراف میں کیا کہتا ہے؟اِس **نجات کی کاریگری** کتابچے کے صفحہ نمبر 11 پر نظر ثانی کیجیے۔یہ ہم سب کو سمجھنے میں مدد فراہم کرے گا کہ

سادگی جو یسوع مسیح ہے۔

راستی سے لفظ" نجات" کی تقسیم!

تجربہ

آپ اپنی ابدی نجات کو کھو سکتے ہیں

قانون ایسا نہیں کر سکتا

واضح بات

خدا کی فرمانبرداری کرنے کے وسیلہ نجات

سزائیں

عہد کے وعدے

جہنم کا نہ ہونا!

عزیز پالتو جانور

رحم کے دائیں جانب

خداوند اپنی خواہش کو آشکارہ کرتا ہے۔

راستی سے لفظ" نجات" کی تقسیم!

سالوں قبل خداوند مجھے ابدی زندگی کے لیے نجات کی کاریگری کے بارے بتا رہا تھا۔اُس نے مجھے دکھایا کہ بائبل، جیسے اب ہم اِسے رکھتے ہیں، لفظ" بچائے جانے" کے درمیان فرق نہیں کرتی ہے جب یہ ابدی زندگی کے لیے نجات کی طرف حوالہ پیش کر رہی ہوتی ہے اور لفظ" بچایا جانے" جب یہ جسمانی نجات،اِس زندگی میں نجات کی طرف اشارہ کر رہی ہوتی ہے۔دونوں انگریزی میں" نجات یافتہ" کے طور پر ترجمہ کیے گئے تھے۔

جب خدا نے مجھے یہ دکھایا میں اِسے سمجھا، لیکن مجھے کوئی خیال نہیں تھا کہ زندگی کے لیے نجات سے متعلق آدمیوں کی جھوٹی تعلیمات میں یہ مسئلہ کس حد تک پہنچے گا اور یہاں تک کہ اُن اوقات میں لوگوں کی سزا کا سبب ہو گا جب یہاں کچھ نہ ہو گا۔اِس غلط ترجمہ کے نتائج، یہ سمجھ کی کمی، موضوعات کے کسی بھی عدد میں سے نکلتی ہے جیسے کہ "خدا کی بادشاہت" بیرونی اندھیرے میں پھینکا جاتا ہے، اقتباسات اور مزید۔یہ گیلے زہر کی مانند ہے جو لوگوں پر، سچائی پر، اور خداوند کے مقاصد پر حملہ آور ہو رہا ہے۔انسانیت کے دُشمن اِس سے محبت رکھتے ہیں۔

سالوں پہلے مجھے لفظ" نجات" سے متعلق خاص علم دیا گیا تھا جب خداوند نے مجھے بتایا، " کہ کوئی آدمی اِس میں اُس کی تعلیمات کو حاصل کرنے کے بغیر اِس کا ترجمہ نہیں کر سکتا۔" خواہ یہ آدمیوں کی تعلیمات کے سبب سے رونما ہوا یا سادہ ترجمہ سے یہ واقعی غیر موزوں ہے۔ خدا آشکارہ کرتا ہے کہ ہمیں درست طور پر اُس کے کلام کی تقسیم کرنی ہے اور یہ غلط ترجمہ، یا ترجمہ کی کمی بہت بڑی غلط فہمی کا سبب بنتی ہے جب یہ نجات سے متعلق بڑی تصویر تک پہنچتی ہے۔

میں اُسے بانٹوں گا جو رونما ہوا اور پھر ہم مکمل طور پر نہ سمجھنے کے چند اثرات پر غور کریں گے جہاں ہماری ابدی نجات مستقل طور پر بیٹھی ہے۔ میں " جسمانی نجات" کی مثالیں بھی بانٹوں گا، اِس کی کاریگری، یا" جسمانی نجات" حاصل کرنے کے لیے اِس دن خداوند کی دلہن کے طور پر ہمارے ضروری نمونے کے لیے۔

تجربہ

ایک دن جبکہ خداوند مجھے " ابدی نجات کی کاریگری" کے بارے بتا رہا تھا، میں اپنی بائبل کو تقریباً آدھے انچ کے قریب کچھ الفاظ کو صفحے سے اوپر اُٹھاتا تھا۔ خداوند نے مندرجہ ذیل اقتباسات میں میری توجہ لفظ" نجات" کی طرف مبذول کی۔

1 پطرس 3 : 20
جو اُس اگلے زمانہ میں نافرمان تھیں جب خدا نوح کے وقت میں تحمل کر کے ٹھہرا رہا تھا اور وہ کشتی تیار ہو رہی تھی جس پر سوار ہو کر تھوڑے سے آدمی یعنی آٹھ جانیں پانی کے وسیلہ سے بچیں۔"

خداوند نے لفظ" بچائے جانے" کے بارے میرے ساتھ برتاو کرنا شروع کیا جو یہاں لفظ" نجات" سے مختلف ہے جسے پولس نے ابدی زندگی کے لیے نجات کے متعلق سکھایا تھا۔

رومیوں 10: 9
کہ اگر تُو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو تُو نجات پائے گا۔"

میں نہیں جانتا کہ اگر مجھے رویا میں اِسے جذب کرنا تھا یا کسی طرح اِس بارے کیا جو میں الفاظ کے حروف کو دیکھا، میرا خیال ہے عبرانیوں میں، اور وہ مختلف تھے۔ خداوند مجھے اِس زندگی میں مندرجہ ذیل کلام میں "جسمانی نجات میں"

سے" ابدی زندگی کے لیے نجات" کی طرف لے گیا جسے ہم اُس کی فرمانبرداری کرنے اور خداوند کے قوانین کو نہ توڑنے سے حاصل کرتے ہیں۔

متی 5 : 19

" پس جو کوئی اِن چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں سے بھی کسی کو توڑے گا اور یہی آدمیوں کو سکھائے گا وہ آسمانی کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائے گا لیکن جو اُن پر عمل کرے گا اور اُنکی تعلیم دے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں بڑا کہلائے گا۔"

اِس نقطے پر میں نے محسوس کیا کہ یہاں آسمان پر لوگ تھے جنہوں نے اِس زمین پر، ابدی نجات حاصل کرنے کے لیے، دوسرے شخص کے لیے یسوع میں اپنے ایمان کا اقرار کیا۔ اگرچہ اُنہیں خدا کا کلام غلط طور پر سکھایا گیا تھا۔ کچھ کو یہاں تک سکھایا گیا کہ پانی سے بپتسمہ آپ کو بچاتا ہے یا یہ کہ آپ نجات کی دعا پڑھنے سے ابدی نجات کو حاصل کرتے ہیں۔ یہ لوگ جنہیں خدا کے کلام کو غلط طور پر سکھایا گیا تھا اُنہیں آسمان کی بادشاہت میں چھوٹا کہا گیا ہے، لیکن وہ پھر بھی آسمان میں ہیں! نجات یافتہ! کیوں؟ کیونکہ اُنہوں نے حادثاتی طور پر ایک واحد خدا کے عہد کے وعدہ پر درست طور پر کام کیا تھا اگرچہ اُنہوں نے اِسے نہ سمجھا! واو، کیسا سیکھنے والا تجربہ ہے! یہ اِس کے فوراً بعد تھا جب مجھے" کیوں" کی سمجھ دی گئی تھی جب پولس رسول نے ایک شخص کو جسمانی تباہی سے آزاد کرایا تھا تاکہ اُس کی روح نجات یافتہ بن سکے۔

1 کرنتھیوں 5 : 5

جسم کی ہلاکت کے لیے شیطان کے حوالہ کیا جائے تاکہ اُس کی روح خداوند یسوع کے دن نجات پائے۔"

پولس نہیں چاہتا تھا کہ یہ شخص ابدی زندگی کے لیے اپنی نجات کو کھوئے، وہ جانتا تھا کہ وہ یسوع کے انکار کرنے کے امکان کی طرف رستے پر جا رہے تھے۔

آپ اپنی ابدی نجات کو کھو سکتے ہیں۔

بائبل واضح ہے کہ ایک شخص ابدی زندگی کے لیے اپنی نجات کو کھو سکتا ہے، لیکن یہ اِس طرح نہیں ہے جیسے بہت سے لوگ سوچتے ہیں۔ آپ ابدی زندگی کے لیے اپنی نجات کو نہیں کھو سکتے کیونکہ آپ نے اپنی روح کے نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد گناہ کیا تھا۔ (ہم سب گنہگار اور کمزور ہیں جیسے بائبل کہتی ہے) لوگ مُجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیسے ہم ابدی

زندگی کے لیے اپنی نجات کو کھوتے ہیں اور میں اُنہیں بتا چکا ہوں کہ لوگ اِسے اُلٹا کرتے ہیں کہ کیسے اُنہوں نے ابدی زندگی کو حاصل کیا۔ یہاں یسوع کا انکار کرنے کی ایک مثال ہے: اگر آپ فائرنگ کرنے والے دستے کے سامنے لائے گئے تھے اور یسوع کے لیے کُھلم کھلا الزام کہا گیا ہو، یا یسوع پر آپ کا ایمان، یا مارے جانا، آپ کے لیے ایسا کرنا بہتر نہیں ہے۔ آپ اپنی ابدی نجات کو کھودیں گے اور برہ کی حیات کی کتاب میں سے اپنا نام نکال چکے ہونگے۔ یہ اُس "تصویر" کی ایک مثال ہے جسے ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے کہ کیسے ایک شخص اپنی ابدی نجات کو کھوتا ہے۔ اِس لیے ہمیشہ ایمان کا اقرار یا اعلان کرنے کے لیے تیار رہے کہ یسوع کون ہے۔

قانون ایسا نہیں کر سکتا تھا۔

گناہ خدا کا قانون توڑنا ہے اور خدا کا قانون توڑنا گناہ ہے۔ بائبل واضح ہے کہ یسوع نے وہ کیا جو قانون نہیں کر سکتا تھا۔

رومیوں 8 : 3

" اِس لیے جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلود جسم کی صورت میں اور گناہ کی قُربانی کے لیے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔"

اعمال 13 : 39

" اور موسیٰ کی شریعت کے باعث جن باتوں سے تُم بری نہیں ہو سکتے تھے اُن سب سے ہر ایک ایمان لانے والا اُس کے باعث بری ہوتا ہے۔"

اِس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ اگر قانون ہمیں ابدی زندگی نہیں دے سکتا تھا (یہ تحفہ ہے، کمانا نہیں)، ہمیں یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ قانون، یا گناہ، ابدی زندگی کو نہیں لیجا سکتا۔ قانون کو توڑنا (گناہ) خود بخود، ہماری ابدی زندگی کو نہیں لیجا سکتا کیونکہ ہماری ابدی زندگی (تحفہ) یسوع میں ہے، قانون میں نہیں۔
گناہ کرنا بہر حال، دُشمن کے لیے بہت سے دروازوں کو کھول سکتا ہے جس کے اندر روح آسکتا ہے اور کسی کو بہت زیادہ قابو کر سکتا ہے جو اُس شخص کو یسوع کے انکار کرنے کا سبب بنتا ہے۔ تکبر کی روح اِس نمونے میں مارنے والی ہو سکتی ہے۔ یہ بلاشُبہ اُس "کیوں" کا حصہ ہے کہ پولس نے شخص کو جسم کی تباہی کے لیے شیطان کی طرف موڑ دیا تھا تا کہ وہ اپنی ابدی نجات کو مکمل طور پر کھونے میں نہ گریں۔ (مجھے یہاں داخل کرنا چاہیے کہ اگر ایک شخص کئی روحوں سے قبضہ

میں ہوتا ہے، ایک روح انسان کے وسیلہ سے بول سکتی ہے اور یسوع کا انکار کر سکتی ہے۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ اس شخص نے یسوع کا انکار کیا۔ خدا جانتا ہے کہ اُس روح نے ایسا کیا۔ یہاں فرق نشان ہے)

خداوند کے اِس تصویر کو حاصل کرنے کے بعد، (اُس نجات سے جس پر ہم کام کرتے ہیں ابدی نجات کی علیحدگی) مُجھ میں نصب ہوئی، اپس نے کلام میں بہت سے "کیوں" کو کھولا۔ میں آپ کو پہلے ہی ایک "کیوں" دے چُکا ہوں پولس نے شخص کو جسمانی تباہی کے لیے شیطان کی طرف کیوں موڑا۔ (یہاں مزید "کیوں" ہیں جو اِس سائٹ پر میرے لیے آشکارہ ہو چکے ہیں۔)

یہ اِس جسمانی زندگی میں نجات سے ابدی زندگی کے لیے نجات کے درمیان علیحدگی کو محسوس کرنے کے بعد تھا جسے خدا نے مجھے دکھایا کہ میرے پاس میرے سر پر نجات کا ہلمٹ تھا۔ یہ ہلا دینا تھا اور اس کے لیے نہ پوچھنا تھا یا اِسے نہ ڈھونڈنا تھا۔ یہاں پہلے ہی سائٹ پر کچھ ہے۔

خداوند نے رویا میں واپس میرے ساتھ بات کی۔ "اُن کے لیے یہ سوچنا گھمنڈ ہے کہ وہ کسی چیز کو جان سکتے تھے، اِسے مُجھ سے حاصل نہ کرتے ہوئے!"

مجھے بتایا گیا تھا کہ میں جانتا ہوں کہ برے کی شادی کی ضیافت رونما ہوتی ہے جسے میں ابدی نجات کی کاریگری کو سمجھتا ہوں۔ ہر ایک چیز **"میں صرف حصے میں جانتا ہوں!"** یہ سوچنا خطرناک ہے کہ ہم خداوند کے عیاں کرنے کے بغیر کسی چیز کو جانتے ہیں کہ ہم اِسے جانتے ہیں، اب یہاں بے شمار لوگ ہیں جو سوچتے ہیں کہ یہاں بہت سے موضوعات سے متعلق جاننے کے لیے بہت سی چیزیں ہیں۔ زیادہ تر اسے محسوس نہیں کرتے کہ وہ محض نمونوں میں چل رہے ہیں جن میں وہ پروان چڑھے تھے۔ ہم اِن غلط نمونوں کے ساتھ ساتھ درست نمونوں کے بارے بات کرتے ہیں یا ہم مکمل تصویر کو نہیں رکھتے ہیں۔ یہ اِس قسم کی مانند ہے جب خدا نے مجھے بتایا، "آپ کو اِسے جاننا ہے جو کلام نہیں کہتا بلکہ اُسے جاننا ہے جو یہ کہتا ہے۔" اِس لیے اگر ہم غلط نمونوں کو نہیں جانتے، ہم درحقیقت درست نمونوں کی اصل تصویر کو نہیں دیکھیں گے۔ خداوند عیاں کر چُکا ہے کہ یہ کتنا سنجیدہ ہے۔

میرے اِس مضمون کو لکھنا شروع کرنے کے بعد، 2009-20-12 میں منسٹری کی میٹنگ پر، ہمیں کچھ ہدایات کے ساتھ لفظ "نیم حکیم" دیا گیا۔ خداوند یہاں تنقیدی نہیں ہے بلکہ سچائی کو آشکارہ کر رہا ہے۔ یہ سچائی ہمیں آزاد کر سکتی ہے اگر ہم اِسے رکھتے ہیں۔ عموماً نیم حکیم لوگ ہیں جو جھوٹے طور پر خاص علم یا مہارت کو رکھنے کا دعویٰ کر رہے ہوتے ہیں۔ واپس لفظ کی ابتدا پر جاتے ہوئے، یہ قیاس کیے گئے علاج کے سفری بیچنے والے کو ظاہر کرتا ہے۔

پھر مجھے 2009-24-12 کو خواب دیا گیا اور اچانک محسوس کیا کہ خداوند اسے اِس مضمون میں استعمال کرنے کے لیے دے چُکا تھا کیونکہ میں نیم حکیموں پر غور کر رہا تھا۔

یہ لوگوں کادوسرے لوگوں سے قابو میں کیے جانے کابہت لمبا منظر تھا۔ قابو میں کرنے والے تمام بے ارادہ صف بندی میں تھے،اُن کی مانند جنہیں وہ کنٹرول کررہے تھے۔ لوگ جنہیں قابو میں کیا گیاتھا قیدخانہ میں تھے لیکن یہاں خارج کرنا نہیں تھا۔ منظر میں مجھے پہلے قابو میں کیا گیا، لیکن پھر یہاں ایک مقام آیاجہاں میں مزید دوسرے لوگوں سے قابو میں نہ تھا(میں آزاد کیاجا چُکا تھا!)۔ منظر جاری رہااور میں نے لوگوں کودوسرے لوگوں سے قابو میں ہونے کودیکھتا رہا،اُنہیں اِس آن دیکھے قیدخانے میں چھوڑتے ہوئے۔زیادہ تر یہ دولوگ تھے جوایک یادو دوسرے لوگوں کو قابو میں کررہے تھے۔یہ پورے ہجوم میں مختلف اوقات میں محض یہاں اوروہاں تھاجو کھیل کے میدان کی مانند دکھائی دیتا تھا۔(جیسے ہی میں منظر کے بعد جاگا میں نے محسوس کیا کہ قابو میں کرنے والے منظم نہیں تھےاوروہ واقعی کسی کو قابو میں رکھنے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے تھے۔وہ اپنی ہی چیزوں کو کررہے تھےاوروہ"نیم حکیم" تھے)

سادہ بات

خدا کہتاہے،" آئیں اکٹھے سبب ہوں!" یہ یقینی طورپراشارہ کرتاہے کہ ہمیں اپنے ذہنوں کواستعمال کرنے کی ضرورت ہے۔میں بہت مرتبہ کہہ چُکاہوں کہ اگر مسیحی اپنے دماغوں کودوسری چیزوں کاقیاس کرنے کی بجائے زیادہ استعمال کرتے،اُنہیں اِس کاادراک کرناتھاکہ وہ اپنی زندگی میں غلط نظریہ یاغلط تعلیم کورکھتے ہیں۔میں اس سادہ بات کے حصے کا انتخاب کرچُکاہوں کیونکہ،خداوند کی راہنمائی میں،میراارادہ اِن چندبے موقع خیالات اورنامعقول چیزوں کوجولوگ کہتے ہیں عیاں کرنے کاہے۔ روح القدس کے سکھانے کی قابلیت سے متعلق،خداوندنے کہا،" اگرکوئی چیزآپ کواچانک ٹھوکرلگاتی ہےایک سادہ چیزہوتے ہوئےاوریہ سمجھ بناتی ہے،یہ سچ ہے،" "سمجھ بنانے" کاتعلق اپنے ذہنوں کو استعمال کرنےاورچیزوں کواکٹھارکھنے کے ساتھ ہے۔

مسیحی سنجیدہ کام میں ہیں اوریہاں غلطی کاکوئی امکان نہیں۔میں اِس لیے نجات یافتہ نہیں تھاکہ پاسٹر درحقیقت جانتا تھا بلکہ روح القدس کی راہنمائی کی وجہ سے۔کیااگریہ آدمی خداوند کی راہنمائی کی فرمانبرداری نہ کرتا؟خدااِس مسئلے کی درستگی کوچاہتاہے۔

میں سالوں اورسالوں سے خداوندنے مجھے بتایااِس کے بعدجب مجھے ابدی زندگی کے نجات کی کاریگری بارے مجھے بتایا کہ میری بیٹیوں کوابھی نجات یافتہ نہیں بنناتھاابھی وہ میری زندگی میں داخل نہیں ہواتھا۔اِس کابہت امکان تھاکہ یہاں تک کہ اِس دن تک اُنہیں ابھی نجات یافتہ نہیں بنناتھا۔میں خداوندکاممنون ہوں!

مجھے ایک منظر وار خلاصہ سے شروع کرنے دیجیے جو کہ خاصا عام ہے۔ یہاں بہت سے مسیحی ہیں جو بسترِ مرگ پر اقرار کرنے پر ایمان رکھتے ہیں، اب اِن میں سے کچھ لوگ جو بسترِ مرگ اقرار کرنے کی حالت میں نہیں وہ کہیں گے کہ کوئی واقعی نجات یافتہ نہیں تھا کیونکہ یہاں اُن کی زندگی میں کوئی تبدیلی نہیں تھی، اُنہوں نے اپنی زندگی میں کسی قسم کے گناہ سے چھٹکارہ حاصل نہیں کیا۔ یہ دونوں نظریات ایک دوسرے کے ساتھ یک رنگ نہیں ہیں۔ اگر ہم یقین کریں کہ دونوں خیالات درست ہیں پھر ہمیں اُس شخص کو مار دینا چاہیے جو اقرار کو بنا چکا ہے اِس کے فوراً پہلے جب وہ گناہ کا موقع رکھتے ہیں۔ اس بارے سوچیے!

گناہ سے چھٹکارہ حاصل کرنا (آپ کا کسی دوسرے شخص کے لیے اعلان کرنے کے بعد کہ یسوع کون ہے) جسم میں نجات کو لاتا ہے۔ **یہ بنی نوع انسان کے دُشمن کے دروازوں کو بند کر دیتا ہے۔** خدا چاہتا ہے کہ ہر ایک ایسا کرے! لیکن لوگوں کے کہنا کہ آپ کو یقیناً گناہ سے چھٹکارہ حاصل کرنا ہے (آپ کا دوسرے شخص کے لیے اقرار کرنے کے بعد کہ یسوع کون ہے) یا الہیاتی کاموں کے وسیلہ آپ ابدی زندگی کے لیے نجات کے لیے نجات یافتہ ہیں ہیں۔ پولس واضح تھا: ابدی زندگی کے لیے نجات ہمارے اعمال کے وسیلہ سے نہیں بلکہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہے۔

گلتیوں 2 : 16

"تو بھی یہ جان کر کہ آدمی شریعت کے اعمال سے نہیں بلکہ صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرتا ہے خود بھی مسیح یسوع پر ایمان لائے تاکہ ہم مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہریں نہ کہ شریعت کے اعمال سے۔ کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی کوئی بشر راستباز نہ ٹھہرے گا۔"

پولس نے قانون کے نظریہ کے، یا گناہ کی عدم موجودگی کے برعکس بات کی، آپ کو بچاتی ہے۔

گلتیوں 5 : 4

" تُم جو شریعت کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرنا چاہتے ہو (گناہ نہ کرتے ہوئے) مسیح سے الگ ہو گئے اور فضل سے محروم۔"

ناسمجھنے کی غلطی جہاں ابدی زندگی کے لیے نجات بیٹھی ہے وہ ہماری سوچ میں سے غلط خیالات رِسنے کی اجازت دیتی ہے۔ یں پاسٹرز کو لوگوں کو کہتے ہوئے سُن چکا ہوں کہ وہ جہنم میں جائیں گے اگر وہ اپنی زندگیوں میں سے گناہ کو باہر نہیں نکالتے، جو ابدی زندگی کے لیے نجات اعمال کے وسیلہ سے ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ تمام گناہ کر چکے اور گر چکے ہیں، اِس لئے ہم اِس پاسٹرز کو دیکھتے ہیں جو اپنی زندگیوں میں گناہ کو رکھتے ہیں اور اپنی ذاتی تعلیم کے مطابق وہ اسے بنانا نہیں چاہتے۔ اِس بارے سوچیے!

خداکی فرمانبرداری کے وسیلہ نجات

یہاں ایک دوسری قسم کی راستبازی(نجات) ہے جو کاموں کے وسیلہ،خداوند کی فرمانبرداری کرنے کے وسیلہ سے آتی ہے!

یعقوب2 : 25

" اِسی طرح راحب فاحشہ بھی جب اُس نے قاصدوں کو اپنے گھر میں اُتارا اور دوسری راہ سے رُخصت کیا تو کیا اعمال سے راستباز نہ ٹھہری؟"

راحب(اور اُس کے گھر) نے اجر کے طور پر جسمانی نجات کو حاصل کیا۔

یشوع6 : 17

" اور وہ شہر اور جو کچھ اُس میں ہے سب خداوند کی خاطر نیست ہو گا۔فقط راحب کسبی اور جتنے اُس کے ساتھ اُس کے گھر میں ہوں وہ سب جیتے بچیں گے۔اِس لیے کہ اُس نے اُن قاصدوں کو جنکو ہم نے بھیجا چُھپا رکھا تھا۔"

نوح نے خدا پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے اور اپنے کاموں کے وسیلہ اپنی فرمانبرداری کے وسیلہ سے جسمانی نجات کو حاصل کیا(اور اُن سب نے جو اُس کے گھر میں تھے) ۔یہ سب اکٹھا کام کرتے ہیں۔اِس لیے یہاں خداوند کی فرمانبرداری کرنے کے وسیلہ سے ہم راستازی کو،جسمانی نجات کی قسم کو دیکھتے ہیں۔
میں کلام میں عیاں دو راستبازی اور نجات کو بانٹ چُکا ہوں،لیکن آپ کے دور میں اِس قسم کی جسمانی نجات کے بارے کیا ہے؟ کیسے آپ خداوند کو اپنے لیے ایسا کہنے کو رکھیں گے؟

میری حضوری ایک میٹھی خوشبو ہے،آپ کو مسرت کرتی ہوئی کیونکہ تُم میرے ہو۔میری حضوری میں رہنا دُنیا کے لیے غیر معمولی برکات کو لاتی ہے۔ایسااِس لیے ہے کیونکہ میں نے آپ کو اپنے ہاتھوں میں تھاما اور رکھا ہے۔ میں آپ کو دُنیا سے مختلف دل دے چُکا ہوں۔دُنیا کے نذرانے ہمیشہ کے لیے نہیں ہیں۔سچی خوبصورتی مُجھ سے بنتی ہے۔یہ جو انسان سے خلق کیا گیا ہے کچھ نہیں ہے۔شیطان شائستگی کے ساتھ آپ کی توجہ ہٹانے کی کوشش کرتا ہے لیکن

یہ تم پر بالکل کام نہیں کرتا ہے۔ دُنیا تیزی سے، صف بندی سے باہر مار پیٹ کرتی ہے۔ پریشانیوں سے دور رہیے۔۔ مرکز نگاہ۔ اپنا مرکز نگاہ مُجھ پر رکھو۔

میں ایک جوڑے کو جانتا ہوں جنھوں نے اِسے اپنی گولڈن مُلاقات میں حاصل کیا۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہیں خداوند نے طوفانی اندھی سے بچایا تھا جس نے 9/13/08 کو ہوسٹن کو نقصان پہنچایا تھا۔ گولف سے فٹ بال کے میدان میں رہتے ہوئے اُنہیں ایک خاص قصبے (علاقے) کی طرف جانے کے لیے بتایا گیا تھا۔ خداوند نے یہاں تک اُنہیں بتایا کہ طوفانی چھکڑ کس حجم کا ہوگا اور یہ کہ اُنہیں لوگوں کو نہیں بتانا تھا، کہ اُس نے اُن پر عیاں کیا تھا جس پر اُس نے عیاں کیا تھا۔ یہ میرے لیے عیاں ہے کہ خداوند اپنی دُلہن کو اپس کی فرمانبرداری کے وسیلہ سے حفاظت کے قابل بناتے ہوئے اُس کی تصویر کو پیش کرنا چاہتا تھا۔ آدمی نے کہا کہ اُنہیں اپنے کاروبار کو کھونا تھا کیا اُنہوں نے فرمانبرداری نہیں کی۔ خدا نے اُنہیں کوئی انتخاب نہ دیا کہ اُنہیں کہاں جانا تھا۔ وہ اِس زندگی میں بہت سی روحانی اذیت سے بچائے گئے تھے۔ وہ راستباز تھے، جسم میں نجات یافتہ تھے، بالکل بائبل میں چند لوگوں کی مانند جو اپنے کاموں کے وسیلہ سے، اپنی فرمانبرداری کے وسیلہ سے نجات یافتہ بنے تھے، اور یہ اِس دور میں رونما ہوا۔ یہ " ابدی زندگی کے لیے نجات یافتہ " ہونا نہیں تھا بلکہ " جسم میں نجات یافتہ بننا تھا۔ اپنے ایمان اور اپنی گزشتہ فرمانبرداری کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرنا۔!

اُنہوں نے کیا کیا تھا؟ اُنہوں نے " اِس کاریگری میں چلنا شروع کیا تھا جیسے خداوند کی دُلہن چلتی ہے " وہ تین نشانوں سے اپنے آپ کے لیے رہائی کو رکھتے تھے، لنک۔ چرچ سے باہر نکل آو، لنک۔ اور " روح کی چیزوں " کے بعد اہم طور پر پیروی کرنے کو شروع کرنا۔ لنک۔ وہ گولڈن مُلاقات کو رکھ رہے تھے، لنک۔ اور جیسے آپ کلام کو سُن کے لیے پڑھنے سے دیکھ سکتے ہیں، خداوند اُن کے ساتھ بہت خوش ہے۔ وہ خداوند کو اُن کے ساتھ تعلق رکھنے کی اجازت دے چکے تھے جو کسی دوسری طرح سے نہیں آتا۔ ایسا اِس لیے ہے **کیونکہ یہ خداوند کا تجویز کردہ ہے!**

میں یہ کہانی بتا چُکا ہوں کیونکہ مسیحیوں کو دیکھنے کی ضرورت ہے کہ یہاں راستبازی، نجات ہے جو اِس دور میں خداوند کی آواز کی فرمانبرداری کرنے سے وسیلہ سے جسم میں آسکتی ہے۔ یہ " جسمانی نجات " کی کاریگری کے ساتھ ساتھ " ابدی نجات کی کاریگری " کو سیکھنا بھی اہم ہے۔ دونوں کو اِس آخری دنوں کے دوران اِن میں چلنے کی ضرورت ہے۔ مسیحیوں کے لیے یہ سمجھنا اہم ہے کہ خداوند اپنی دُلہن کو لا رہا ہے اور اُنہیں اُس میں داخل ہونے کی ضرورت ہے جو وہ اب، اِس دور میں کر رہا ہے۔ جب خداوند نے اسرائیل کو مصر سے آزاد کرایا، لوگوں کو اُن میں جاری رہنا تھا جو خداوند کر رہا تھا۔ جب وہ اُن میں جاری نہ رہے، چیزیں ٹیڑھی ہوئیں۔ بالکل ایسا اب ہے۔ وہ اپنی بے داغ دُلہن کو آشکارہ کر رہا ہے، مسیحیوں کو اِس میں جاری رہنے کی ضرورت ہے۔ اب خداوند عیاں کر چُکا ہے کہ کچھ اِسے جانتے ہیں!

ہمیں مسیحیوں کے طور پر دو فرق راستبازیوں کو، دو فرق نجاتوں کو، علیحدہ رکھنے کو سیکھنا ہے۔ نمبر ایک یسوع مسیح کے وسیلہ سے ابدی راستبازی (ابدی نجات) کو، نمبر دو اِس زمین پر جسم میں نجات کے لیے جسمانی راستبازی کو رکھنا۔ کیا اِس جوڑے میں، میں بے گناہی کے بارے بانٹ چُکا ہوں؟ مزید آپ اور میں بے گناہ نہیں ہیں! جیسے خداوند کہہ چُکا ہے

،ہمیں مسیحیوں کے طور پر دُلہن پن پر مرکز نگاہ بنانا ہے (گناہ پر نہیں)! اگر دُشمن ہماری آنکھوں کو گناہ پر مرکوز کر سکتا ہے، پھر ہم دُلہن پن پر کبھی مرکزِ نگاہ نہیں کریں گے، ایک ہی وقت میں دونوں پر مرکز نگاہ کرنا ناممکن ہے ! اولین مرکزِ نگاہ دُلہن پن پر کرنا ہے اور گناہ پر مرکزِ نگاہ کو دوسری نشست حاصل کرنا ہے۔

سزائیں۔

خدا سزاوں کو روکنا چاہتا ہے۔ میرے پاس ایسے لوگ ہیں جنہوں نے مجھے بتایا کہ اُنہوں نے ترک کر دیا کیونکہ وہ اِس سے مڑنے کے بعد واپس گناہ میں گر پڑے۔ یہاں تک کہ کچھ سوچتے ہیں کہ وہ جہنم میں جائیں گے کیونکہ اِس طریقے سے اُنہیں منادی کی جا چکی ہے۔ یہ افسوس ناک ہے کیونکہ وہ اپنے دل میں اِس کُنجی کو تھامے ہوئے ہیں کہ یسوع خداوند کا سچا بیٹا ہے اور یہ کہ وہ اُن کے لیے مرا۔ کہاں سے یہ ہماری ابدی نجات کا تصور ہمارے کاموں کے وسیلہ سے آتا ہے؟ کیا یہ چرچ کی تحریک سے ہے، یا خود ابلیس کی تحریک سے ہے؟

بہت بڑے سانپ کی روح کاموں کے وسیلہ ابدی زندگی کے لیے نجات کے ساتھ واہ واہ کو رکھتا تھا، مجھے سالوں قبل یاد ہے جب خداوند نے مجھے ٹیپ پر دئے گئے رویا کے ساتھ میرے ساتھ برتاو کیا اور اسے کچھ چرچوں میں بانٹا گیا جہاں ایک شخص کو جہنم کے لیے لیجایا گیا تھا۔ جہنم میں یہاں اُن کے لیے خاص اقسام کی اذایتیں تھیں جنہوں نے خدا کی طرف سے دی گڑی منسٹریز کو شروع یا ختم نہیں کیا تھا۔ ایک آدمی جو ہماری میٹنگ میں حاضر تھا وہ ٹیپ کو چلانا چاہتا تھا لیکن خداوند نے مجھے ایسا ہونے دینے سے روکا یہ عیاں کرتے ہوئے کہ یہ بڑے سانپ کا تجربہ تھا جسے یہ شخص رکھتا تھا۔ خداوند نے میرے ساتھ تحت الشعوری کی عیاں کرتے ہوئے برتاو کیا اسے اُس بڑے سانپ کے منظر میں دیتے ہوئے کہ اُس شخص کو جہنم میں جانا تھا اگر اُنہوں نے اپنے خداوند کے دیے ہوئے بُلاوے کو ختم نہیں کیا تھا۔ میری آنکھیں اچانک شخصی تجربے میں ایمانداروں کی سزاوں کے لیے کھل گئی تھیں۔ یہ کاموں کے وسیلہ نجات تھی اور اِسے پیتھن (سانپ) کے تجربہ کے ذریعے کلیسیا میں متعارف کرایا گیا تھا۔

چرچ عموماً پیتھن روح سے ناواقف تھا۔ نہ جانتے ہوئے کہ کہاں ابدی زندگی کے لیے نجات نشست فرما ہے یہ اُس کا حصہ ہے جو پیتھن (سانپ) کو نہ جانتے ہوئے کام کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہے کہ یہاں یسوع مسیح میں اور اُس کے ساتھ اُس کی دُلہن کے طور پر چلنے میں کوئی سزا نہیں ، یہاں تک کہ ہمیں اپنے اندر بھی سزا کو نہیں رکھنا چاہیے۔ یہاں ہمارے حصے پر سزا کے بغیر درست طور پر چیزیں کرنے اور بات کرنے کے طریقے موجود ہیں۔

جیسے میں نے کہا، کہ خداوند سزاوں کو روکنا چاہتا ہے۔ میرے پاس ایک نوجوان تھا جس نے میرے ساتھ رابطہ کیا اور مجھے اپنی زندگی میں ایک خاص گناہ کے بارے بتایا جسے ختم کرنے کے لیے وہ کام کر رہا تھا۔ وہ اقتباس کو لایا۔

1یوحنا 1 : 9

" اگراپنے گناہوں کواقرار کریں تووہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔"

اُس نے مجھے بتایا کہ وہ اپنے پاسٹر کے پاس نہیں جا سکتا تھا یا اُنہیں اُسے اُس کے چرچ سے باہر پھینکنا تھا۔ اُس سزا کو دیکھیے جس بارے خداوند بات کر رہا ہے! بہر حال، اُس نے میرے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کیا اور میں نے اُسے بتایا کہ خداوند اُسے چھڑائے گا۔ مجھے نہیں پتہ کہ کب تک، لیکن میرا خیال ہے کہ یہ ہمارے دوبارہ راستوں عبور کرنے کے چار یا پانچ ماہ بعد تھا اور اُس جوان شخص کے نے مجھے بتایا کہ وہ فون کال تک گناہ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتا تھا۔ خداوند اُسے آزاد کر چُکا تھا! عہد کا وعدہ جس کا تعلق " جسمانی نجات کے ساتھ " تھا کام کیا۔

عہد کے وعدے

ہمیں مسیحیوں کے طور پر عہد کے وعدوں کو آزادی سے کام کرنے کے تصور کو سمجھنے کی ضرورت ہے اور کسی چیز کو قیاس نہیں کرنا کہ اُن میں سے ایک نے ہماری زندگیوں میں کام کیا۔ یہاں اقتباس ہے جس کی کچھ پاسٹرز صلاح دیتے ہیں کہ اگر آپ ایسا کرتے ہیں آپ ابدی زندگی کو حاصل کریں گے۔

یوحنا کا مکاشفہ 3 : 20

" دیکھ میں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو میں اُس کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔"

جب میں تقریباً 8 یا 9 برس کا تھا، میرے دو بھائی اور میں اتوار کے روز اپنی ماں کو پریشان کر رہے تھے۔ وہ اتوار کا اخبار پڑھنے کی کوشش کر رہی تھی اور اسے پڑھنے کے لیے ہماری پک اپ کے ساتھ باہر جا چکی تھی۔ ہم نے اُس کا پیچھا کیا، پھر بھی اُسے پریشان کرتے ہوئے۔ اُس نے جلد پک اپ کو چالو کیا، یہ کہتے ہوئے کہ وہ چھوڑ رہی ہے، اور سڑک کی جانب چل دی۔ جوان ہوتے ہوئے، میں نے سوچا کہ وہ اچھائی کے لیے جا رہی ہے اور میں تقریباً 8 میل جنوب کی طرف بھاگا خلیج کو عبور کرتے ہوئے۔ میں خداوند سے چِلایا کہ وہ واپس آجائے، مکمل طور پر اُس کی تلاش کرتے ہوئے۔ میں نے ایسا کہتے ہوئے آواز روح کی چیزوں کو سُنا، " آدمی اپنے اپنے تجربات کا کل میزان ہے!"

اِس کے ساتھ میں واپس گھر کی طرف چل دیا، حیران ہوتے ہوئے! میں نے نہ جانا کہ یہ اُس وقت خداوند تھا۔ میں نے یہ سمجھنا شروع کیا کہ کچھ لوگ جنہیں میں جانتا تھا جو سان پر چڑھانے کے لیے کُلھاڑے کو رکھتے دکھائی دیے، کہنے کے طور پر، اپنی زندگی میں کسی چیز کے رونما ہونے کو رکھتے تھے جو اس طرح اُن کے عمل کرنے کا سبب بنا جس طرح وہ کر

رہے تھے۔ میں نے ایسا دیکھا جب میں سکول بورڈ پر تھا اور پنی پوری زندگی میں۔ جانتے ہوئے کہ یہ کئی لوگوں کو معاف کرنے میں میری مزید مدد کر چُکا ہے یہ جانتے ہوئے کہ یہاں سبب ہے جسے وہ اِس طرح سوچتے ہیں یا موثر طریقے سے عمل کرتے ہیں۔

وجہ کہ میں اِس تجربے کو لایا یہ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ اِس کا تعلق اپنے پورے دل کے ساتھ خداوند کی تلاش کرنے کے ساتھ ہے اور اُس نے مجھے جواب دیا، ابھی میں نجات یافتہ نہیں تھا، میری روح نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئی تھی جب تک کہ میں ہائی سکول میں نہ ہوا۔ میں دروازے کو کھول چُکا تھا (اور) میں اُس کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاوں گا اور وہ میرے ساتھ،" میری زندگی میں رونما ہوا میری زندگی میں ابدی زندگی کے عہد کے وعدہ کے کام کرنے سے پہلے۔ کچھ کو کہنا تھا کہ یہ خدا نہیں تھا جس نے میرے ساتھ بات کی تھی اُس کے لیے جو کہا گیا تھا۔ میں جانتا ہوں کہ یہ تھا اور وہ اُس کی نسبت جس بارے میں دعا کر رہا تھا مجھے کچھ اہم بتاتا تھا۔ (جو میں دعا کر رہا تھا وہ یہاں تک کہ حقیقی نہیں تھا، میری ماں نے نہیں چھوڑا تھا!) وہ ایسا میری زندگی میں بہت مرتبہ کر چُکا تھا۔ وہ آپ کے لیے اپنی عظیم محبت اور بہتری کے لیے بھی آپ کی زندگی میں ایسا کرے گا۔ ایک مرتبہ جب آپ اُس کی تلاش کرتے ہیں اور آپ دروازے کو کھولتے ہیں وہ آپ کو اُس کی نسبت تھوڑا فرق بتائے گا جس موضوع پر آپ ہیں۔ اگر آپ کے بچے کو کچھ جاننے کی ضرورت تھی لیکن اُنہیں سب کچھ نہیں سُننا تھا اُس موثر لمحے تک، کیا آپ کو اُنہیں نہیں بتانا تھا جو اُنہیں اُس لمحے جاننے کی ضرورت تھی جب وہ سُن رہے تھے؟ اِس میں ہم خدا کی محبت کو دیکھتے ہیں۔ اِسی لیے مسیحیوں کو بھی "دروازہ کھول کر" باقاعدہ کی بنیاد پر گولڈن مُلاقات کرنے کی ضرورت ہے۔ لنک۔

اِس طرح ہم اِس تجربہ سے اور جوان شخص کے تجربہ سے دیکھتے ہیں، جہاں اُس نے مجھے اُس کے اقرار کے لیے بُلایا، یہ عہد کا وعدہ آزادانہ طور پر کام کرتا ہے۔ عہد کے وعدہ کو دیکھنا بہت اہم ہے جو اِس" جسمانی زندگی میں زندگی" دیتا ہے!

دوزخ نہیں!

یہاں ایک اور جھوٹی تعلیم ہے جسے میں اہم نقطے کے طورپر راہنمائی کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہوں۔ میرا ایک دوست تھا جس نے میرے ساتھ ای میل اور فون پر رابطہ کیا۔ گفتگو میں یہ عیاں ہوا کہ وہ چند لوگوں کے خلاف کھڑا ہونے کو رکھتا تھا جنہیں وہ جانتا تھا، کچھ اچھی جان پہچان والے لوگ، جو بہت سے اختلافات میں گر رہے تھے: ہر ایک نجات یافتہ ہوگا اِس سے پہلے کہ یہ کچھ پورا ہو کیونکہ یہاں ابدی زندگی نہیں ہے۔ بعدازاں ہماری ای میل کی بات چیت میں اُس نے مجھے بتایا کہ اُسے بہت ساری چیزوں کے لیے بُلایا گیا تھا اور ایک اُسے بتا چُکا تھا کہ اُسے دوزخ میں جانا تھا۔

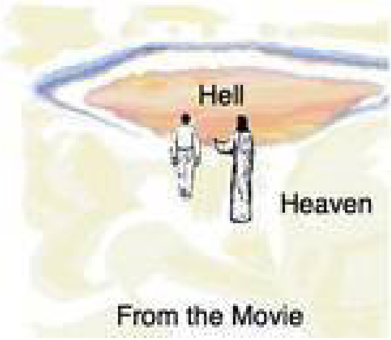

اوپس! یہاں لوگوں میں سے ایک کہہ رہا ہے کہ یہاں دوزخ (جہنم) نہیں ہے، لیکن کسی کو بتا رہا ہے کہ وہ وہاں جائیں گے۔ میں نے اندازہ لگایا کہ ہم لغوی طورپر، بغیر سوچ کال کر سکتے تھے۔ سوچنے کے بغیر بات کرنا بُرا ہے لیکن سوچنے تر ہے۔ کے بغیر سکھانا بد

میں واضح طورپر تصدیق کرتا ہوں کہ یہاں دوزخ ہے جیسے میں نے اِسے آسمان سے دیکھا۔)

جو میں یہاں داخل کرنا چاہتا ہوں کچھ ایسی چیز ہے جسے خداوند نے مجھے کہا جب وہ مجھے ابدی نجات کے بارے سکھا رہا تھا۔ اُس نے کہا، "اُن کی روح کو نئے سرے سے پیدا ہونے دیں اور پھر میں اندرون سے اُن پر کام کر سکتا ہوں!" اُس نے مجھے کبھی اِس کا قیاس نہ کرنے کے لیے بھی بتایا کہ کوئی بھی پاسٹر نجات یافتہ ہے۔ اِس سائٹ کے اہم صفحہ پر یہاں پاسٹر جیریکو کی گواہی کا لنک ہے جو منادی کر چُکا ہے، نجات کی دعا کے ذریعے لوگوں کی راہنمائی، اور بہت سو کو بپتسمہ سے وہ پائیں گے کہ وہ نجات یافتہ نہیں تھا۔ وہ اپنے لیے اِس سب کچھ کو رکھتا تھا اب اُس کی روح دوبارہ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئی تھی۔ ہمیں سمجھنا ہے کہ چرچ میں جھوٹی تعلیمات بالکل اِسی طریقے سے آسکتی ہیں کیونکہ ایمانداروں کا 48 فیصد روحوں کو رکھتے ہیں جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہیں۔ (ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ پینتھن روح بھی شامل ہے۔ یہاں تک کہ اُن میں جن کی روحیں نئے سرے سے پیدا ہوئی ہیں۔ وہ سادہ طرح اپنے گھڑے میں اندھیرے کو رکھتے ہیں)

یہاں اندرون سے شخص پر کام کرنے کے قابل ہوتے ہوئے خداوند میں فرق ہے، بیرونی طورپر کام کرنے کے مخالف۔ اگر یہ سچ نہیں تھا، اُسے ایسا نہیں کہنا تھا، "اُن کی روح کو نئے سرے سے پیدا ہونے دیں اور پھر میں اندرون سے اُن پر کام کر سکتا ہوں!"

یہ ایک بڑی مزاحمت ہے اُس کی بجائے جیسے یہ ہونے کے لیے ظاہر ہوتی ہے۔ یہ ذہن نشین کرنا اہم ہے یا خدا کو ہمیں ایسا نہیں بتانا تھا۔ یہ ایماندار جو اِس کے ساتھ آتے ہیں کہ یہاں دوزخ نہیں ہے، یہاں ابلیس نہیں ہے، اور اِسی طرح کے وہ

اپنی روحوں کے نئے سرے سے پیدا ہونے کے امکان کے لیے موثر اُمیدوار ہیں۔ خدا جانتا ہے، ہم نہیں، لیکن ہمیں تمام ممکنات کو اور حسبِ حال عمل کی پہچان کرنی چاہیے۔

پالتو عزیز جانور۔

اِس مضمون کو لکھتے وقت خداوند نے مجھے **1-1-2010** پر منظر دیا، جس میں لوگوں کو بہت سخت کینڈی کو کھانا تھا۔ یہ اتنی سخت تھی کہ اُنہیں اپنے پچھلے دانتوں کو استعمال کرتے ہوئے اِسے توڑنا تھا، اور میں حیران تھا کہ اگر وہ ایسا کر سکتے تھے۔ یہ پہاڑ کی مانند تھا! یہ رنگ میں گولڈن اور میٹھی تھی (کم از کم باہر سے) ۔ منظر میں یہ بھی آشکارہ کیا گیا تھا کہ بالکل اِنہی لوگوں کو اپنے پالتو جانوروں کو مارنا تھا۔ پالتو جانور تھوڑے گولڈن ملے جلے بالوں کے ساتھ سُنہرے تھے۔ میں نے محسوس کیا کہ اِس منظر کا تعلق اِس مضمون کے ساتھ تھا اور درحقیقت اِسی کے لیے دیا گیا تھا۔ خدا سادہ طرح علامتی طور پر عیاں کر رہا تھا جو مسیحیوں کو کرنا تھا!

واضح نجات کی معلومات کا تعلق گولڈ رنگ کے ساتھ ہے اور یہ معلومات یہ ہے کہ " او بہت اچھا" خدا کے سچے میل کے لیے! یہ آزاد اور پہاڑ کی مانند سخت ہے! پالتو جانوروں کے سُنہرے بالوں میں گولڈ کی بہت کم مقدار کی وجہ کا تعلق نجات سے متعلق اُن کی تعلیمات کے لیے سچے لوگوں کی بہت کم مقدار کے ساتھ ہے۔ مختلف عقائد (دھرم) ابدی زندگی کے لیے نجات کے اپنے طریقوں (پالتو جانوروں) کو رکھتے ہیں۔ یہاں چند ہیں:
کچھ کلیسیائیں کہتی ہیں کہ آپ کو ابدی زندگی حاصل کرنے کے لیے اُن کی جماعت کا رُکن بننا ہے۔ **" کاموں کے ذریعے ابدی زندگی کے لیے نجات"**

کچھ آپ کو اُن کی شراکت میں لازماً شریک ہونے کے لیے کہتے ہیں۔" کاموں کے ذریعہ ابدی زندگی کے لیے نجات۔"
کچھ لوگ کہتے ہیں کہ آپ کو لازماً ہفتے کو سبت کی مشق کرنی ہے یا آپ دوزخ میں جائیں گے۔ **" کاموں کے ذریعہ ابدی زندگی کے لیے نجات۔"**
فہرست آگے سے آگے بڑھ سکتی ہے۔ یہ لوگ اُس سے دور ہٹ چکے ہیں جسے یسوع نے صلیب پر پورا کیا تھا اور یہ **حقیقت کہ ابدی نجات مکمل طور پر اُس سے ہے!**

1کرنتھیوں 1 : 18
"کیونکہ صلیب کا پیغام ہلاک ہونے والوں کے نزدیک تو بیوقوفی ہے مگر ہم نجات پانے والوں کے نزدیک خدا کی قدرت ہے۔ "

پالتو جانوروں کا تعلق، اچھا یہاں مضمون کا خلاصہ ہے:

" پہلی مرتبہ خداوند نے مجھے اک شخص کے عزیز جانور کو دکھایا جسے اُس نے عیاں کیا کہ یہ ایک تعلیم (اعتقاد) تھی جسے آدمی (مالک یا حقدار) **ترک کرنا نہیں چاہتا تھا**۔ یہاں میں یقیناً زور دیتا ہوں کہ لفظ " تعلیم " کا ترجمہ: سکھانا" کیا جاسکتا تھا۔ لیکن اِس معاملے میں تعلیم (کسی خاص موضوع پر مرتب کئے گئے خیالات) اِس شخص کو کبھی سکھائے نہیں گئے تھے۔ یہ کچھ ایسا تھا جس میں مسیحی کو پروان چڑھنا تھا یا اِس میں جوان ہونا تھا کیونکہ ایسا رو نما ہو رہا تھا، مشق کرتے ہوئے، جیسا آپ اِسے سالوں سے کرتے ہیں۔ یہ کچھ ایسا تھا جس پر وہ **ایمان رکھنا** چاہتے تھے، بعض اوقات وہ اِس پر **لٹکے رہنا چاہتے تھے**۔ اس لیے ہم کسی چیز کو جاری رکھنے کے دوران جو کہ سچ نہیں ہے، اور مکمل مضمون کے پڑھنے کو عزیز رکھنا چاہنے کے درمیان باہمی تعلق کو دیکھتے ہیں اور پالتو جانور رکھنا چاہتے ہیں۔

سارے آرٹیکل کو پڑھیے!

منظر میں یہ عیاں کیا گیا تھا کہ وہ جنہوں نے کینڈی کو کھایا اُنہوں نے اپنے عزیز جانوروں کو بھی مارا۔ یہ ایک مکمل پیکج ہے۔ آپ ایک کو دوسرا کیے بغیر اور خدا کے خواہش کردہ نتائج نہیں رکھ سکتے!

رحم کی دائیں جانب۔

12-27-09 پر منسٹری کی میٹنگ میں، اِسے پیش کیا گیا کہ خداوند نے کہا تھا، " رحم کی دائیں جانب " شخصی گولڈن مُلاقات میں۔ شخص جو رپورٹ پیش کر رہا تھا اُسے نے اِسے ایسے لیا جیسے خداوند ہمیں کسی چیز کو سکھا رہا ہے اور اِس میں ہماری راہنمائی کر رہا ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ کیوں خداوند نے کہا، " رحم کے دائیں جانب " لیکن ہمیں جلد اِسی تلاش کرنا تھی! 2010-2-1 پر، میں نے اِسے یورپ میں مشق کرنے سے حاصل کیا (قدیم اٹلی میں)۔

"دُلہن کی تیاری!!!

یسوع کے الفاظ میرے لیے آئے جیسے " مُجھ میں اور میرے کلام میں قائم رہنا " میں نے واضح طور پر یہ بھی ادراک کیا کہ خداوند غیر ایمانداروں کے لیے (نجات) رحم کی لہر بھیج رہا ہے اور
ایمانداروں کو اپنے آپ کو اُس کے پیچھے نذر کرنا ہے جیسے وہ اپنی پہلی محبت بھول چکے تھے،"

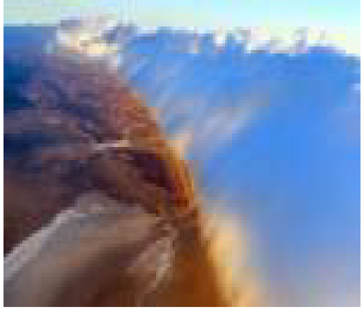

اِسے دیکھتے ہوئے، صورتِ حال جنہیں میں نےاِس مضمون میں لکھااُنہوں نے میرے دماغ میں دوڑنا شروع کا۔اِس نے اچانک مُجھ پر ضرب لگائی کہ خداوند نےاُس مضمون میں نیم حکیموں کی تصویر کو رحم کی **غلط سمت پر** بغیر جانتے ہوئے بنایا۔خاص کر کے وہ جو لوگوں کو بتاتے ہیں کہ وہ گناہ کی وجہ سے دوزخ میں جائیں گے۔

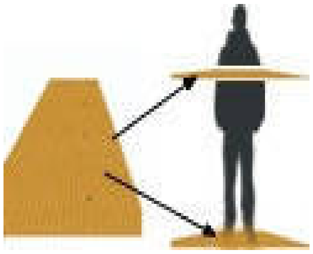

خداوند نے مُجھے **1-2-2010** پراس مضمون میں شامل کرنے کے لیےایک اور منظر دیا۔میں نے سوچا تھا کہ میں پورا کر چُکا تھا۔منظر میں میں نے گولڈن فرش کو دیکھا جسے ہمیں سالوں قبل دیا گیا تھا، جس پر مسیحیوں کو چلنا پھرنا تھا۔

یہ فرش ہے جو عیاں کرتا ہے کہ ہمیں ہمیشہ تین زخموں پر توجہ دینی ہے یا ہم خدا کے ساتھ اپنے چلنے پھرنے سے ٹھوکر کھا سکتے ہیں۔گولڈن فرش کااُس کے قدموں کے وسیلہ اوراپنے دل کے مقام پر نیااضافہ ہے۔میں جانتا تھا کہ خداوند عیاں کر رہا تھا کہ ہمارے لیےاوراُس کے لیے لفظ بچائے جانے کی درست تقسیم "نجات" کتنی اہم تھی۔**خداوند ہم سے چاہتا ہے کہ ہم ابدی نجات، جسمانی نجات کے درمیان فرق کو سمجھیں**،اِنہیں اپنے دلوں میں رکھتے ہوئے کیونکہ یہ اُس کے اپنے دل میں بہت قیمتی ہے۔

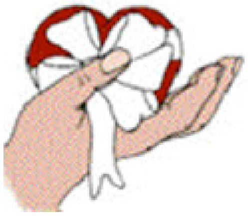

ٹیک ہز ہارٹ ٹو دی ورلڈ منسٹریز

www.takehisheart.com

PO Box 532
Wellington KS 67152